ترقی یافتہ
مصوری

2/2

درخواست

اِس کتاب کا مطالعہ کرنے والوں سے درخواست ہے کہ اگر اُنہیں یہ کتاب پسند آئے تو اس کا اپنے احباب سے تعارف کرائیں: نیز از راہِ کرم ہمیں اپنا نام اور ڈاک کا پتہ لکھ بھیجیں: تاکہ اُردو زبان میں جو

اچھی اچھی کتابیں

گاہے گاہے شائع ہوتی رہتی ہیں اُن کی فہرست اور نئے سال کا کیلنڈر ہم اُن کی خدمت میں روانہ کرتے رہا کریں۔

امید ہے کہ ہمارے معزز بھائی اور بہنیں ہماری اِس درخواست کو قبول فرما کر نہ صرف اپنے پتے بلکہ اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کے نام و پتے بھی ہمیں بھیجکر ممنون فرمائیں گی۔

سکندر بخت پروپرائٹر
راہنما بک ڈپو گجرات۔ لاہور

Ghulam Yasin ... .
22/11/96.

ہر ایک شخص خیالی یا عملی طور پر الفاظ سے یا قلم سے ہر ایک چیز کی تصویر بنانیکی کوشش کرتا ہے

مگر

ترقی یافتہ

یعنے

مصوری

جدیدہ

ایک ایسی کتاب ہے کہ اگر آپ مصور بننے کی خواہش رکھتے ہوں تو اس کتاب کی مدد سے آپ پورے طور پر کامل مصور بن کر اس ہنر کے ذریعہ سے اپنے بیکار وقت کو اچھی قیمت اور ناموری میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ صرف کاغذ پنسل ربڑ کی ضرورت ہوتی ہے ؎

مصنفہ

سید برکات الحسن عسکر

باراول ـــــــ ستمبر ۱۹۴۶ء

ناشر

راهنما بُک ڈپو
گجرات ـــــ لاہور

سکندر بخت پبلشر نے تعلیمی پرنٹنگ پریس لاہور سے چھپوا کر گجرات سے شائع کی

دیباچہ

اگر آپ اپنے خالی وقت میں کاغذ. پنسل. سیاہی. برش اور ربڑ لے کر بیٹھ جاویں. تو آپ اپنے اس خالی وقت کو جو بے کاری میں گزارا جاتا ہے مصوّری ایسے مفید ہنر کے سیکھنے میں صرف کر سکتے ہیں.

مصوّری کا کام سیکھنے کے واسطے آپ کو کچھ بھی خرچ نہیں کرنا پڑتا. صرف آپ کو اپنا بیکار وقت کام میں لانے کی ضرورت ہوتی ہے. اور اگر آپ ایسا کریں. تو اس کے بعد آپ جنرل سکیچنگ. پینٹری اور چھوٹی تصاویر کو بڑے ناپ پر بنانے کا کام شروع کرنے کے علاوہ (انگریونگ) بلاک سازی وغیرہ کا ہنر سیکھنے کی بھی تیاری کر سکتے ہیں.

جو لوگ مصوّری کی طرف زیادہ توجہ دیتے ہیں. انہیں انجینئرنگ کے کاموں کے سمجھنے اور سمجھانے کی خوب مشق ہو جاتی ہے. اور وہ ہر ایک ہنر و فن کے کام میں ترقی پا سکتے ہیں.

غرضیکہ اس زمانہ میں کاروباری انجینئرنگ اور انڈسٹری کے طالب علم کے واسطے مصوّر ہونا بھی ضروری ہے.

دراصل ہر ایک شخص اپنی فطرت کے لحاظ سے مصوّر ہوتا ہے صرف پنسل کو کاغذ پر چلانے کی چند روزہ مشق کے بعد یہ ہنر یاد ہو جاتا ہے جو کبھی نہیں بھولتا. فقط

مخلص سید برکات الحسن عسکر گردیزی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب اوّل

ابتدائی باتیں

فن فوٹوگرافی نے فن مصوری میں انقلاب پیدا کر دیا ہے۔ گو پہلے زمانہ کے مصوّر بعض چیزوں کو صحیح نسبت سے نہ بنایا کرتے تھے۔ مگر فن فوٹوگرافی نے اِن چیزوں کی صحیح نسبت بتلادی ہے۔ اور اُب جو مصوّر تصاویر بناتے ہیں۔ وہ ٹھیک نسبت سے بناتے ہیں۔

اسی واسطے فن مصوّری نے جسقدر اس زمانہ میں عروج حاصل کیا ہے۔ وہ اس سے پہلے کسی زمانہ میں بھی نہ ہُوا تھا۔

فوٹو اتارنے کا کیمرہ موجود ہے۔ مگر اس کے باوجود مصوّر کی اس سے بھی زیادہ ضرورت ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ کیمرہ ایک تصویر میں جہاں خوبیاں دکھلا دیتا ہے۔ وہاں ساتھ ہی نہایت ایمانداری کے ساتھ اُس تصویر کے عیب بھی ایک ایک کر کے بتلا دیتا ہے۔ مگر مصوّر اِن عیبوں کو نظر انداز کر کے صرف خوبیاں ہی دکھلا سکتا ہے۔ اور اس طرح سے تصویر بنوانے والا زیادہ رقم خرچ کرنے پر بھی رضامند ہو جاتا ہے۔

مصوّری کا کام سیکھنے کے واسطے ہر روز تھوڑا سا وقت خرچ کر کے کاغذ

پر لکیریں ڈال کر مشق کرنے کی ضرورت ہے۔ اور اس طریقہ سے جو ہنر سیکھا جاتا ہے۔ وہ ہمیشہ کیلئے یاد رہتا ہے۔ اور اگر ہم چاہیں۔ کہ ہر روز بارہ گھنٹے محنت کر کے مصوّری کا کام سیکھ کر جلد جلد مصوّر بن جاویں تو ایسا نہیں ہو سکتا بلکہ اس کام کو ہر روز چند منٹ تک کرنے اور چھوڑ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسواسطے جو لوگ اپنے روزمرہ کام سے تھوڑی سی فرصت پیدا کر لیتے ہیں۔ وہ مصوّری کے کام کو بخوبی سیکھ لیتے ہیں۔

ملک ایران کے مزدور جب دوپہر کے وقت کھانا کھا کر چند منٹ کیواسطے بیٹھتے ہیں۔ تو یہ لوگ زمین پر تصاویر بناتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کی تصاویر کو دیکھ کر اس قدر اچھی تصاویر بنا لیتے ہیں۔ کہ جب اُن لوگوں کا کیا ہوا کام دوسرے ملکوں کے مصوّر دیکھتے ہیں۔ تو سوائے اس کے چارہ نہیں ہوتا کہ اس تصویر کو خرید کر لیں۔

مصوّر کی بنائی ہوئی تصویر میں تمام خوبیاں ایک عادت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ اور وہ عادت یہ ہے۔ کہ جو لکیر بھی کھینچی جاوے۔ اُسے نہایت تیزی کے ساتھ قلم کھینچ کر بنایا جاوے۔ اور اگر سست ہاتھ سے تصاویر کھینچی جاویں۔ تو تصویر میں وہ خوبی پیدا نہیں ہوتی۔

اگر گھوڑا دوڑے تو اُس کے ساتھ جُتی ہوئی گاڑی بھی بھاگ سکتی ہے۔ اور اگر گاڑی کو دھکیل کر گھوڑے کو دوڑانے کی کوشش کریں۔ تو گھوڑا کبھی بھی تیز نہیں چل سکتا۔

یہی مثال مصوّر کے ہاتھ کی روانی کی ہے۔ وہ تیز ہاتھ دوڑنے والے

گھوڑے کی مانند ہوتا ہے۔ اور تصویر کا مضمون (جس چیز کی وہ تصویر بناتا ہے) گھوڑے کے پیچھے بندھی ہوئی گاڑی کی مانند مانا جاتا ہے۔ اب اگر ہم چاہیں کہ تصویر کو سست ہاتھ چلا کر خوبصورت بنالیں اور اس کے بعد ہاتھ کی رفتار دھیمی تیز کریں گے تو ایسا کبھی نہیں ہوا۔ اگر سست ہاتھ چلایا جاوے تو تصویر خوبصورت بن ہی نہیں سکتی۔

اور تیز ہاتھ شروع میں چلانے سے تصویر خوبصورت نہ بنے تو ربڑ کس مرض کی دوا ہے؟ ربڑ استعمال کریں۔ اور بار بار تصویر بنا دیں۔ مگر ہاتھ کا جلد جلد چلانا کبھی نہ بھولیں۔ تمام تر ترقی یافتہ مصوّری کا راز ہاتھ کے چلانے کی تیزی پر ہی موقوف ہے۔

دراصل اگر کوئی شخص مصوّر بننا چاہے۔ اور چیزوں کو غور سے دیکھ کر ان چیزوں کی تصاویر بناتا رہے۔ تو وہ مصوّر بن جاتا ہے۔ موجودہ زمانہ کی ترقی یافتہ مصوّری کے سیکھنے کیواسطے ایک شخص کیلئے (جو مصوّر بننا چاہے) ایسی تصاویر کا دیکھنا ضروری ہے۔ جو پہلے کسی ایسے مصوّر نے بنائی ہوں۔ جو اعضاء کی نسبت سے بالکل صحیح ہوں۔ اور ایسی تصاویر کے مختلف نمونے اس کتاب میں بھی دکھلائے جاوینگے پہلے پہل صرف لکیروں سے تصاویر کے خاکے کھینچ کر تصاویر بنانی سیکھیں اس کے بعد ان تصاویر میں رنگ کی کمی بیشی سے بھی تصاویر بنا سکتے ہیں اور جس شخص کا ہاتھ اس کام پر چل نکلے۔ اُسے اِس کام کے سکھلانے والے کسی دوسرے آدمی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بلکہ دوسرے مصوّروں کا کیا ہوا کام دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور اس طریقہ سے ہر ایک مصوّر اپنی غلطی کا احساس

کر کے اپنے کام کو بہتر بنا لیتا ہے۔

مصوّری کے کام میں بعض ایسے راز بھی موجود ہیں جن کے جاننے سے ہر ایک شخص اِس کام کے پیچیدہ کاموں کو سمجھ سکتا ہے۔ سو ایسے راز اِس کتاب میں بیان کر دیئے جاویں گے۔ تاکہ کام شروع کرنے والوں کو راہنما کا کام دے سکیں۔

یہ عقیدہ کہ بعض لوگ قدرتی طور پر مصوّر ہوتے ہیں۔ غلط ثابت ہو چکا ہے اس کی یہ وجہ ہے۔ کہ جس لڑکے کو آرٹ سکول میں بھیجکر مصوّر بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس قدر دلچسپی سے کام کرنے لگتا ہے۔ کہ دوسرے کہہ اُٹھتے ہیں کہ "یہ شخص قدرتی طور پر ہی مصوّر ہے" کام دنیا میں آکر سیکھے جاتے ہیں۔ اور جس قدر زیادہ دلچسپی لی جاوے۔ اُسی قدر زیادہ فن آجاتا ہے۔

مَیں بچپن میں پہلی اور دوسری جماعت میں اس قدر کمزور طالب علم تھا۔ کہ میرے اُستاد یہ خیال کرتے تھے۔ کہ مَیں الف۔ ب بھی یاد کرنے سے عاری ہوں اور مجھے پڑھائی چھوڑ دینی چاہیے۔ مگر میرے والدین نے مجھے زور سے پڑھانے کی کوشش کی۔ آخر مجھے سالہا سال تک سکول میں جانے کے بعد الف۔ ب یاد کرنے کی طرف خیال پیدا ہو ہی گیا۔ اور جب میں دوسری جماعت سے تیسری جماعت میں پہنچا۔ تو اس کے بعد میں نے سکول کے عرصہ میں اس قدر ناموری پیدا کی۔ کہ میرے اُستاد مجھے کہا کرتے تھے۔ کہ پڑھائی کا کام تمہارے لوگوں کا ہی حق ہے۔ جو اس کام میں پوری پوری دلچسپی لیتے ہیں۔ مَیں کبھی کسی امتحان میں ناکام نہیں ہُوا۔ اور جس علم و فن میں مَیں نے ہاتھ ڈالا۔ اُس میں پوری کامیابی نصیب

ہوئی ہے

میرے کہنے کا یہ مطلب ہے۔ کہ جب آپ کسی کام میں دلچسپی لیں گے تو آپ بھی کامیاب ہوجاویں گے۔ دراصل دنیا میں کسی ایک شخص کو دوسرے سے کوئی بات سیکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ صرف ہمت بندھانیوالے شخص کی ضرورت ہے۔ جو بیکاروں کو راہ پر ڈالے۔ اور اس کے بعد جب ایک شخص راستہ پر پہنچ جاوے تو وہ اپنی منزل مقصود تک آسانی کے ساتھ (بشرطیکہ وہ راستہ میں بیٹھ نہ جاوے) پہنچ سکتا ہے۔

مصوری کے کام میں اگر پہلے پہل ناکامی ہو۔ تو آپ ہمت نہ ہاریں۔ اور ہمیشہ قلم چلاتے رہیں۔ اس کے نتیجہ میں آپ کے ہاتھ سے مشکل سے مشکل کام بھی نکلنے لگے گا۔ اور آپ کی بنائی ہوئی تصاویر کو دیکھ کر لوگ کہہ اٹھیں گے۔ کہ "یہ شخص قدرتی طور پر مصوری کے واسطے پیدا ہوا ہے"

دلچسپی لینے سے دنیا کا ہر مشکل سے مشکل کام سمجھ میں آسکتا ہے۔ اور آپ ہر ایک پیچیدہ سے پیچیدہ ہنر کو سیکھ سکتے ہیں۔ اور اگر آپ دلچسپی لے کر راستہ پر نہ چلیں۔ تو وہاں بھی سو دفعہ ٹھوکر لگنے اور گر جانے کا خطرہ ہوگا۔ گویا دنیا میں تمام کاموں میں کامیابی کا راز دلچسپی پر موقوف ہے۔ اور دلچسپی بھی ایسی مستقل کہ ہمیشہ موجود رہے گویا دلچسپی لینے سے آپ کامیاب ہوسکتے ہیں۔ اور کسب کمال پر پہنچ سکتے ہیں۔ اور جو شخص "کسب کمال" کا مالک ہو۔ کوئی وجہ نہیں۔ کہ دنیا والے اُسے قدر کی نگاہوں سے نہ دیکھیں۔

باب دوم

تصاویر نقل کرنا

"تصاویر کو نقل کرنے سے کبھی کوئی شخص مصوّر نہیں بن سکتا"۔ اور جو شخص مصوّر نہ بن سکے۔ وہ تصاویر کو نقل کرے اور ہمیشہ نقل ہی کرتا رہے۔ تو ایک عرصے کے بعد وہ خود تصاویر بنانے لگتا ہے۔ اور مصوّر بن جاتا ہے۔

مگر جو شخص تصاویر کو دیکھ کر نقل کرے۔ وہ بہت جلد باقاعدہ مصوّر بن جاتا ہے تصویر پر کاغذ رکھ کر نقل کرنیوالے شخص کو کبھی دوسری تصویر کا آسرا تلاش کرنا ہوتا ہے۔ اور جو شخص محض تصویر کو دیکھ کر نقل کرتا ہے۔ اُس کا ہاتھ اس کام پر جلد چل نکلتا ہے۔ اور اُسے اپنے ہاتھ کے کام پر یقین بھی ہو جاتا ہے۔ اور وہ معلوم کر لیتا ہے۔ کہ میں تصویر بنا سکتا ہوں (اچھی ہو یا بُری اس سے مطلب نہیں) مگر تصویر پر تصویر رکھ کر ٹریس کرکے تصویر بنانے والے شخص کا عرصہ سکھلائی چار سے آٹھ گنا زیادہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً ایک شخص جو تصاویر کو سامنے رکھ کر اُن کی نقل کرتا ہے یہ شخص اگر سال بھر ہر روز آدھ گھنٹہ تک نقل کرنے کے بعد مصوّر بن جاتا ہے۔ تو کاغذ کو تصویر پر رکھ کر نقل کرنے والا شخص اسی کام کو چار سال تک کام کرنے کے بعد مصوّر بنتا ہے۔ اور بعض دفعہ اس سے بھی زیادہ عرصہ لگتا ہے۔ اس واسطے کسی شخص کو جو باقاعدہ مصوّر بننے کا خواہشمند ہو تصاویر کو سامنے رکھ کر نقل کرنا چاہیئے۔

ہاں ایک طریقہ موجود ہے۔ جو تصاویر کو سامنے رکھ کر اور تصویر پر کاغذ رکھ کر

نقل کرنے کے درمیان ہے۔ یہ طریقہ واقعی آسان اور نئے کام سیکھنے والے لوگوں کیواسطے دل بڑھانے والا ہے۔ اس طریقہ میں آپ ایک تصویر کو سامنے رکھ لیں۔ اور اس پر ٹریسنگ پیپر (TRACING PAPER) رکھ کر تمام تصویر کو نقل کرنے کی بجائے صرف کسی کسی جگہ پر یا لکیروں کے موڑوں پر نشان لگا لیں۔ تصویر نمبر (۱) میں "ٹریس" نقل کرنیکا طریقہ دکھلایا ہے۔ تصویر نمبر (۲) میں اصلی تصویر دکھلائی ہے۔ اور تصویر نمبر (۳) میں تصویر کی نقل کا نمونہ دکھلایا ہے۔

آپ اگر تصویر نمبر (۳) نقل پر پنسل پھرا دیں اور تصویر نمبر (۲) کو دیکھ کر اس تصویر کو بنا دیں۔ اور اگر یہ غلط بننے لگے۔ تو ربڑ سے لکیریں مٹا کر دوبارہ صحیح کریں اور اصل تصویر نمبر (۲) کی مانند بنا دیں۔ اس حالت میں پنسل کو بھی جلد جلد چلا دیں اسطرح ہاتھ کو چلانے کی عادت کے علاوہ تصویر بھی درست بنے گی۔ اور نئے مصوّر کا دل بھی بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ تھوڑے ہی عرصہ میں تصاویر کو تصویر نمبر ۳ کی مانند نقل کر کے بعد میں پنسل سے تمام تصویر کو تصویر نمبر (۲) کی مانند بنانا سیکھ لیتا ہے۔ اور جب اُس کا ہاتھ اس کام کے کرنے پر سیدھا چلنے لگتا ہے۔ تو وہ اب بغیر تصویر نمبر (۳) کی مانند نقل کرنے کے بھی اسی تصویر کو بنا سکتا ہے۔

جب اس طریقہ پر تصاویر کو نقل کرتے کرتے ہاتھ چل نکلے۔ تو نقل کرتے ہوئے "ٹریسنگ پیپر" پر بہت کم نشان لگا دیں۔

جیسا کہ تصویر نمبر (۴) اصل تصویر اور تصویر نمبر (۵) میں اس کی نقل دکھلائی ہے۔

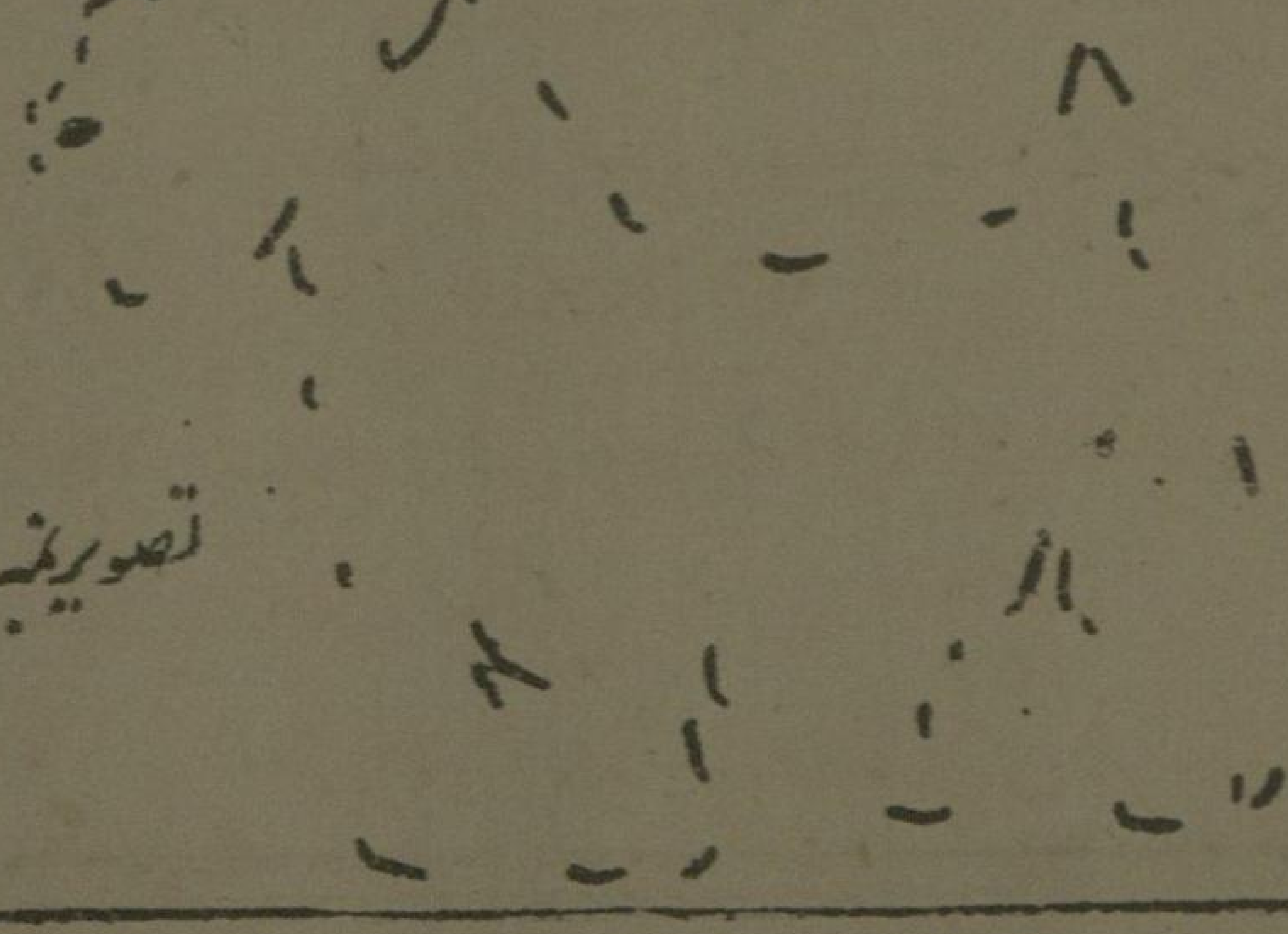
صفحہ ۱۱ و ۱۲ پر تصاویر ملاحظہ ہوں۔



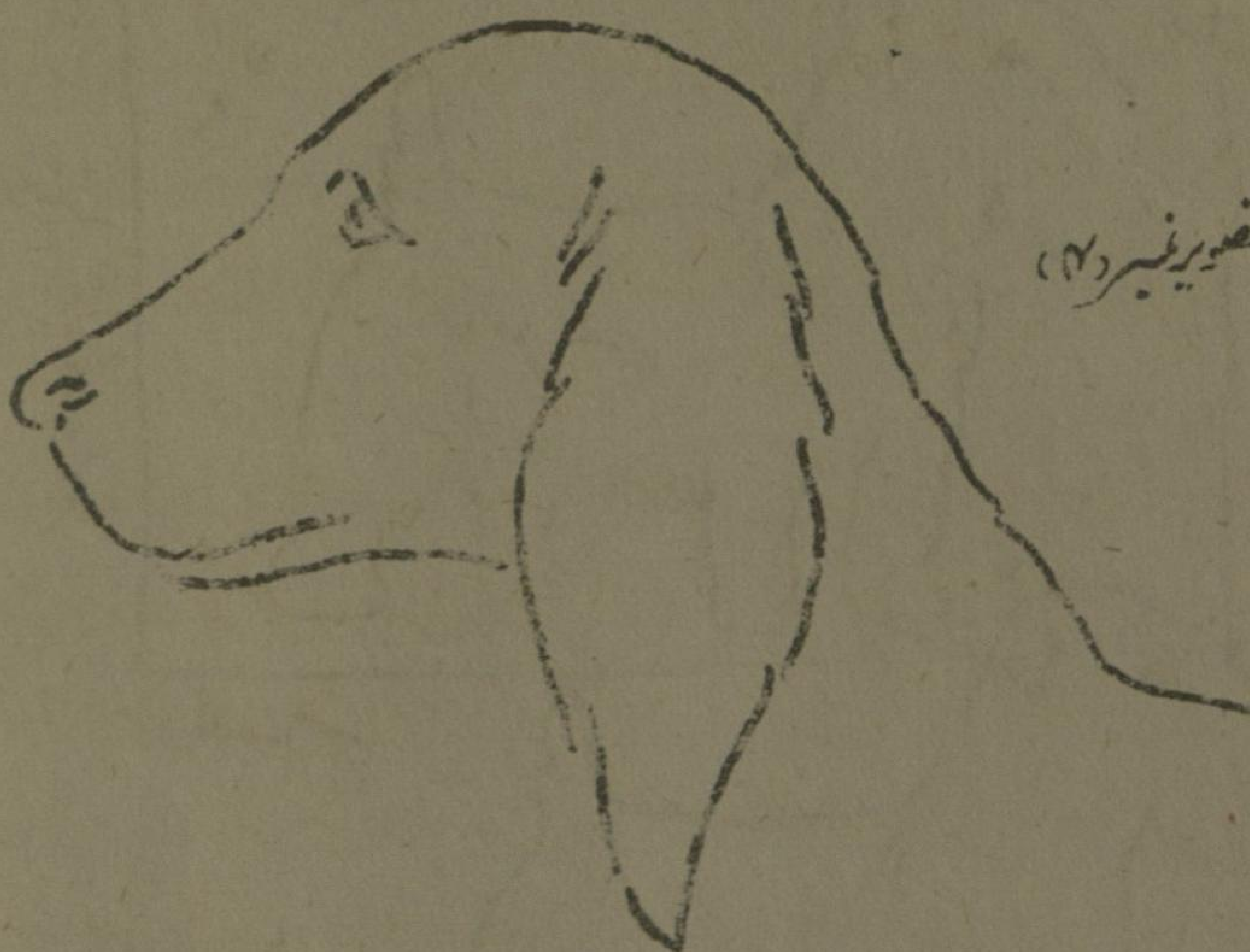
تصویر نمبر (۱)



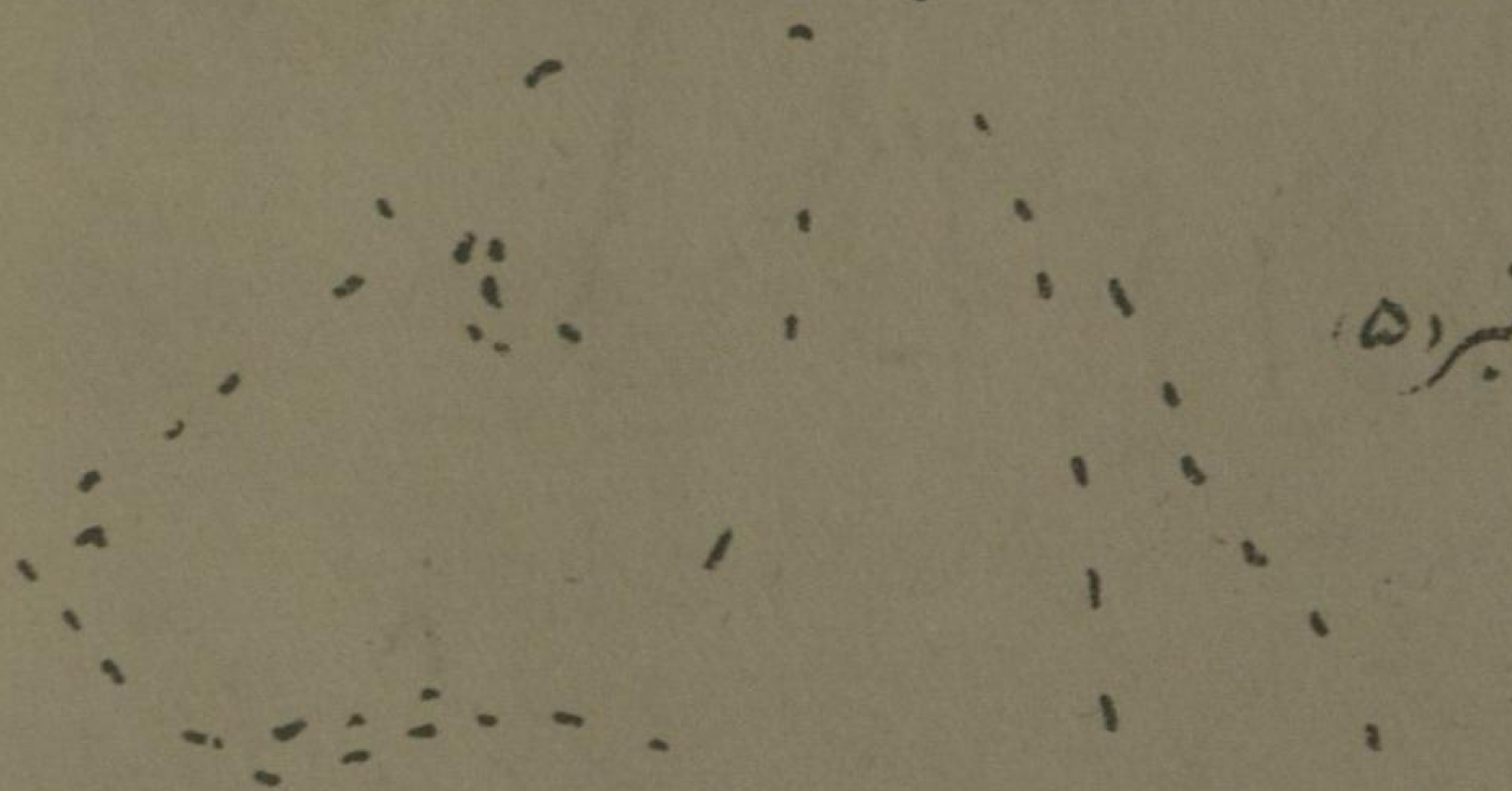
تصویر نمبر (۲)



تصویر نمبر (۳)



تصویر نمبر (۴)

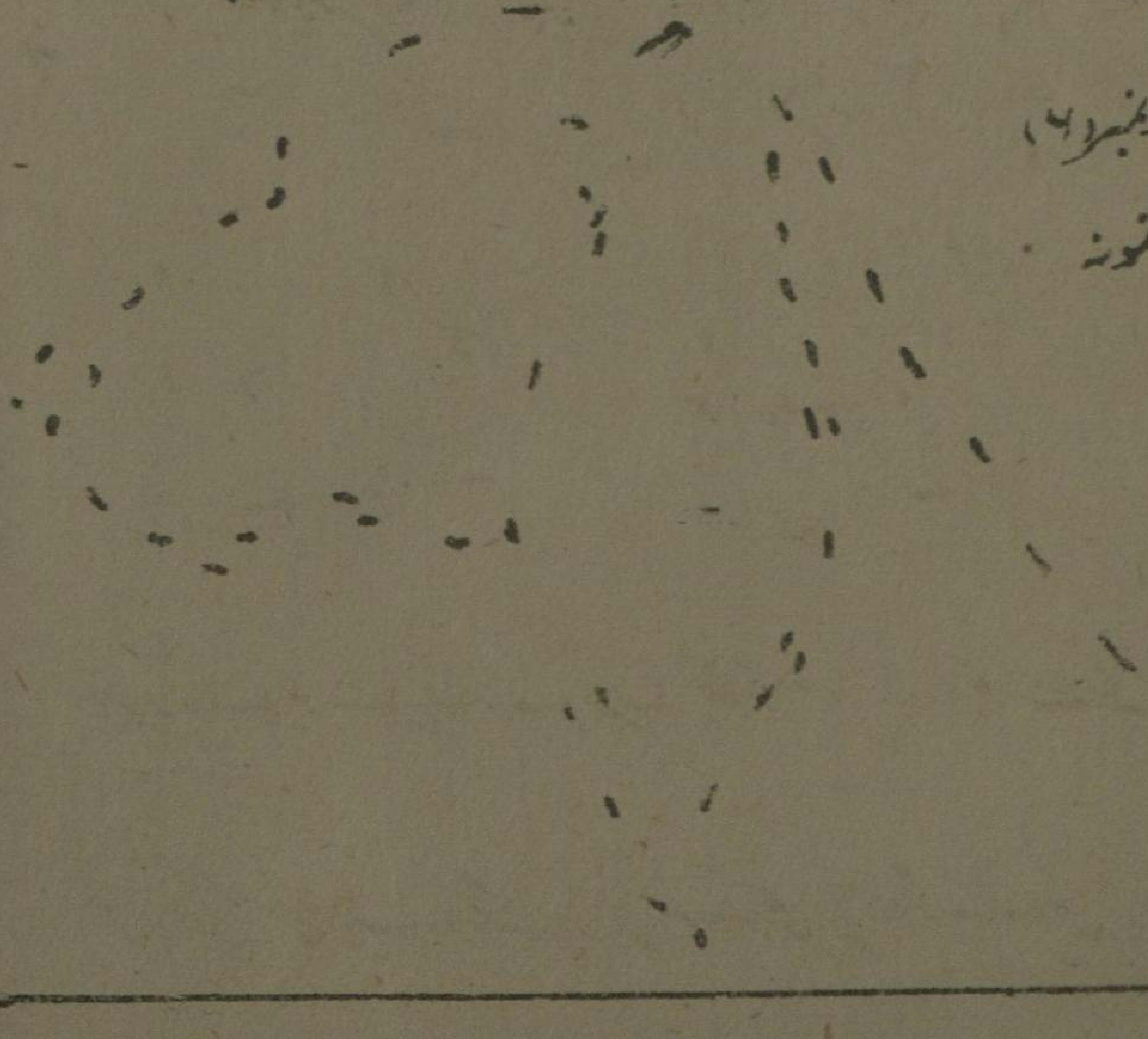


تصویر نمبر (۵)

تصویر نمبر (۵) کی نقل کو اور بھی مختصر کر سکتے ہیں۔ اور اس طریقہ پہ یہ نشان تصویر نمبر (۶) کی مانند بھی مقرر ہو سکتے ہیں۔ جو ایک (باریک کاغذ) "ٹریسنگ پیپر" کو اصل تصویر پر رکھ کر تصویر نمبر (۱) کے مطابق اُوپر سے پنسل سے نشان لگا کر نقل کر سکتے ہیں۔ اور اس طرح سے تصویر نمبر (۶) کے نشانات تصویر نمبر (۴) بنانے کے واسطے کافی ہوں گے۔

اب اگر اس کام کو ایک ماہ تک کرتے رہیں۔ یعنی ہر روز آدھ گھنٹہ تک یہی کام کریں۔ اور اس کے بعد ایسی اکیلی لکیر والی تصاویر کو نقل کرنے کی بجائے کاغذ کو اصل تصویر پر نقل نہ کریں۔

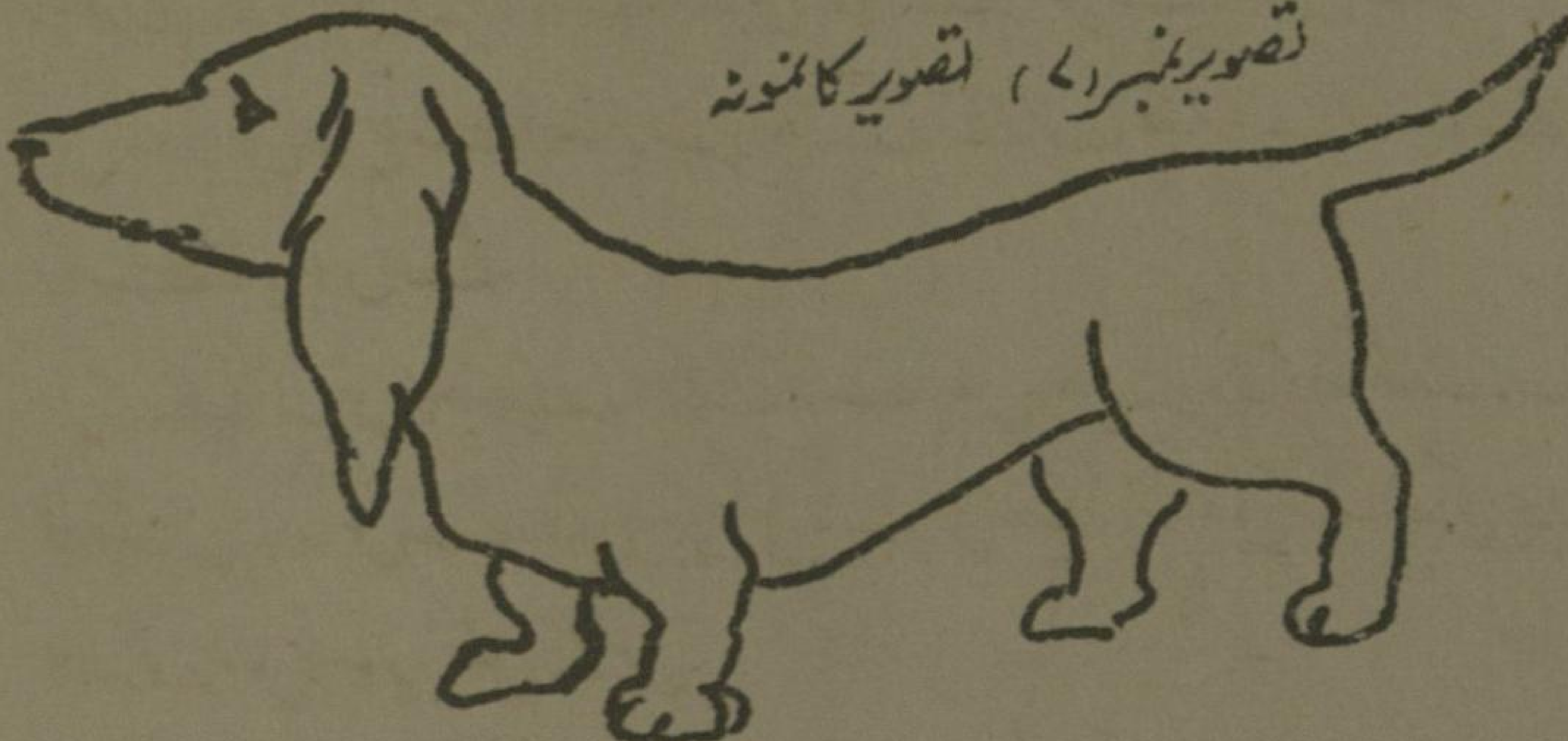
بلکہ اب اصل تصویر کو جو لکیروں سے بنی ہو "فلسکیپ" کاغذ کے اوپر کے حصہ پر چسپاں کریں۔ اور اس کے نیچے کے باقی حصہ پر اُسی اُوپر کی تصویر کے



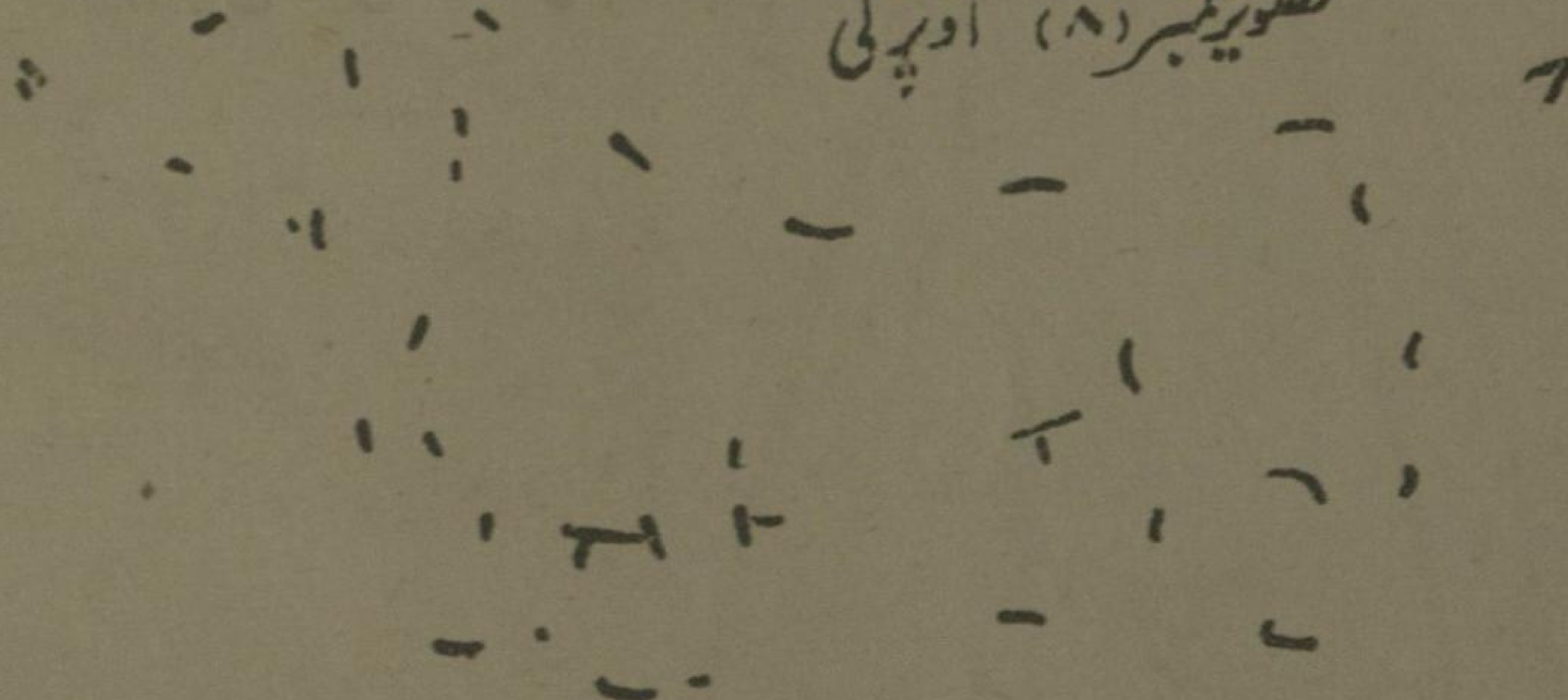
تصویر نمبر (۶)

نقل کا نمونہ۔

مطابق جگہ جگہ پر پنسل سے نشان لگا دیں۔ تاکہ ان نشانوں پر اوپر کی تصویر کی مانند تصویر بن سکے۔ جیساکہ تصویر نمبر (۷) اور تصویر نمبر (۸) سے ظاہر ہے۔



تصویر نمبر (۷) تصویر کا نمونہ



تصویر نمبر (۸) اوپر کی

تصویر بنانے کیواسطے یہ نشانات صرف دیکھ کر تصویر بنانے کیواسطے لگائے گئے ہیں۔

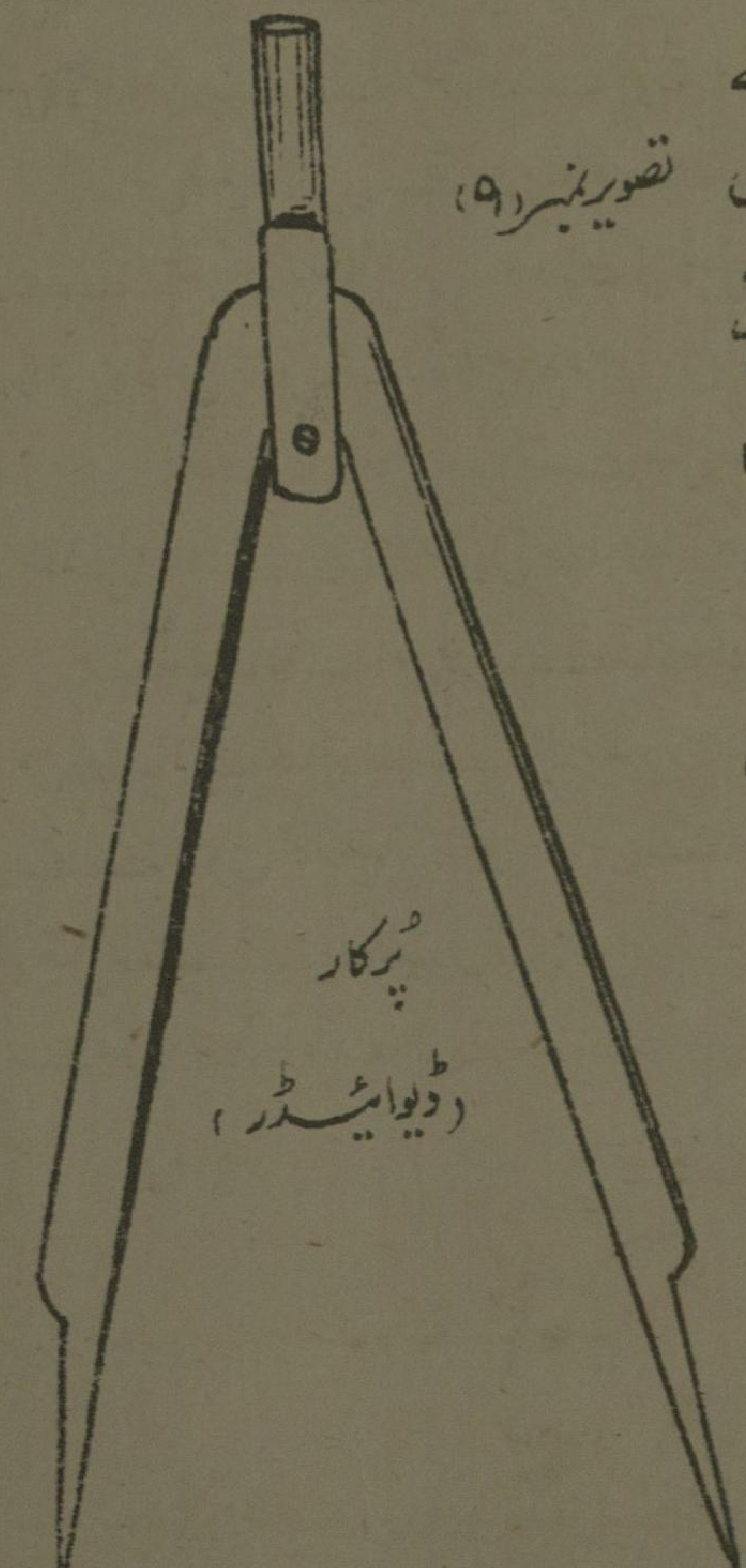
اس قسم کی مشق ایک ماہ تک یا اس سے بھی زیادہ کرتے رہیں۔ اور اس

حد تک پہنچ جاویں، کہ اب جو بھی تصویر آپ کے سامنے مختصر لکیروں سے بنی ہوئی رکھی جاوے۔ آپ اُس کی ہو بہو نقل کرسکیں۔ اور اسے ٹریس کرنے کی ضرورت نہ رہے۔

بلکہ ایک تصویر سامنے رکھی۔ اور اُس کو دیکھ کر اُس کے بنانے کے واسطے تصویر نمبر (۸) کی مانند نشانات لگائے اور بعد میں خط لگا کر اصل کے مطابق تصویر بنائی۔

جب تمام تصویر بنالیں تو اس کے بعد ایک (پرکار) "ڈیوائیڈر" لے کر اصل نمونہ اور اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی نقل کی پیمائش کریں۔ ڈیوائیڈر کا ایک نمونہ تصویر نمبر (۹) میں درج ہے۔ اس قسم کا سستا نمونہ ملے یا مہنگا ایک عدد موجود ہو۔ تو اس سے

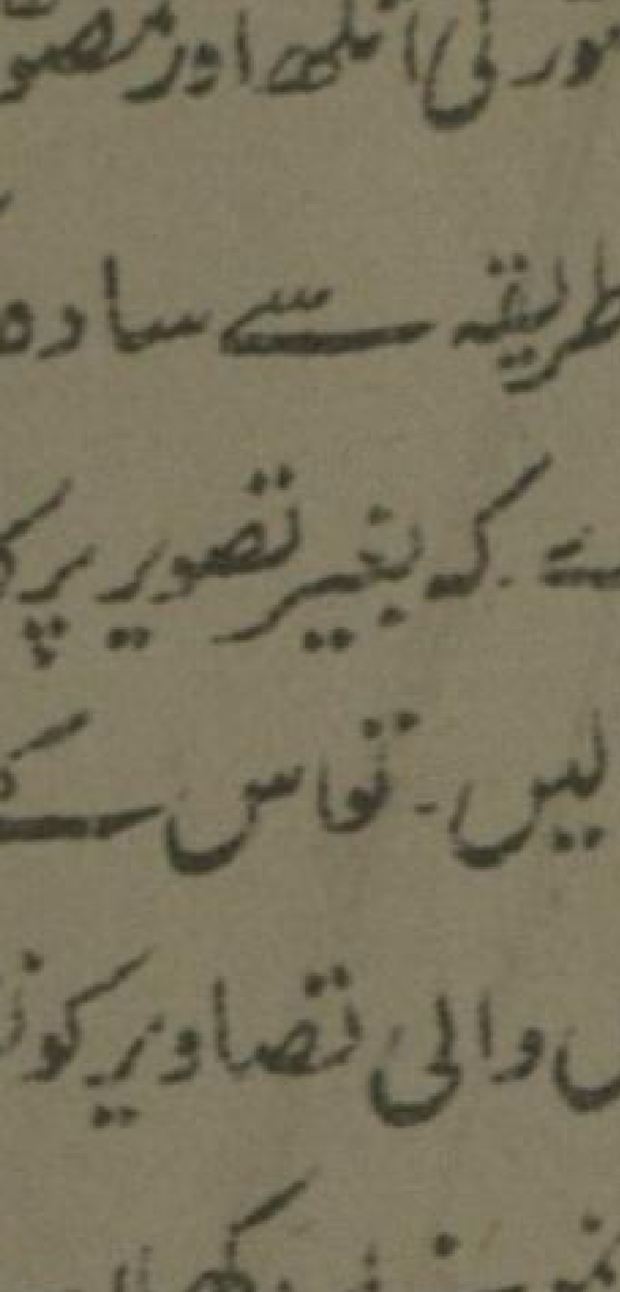
تصویر نمبر (۹)



جلد جلد ناپ کر اپنی غلطی کو دیکھ سکتے ہیں. اگر تھوڑی سی غلطی ہو. تو کچھ بات نہیں ہوتی. مگر زیادہ تر جہاں حلیہ ملانے کا تعلق ہے. بہت ہی غور کے ساتھ تصویر بنانی چاہیئے. کیونکہ اگر کتے کی شکل بنائی جاوے. اور وہ بکری ہی نظر آوے. تو اس قسم کا کام کرنے والے مصور کو بہت ہی ندامت ہوتی ہے.

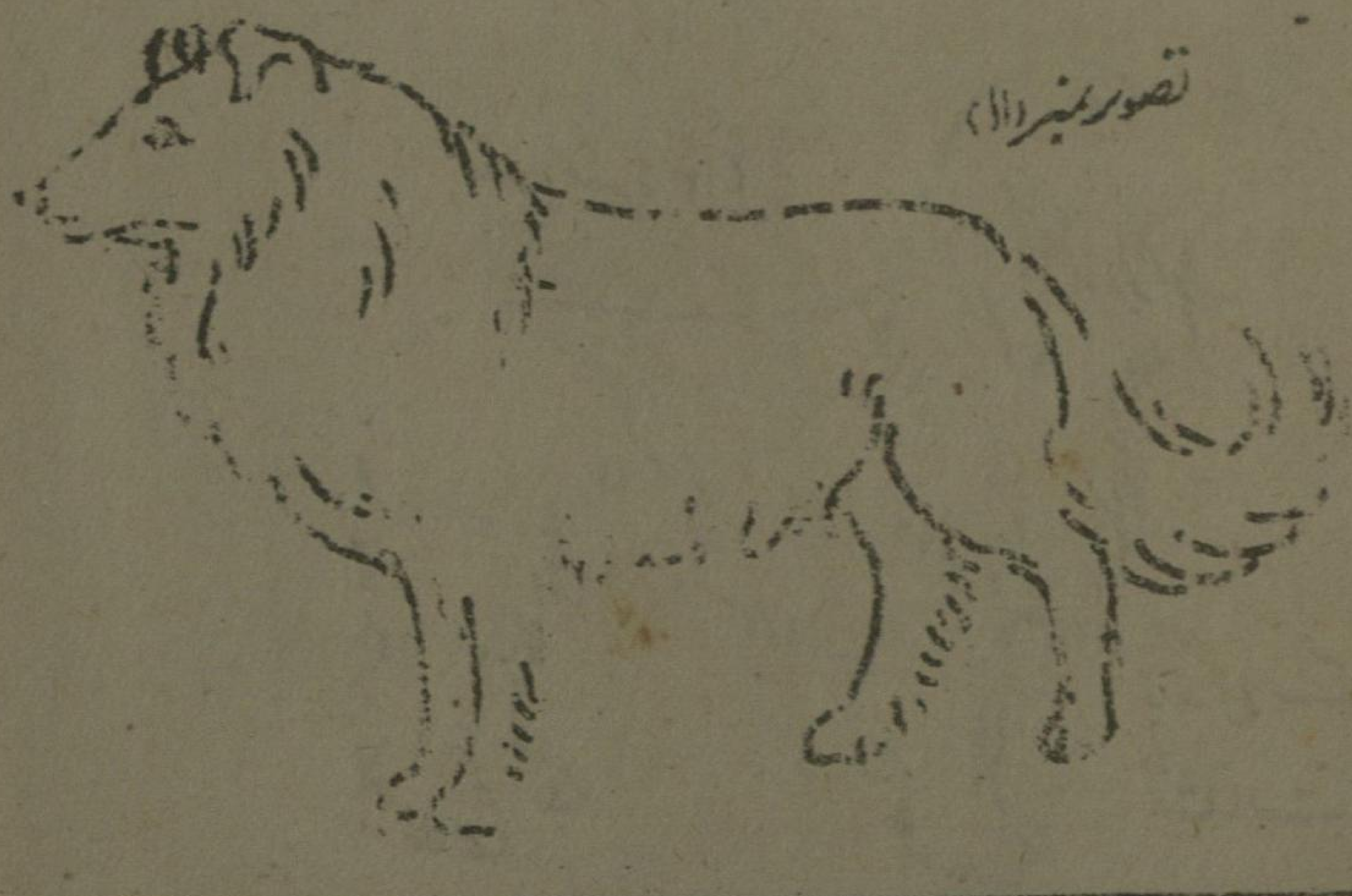
اگر اس کام کو دلچسپی سے کریں. تو طبیعت کے اندر ایک ایسا اندازہ بندھ جاتا ہے. کہ جس چیز کو نقل کریں. وہ ویسے کی ویسی ہی نقل ہونے لگتی ہے. اور اس کام میں "ٹریس" کرنے کا کچھ کام بھی نہیں ہوتا. بلکہ صرف دیکھ کر پوری پوری یا بڑی اور بالنسبت یا چھوٹی اور بالنسبت نقل ہو سکتی ہے. اور اس وقت کوشش کرنیوالے کے اندر مصور کی آنکھ اور مصور کا ہاتھ پیدا ہو جاتا ہے.

جب ایک ماہ تک اس طریقہ سے سادہ لکیردار تصاویر کو نقل کر چکیں. اور اس قدر لیاقت پیدا ہو جاوے. کہ بغیر تصویر پر کاغذ رکھنے کے تصویر بنانے کے لئے نشان لگا کر تصویر بنالیں. تو اس کے بعد بجائے سادہ لکیردار تصاویر کو نقل کرنے کے زیادہ لکیروں والی تصاویر کو نقل کریں. جیسا کہ تصاویر نمبر ۱۰، سے لیکر تصویر نمبر ۱۲ تک میں نمونے دکھلائے ہیں.



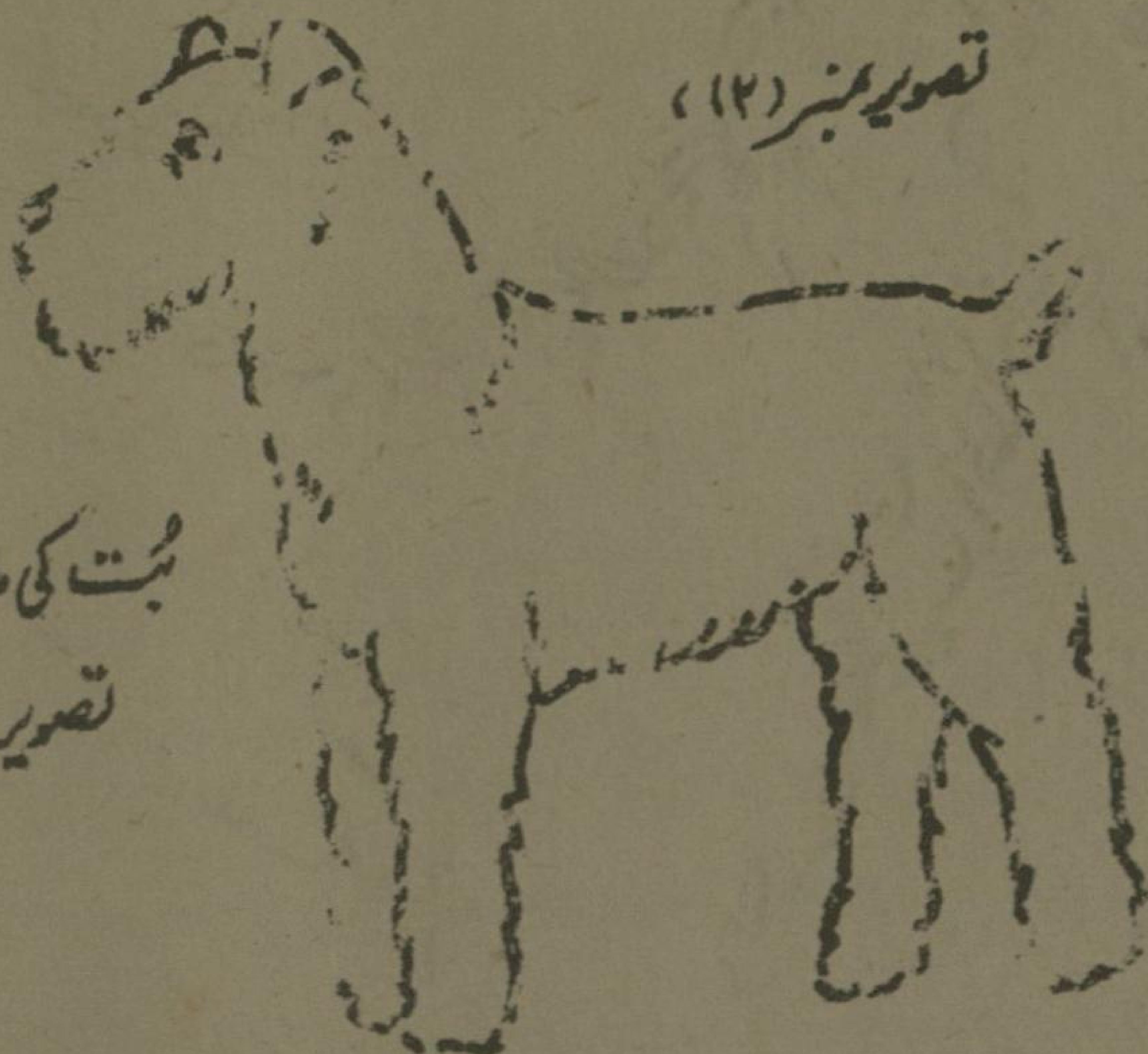


تصویر نمبر (۱۰)



تصویر نمبر (۱۱)

تصویر نمبر (۱۲)



بُت کی مانند تصویر

تصویر نمبر (۱۳)



زندگی کے نشانات



تصویر نمبر (۱۴)

زندگی کے نشانات

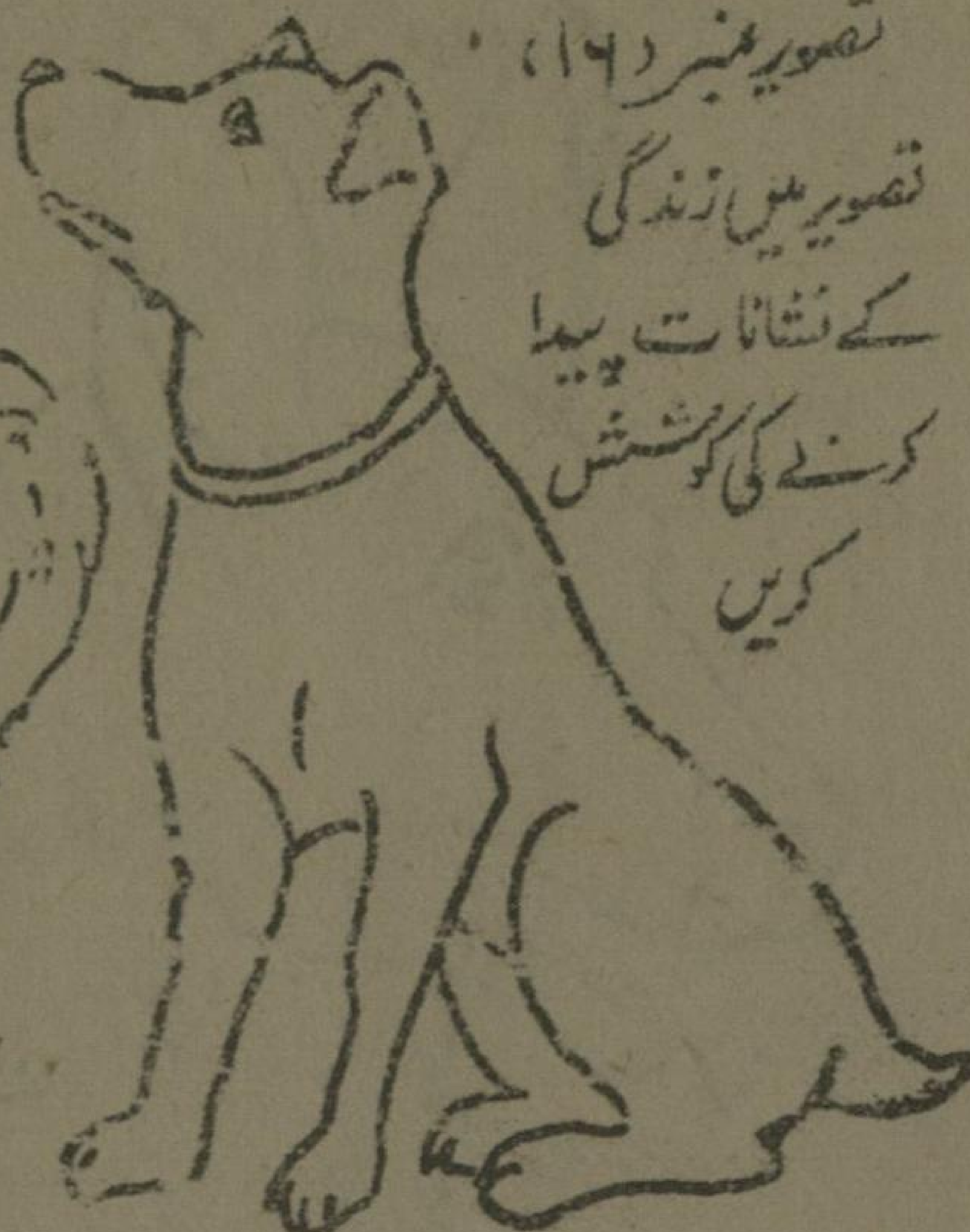


تصویر نمبر (۱۵)

زندگی کے نشانات

تصویر نمبر (۱۶)

تصویر میں زندگی
کے نشانات پیدا
کرنے کی کوشش
کریں



تصویر نمبر (۱۷)

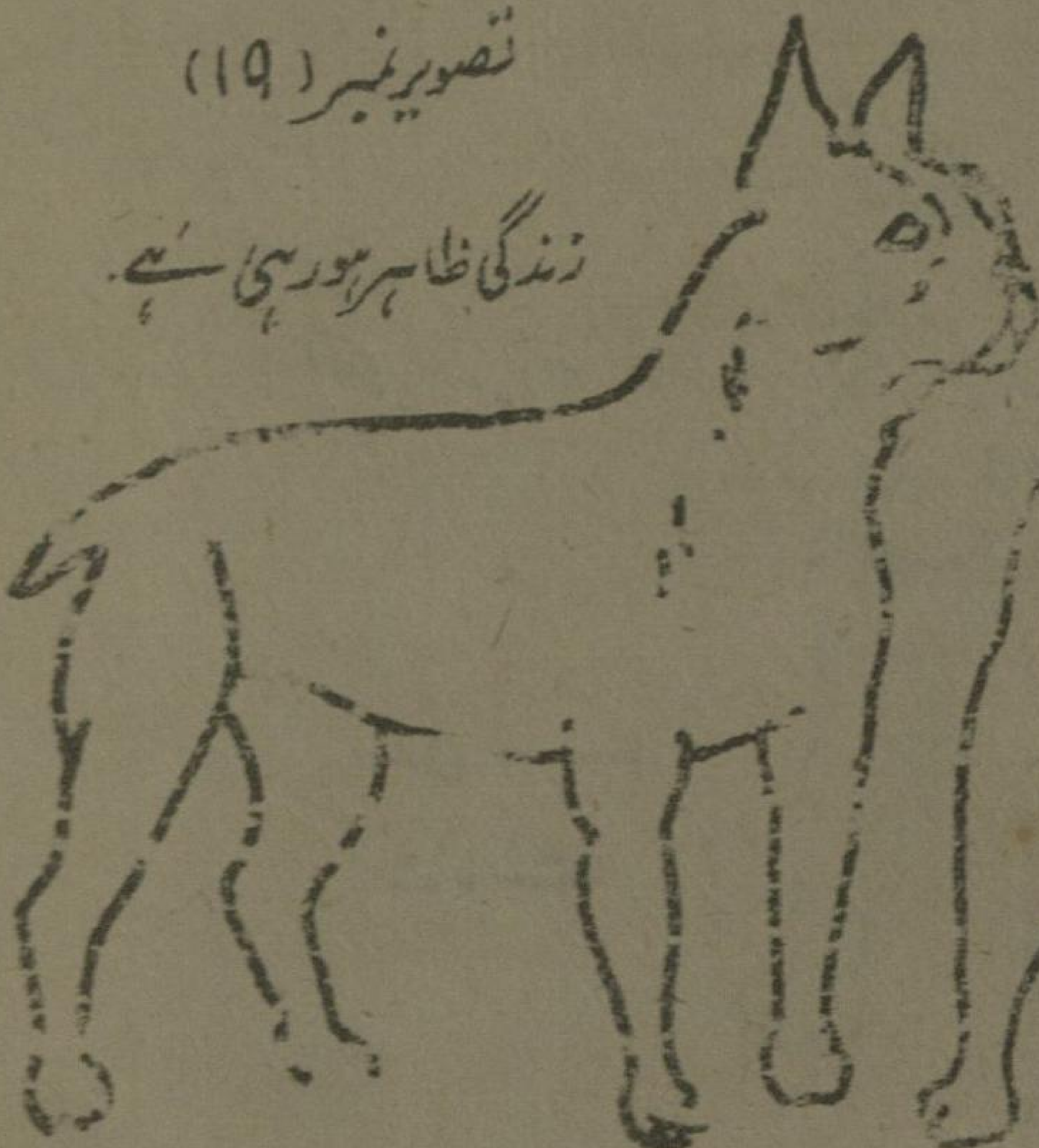


تصویر نمبر (۱۸) بُل
کسی مشہور آدمی کی شکل سے
اس کی شکل ملتی ہے۔



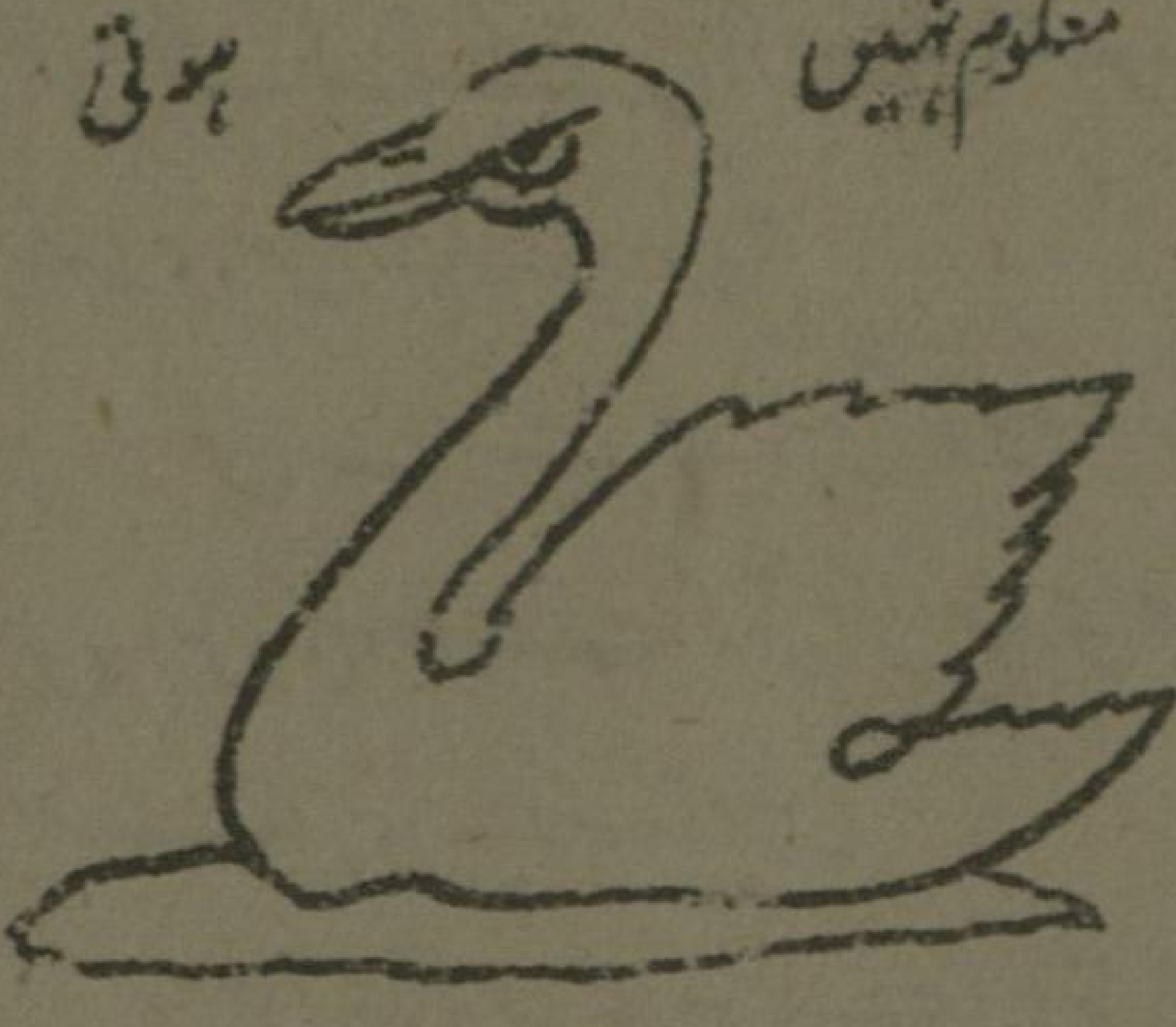
تصویر نمبر (۱۹)

زندگی ظاہر ہو رہی ہے۔

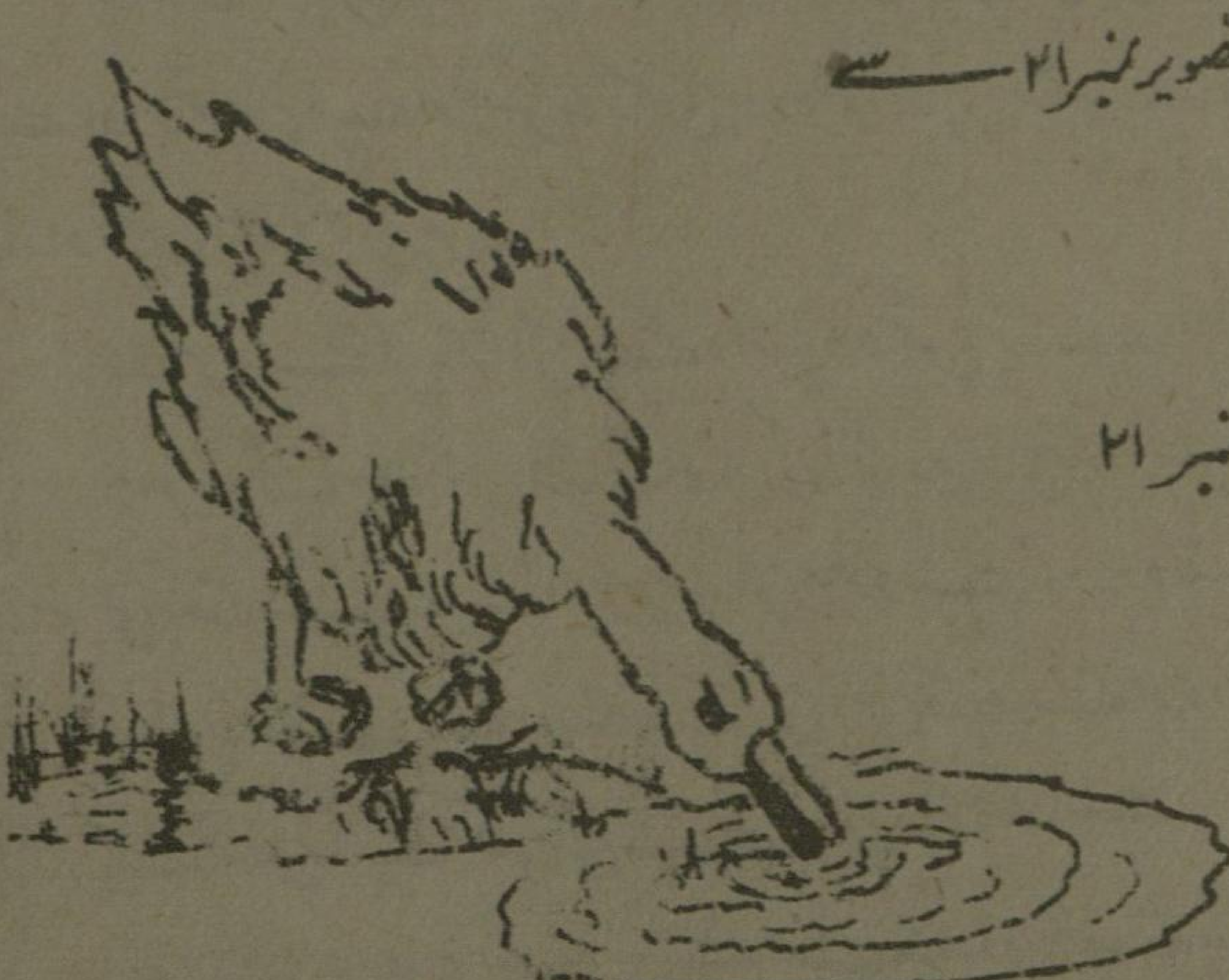


تصویر نمبر ۱۳ سے لیکر ہم تصویر نمبر ۱۹ تک ہیں تصاویر میں ذراسی حرکت کی حالت دکھا کر انہیں زندہ ظاہر کرنے کی کوشش کر چکے ہیں۔ اگر تصاویر میں حرکت کی سی حالت دکھلائی جاوے۔ تو اِن سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اِن میں زندگی موجود ہے۔ اور اگر یہ تصاویر نمبر ۲۰ کی مانند ہوں۔ تو یہ لکڑی کا کھلونا سا معلوم ہوتا ہے۔

ترقی یافتہ مصوری میں اس بات کی کوشش کی جاتی ہے۔ کہ جو تصاویر بنائی جاویں۔ اُن میں زندگی معلوم ہو۔ اور ایسا معلوم نہ ہو۔ کہ کوئی چیز دیوار پر نقش کی گئی ہے۔ یا پتھر کا بُت رکھا ہے۔ بلکہ اگر بطخ دکھلائی جاوے۔ تو چلتی پھرتی اور کھاتی ہوئی نظر آئے۔ جیسا کہ تصویر نمبر ۲۱ سے ظاہر ہے۔



تصویر نمبر ۲۰ اس تصویر سے زندگی معلوم نہیں ہوتی



تصویر نمبر ۲۱

مصوّری کے کام میں پہلے پہل اگر ایک جانور کی تصویر بنا دیں۔ تو بجائے جانور کے کچھ اور ہی نظر آتا ہے۔ مگر ایسی ناکامی سے گھبرا کر اس کام کو چھوڑنا نہیں چاہیے۔ کیونکہ جب اِس کام میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ تو کسی صورت میں بھی مایوس نہیں ہوتی۔ اور دن بدن کام شستہ ہونے لگتا ہے۔ اور دیکھنے والے یار دوست تعریف کرنے لگتے ہیں۔ اور ایک وقت آجاتا ہے۔ کہ دشمن تک کہہ اُٹھتے ہیں۔ کہ "فلاں شخص واقعی مصور ہے" یا "فلاں شخص کی مصوری میں شک نہیں"۔

میں نے پہلے باب میں کتّوں کی تصاویر نمونہ کے کام کیواسطے درج کر دی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ آج کل ہندی بھائی بھی کتّے کو اپنا معشوق بنا کر اُس سے بہت ہی پیار کرتے ہیں

"کتّا کتّے کا بیری ہوتا ہے" مثل مشہور ہی نہیں اس میں صداقت بھی موجود ہے۔ اور جو شخص اپنے ہم جنس کا دشمن ہو وہ بھی کتّا ہی ہوتا ہے۔ اور اُس کتے کو آزاد قومیں اچھا سمجھتی ہیں۔

وہ اِس لئے کہ یہ کتّا اُن کے دشمن کا دشمن ہوتا ہے۔

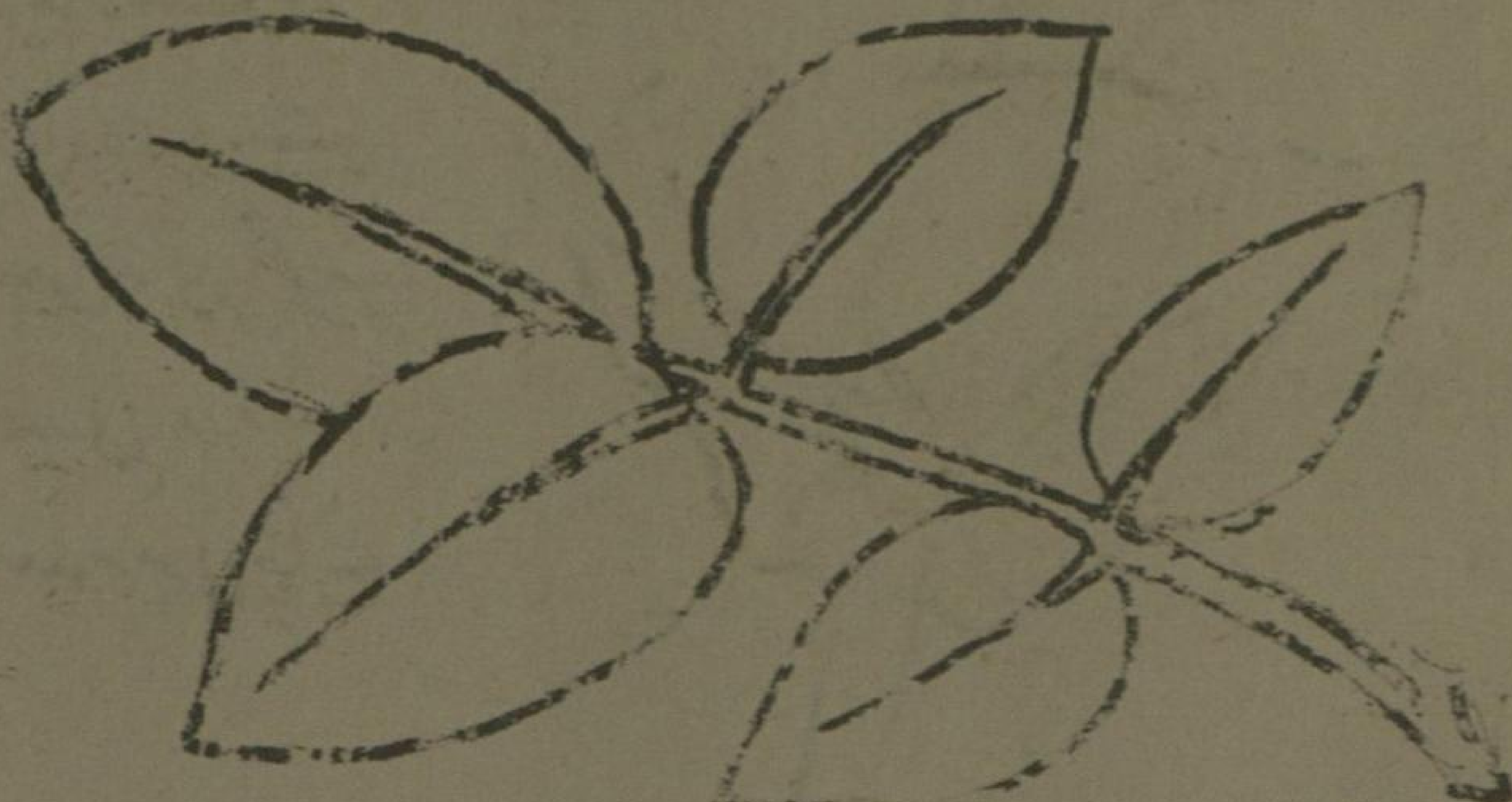
بعض لوگ جانوروں اور انسانوں کی تصاویر بنانی پسند نہیں کرتے۔ اُن کے لئے بھی مصوّر بننے کے لئے وسیع میدان موجود ہے۔ اور وہ قدرتی مناظر اور پھل پھول پر موقوف ہے اور قدرت میں اس قدر نمونے موجود ہیں۔ کہ انہیں بنا کر ہر ایک شخص اپنے مصوری کے شوق کو پورا کر سکتا ہے۔

قدرت ہر روز ہمارے سامنے ایسے ہزاروں نمونے بنا بنا کر پیش کرتی ہے

کہ ہمارے دلوں پر اِن کے بنانیوالے کی عظمت اور بڑائی نقش ہو سکے۔ مگر افسوس کہ تمام لوگ پورے طور پر اِن چیزوں پر نظر نہیں ڈالتے۔ اور پاس سے گزر جاتے ہیں۔

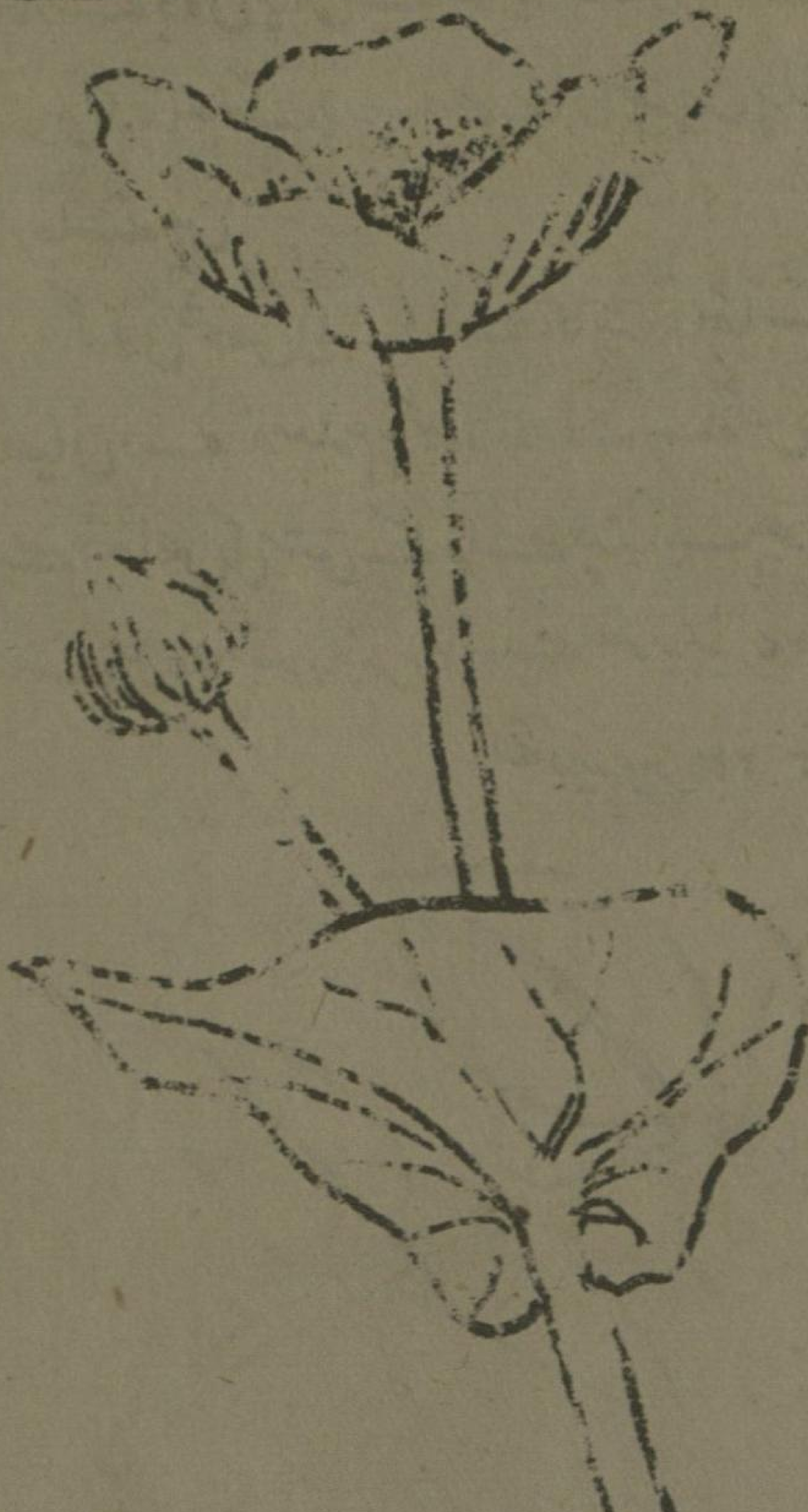
اگر کوئی شخص ایک درخت کا پتہ اٹھالے۔ اور اُس کی بناوٹ کیطرف دھیان دے۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ قدرت نے کس قدر دفتر کھول رکھے ہیں بس ایسے اشخاص کی مشق کے واسطے چند ایک پھولوں کے نمونے پیش کئے جاتے ہیں جو تصویر نمبر ۲۲ سے تصویر نمبر ۲۷ تک میں دکھلائے جاتے ہیں۔

تصویر نمبر ۲۲ پتے





پتے



تصویر نمبر (۲۳)

ڈنڈی دار پھول

پھول اور پتی کی تصویر بناتے وقت نسبت قائم کرنے کی زیادہ ضرورت نہیں ہوتی۔ مگر چیز قدرتی اور زندہ معلوم ہونی چاہیے

تصویر نمبر ۲۴

گلاب کا پھول



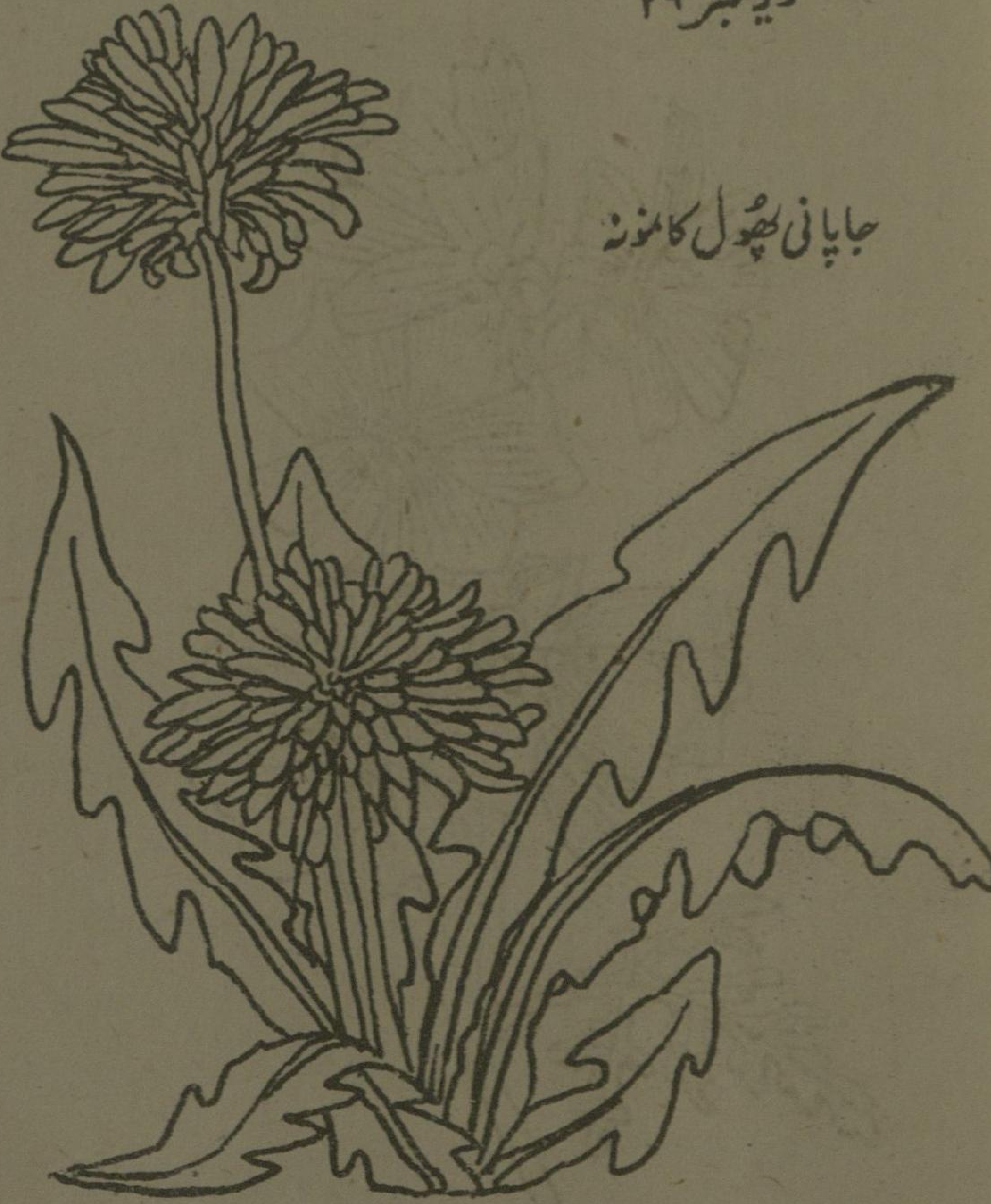
تصویر نمبر ۲۵

گل لالہ



تصویر نمبر ۲۶

جاپانی پھول کا نمونہ



تصویر نمبر ۲۷
ایک نمونہ پھول



قدرتی مناظر کی تلاش ہو تو اِن کی کمی نہیں ہوتی۔ اوّل اوّل بنے بنائے مناظر خرید کر اُن کی نقل کرنی چاہیئے۔ اور اس کے بعد ایسے ہی بڑے پیمانہ پر مناظر بنا کر اِن میں پینسل مار کر مناظر کو اصلی مناظر کے ساتھ ملانے کی کوشش کریں۔ تو ایسا کرنے سے دو باتوں کا مصوّر کو فائدہ پہنچتا ہے۔ اوّل تو یہ کہ دل بڑھ جاتا ہے۔ اور کام کرنے میں کافی کامیابی نصیب ہوتی ہے۔ اور جلد جلد کامیابی ایک مستقل کوشش کی طرف ڈال دیتی ہے جس کی وجہ سے مصوّر دل لگا کر کام کرتا ہے۔ اور ایسا کرنے سے اُس کے فن میں ترقی ہو جاتی ہے۔

دوسرے یہ کہ اس کام میں جیسی بھی ٹیڑھی بانکی لکیر ماری جاوے۔ وہ لکیر منظر کا حصہ بن جاتی ہے۔ اور اس لئے لکیروں کو جلد جلد کھینچنے کی عادت ہو جاتی ہے جس سے خط تیز اور صاف نظر آتے ہیں۔ اور مصوّر کی یہ صفت ہی اُسے کامل مصوّر بنا سکتی ہے۔

مناظر کی مطابقت جلد جلد پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس کے بعد باقی قسم کی تصاویر میں بھی مطابقت پیدا کرنے کی عادت پختہ ہو کر مصوّر کا ہاتھ کام کرنے پر چل نکلتا ہے۔

غرضیکہ تصاویر کو کسی نہ کسی طریقہ سے نقل کرنے سے ہی مصوّری کی ابتداء شروع ہوتی ہے۔ اور اس کام کے کرنے کے واسطے دنیا میں بے شمار نمونے موجود ہوتے ہیں جو مصوّری کی کتابوں میں نہیں مل سکتے۔ بلکہ ہر جگہ سے ہر ایک مصوّر تلاش کر سکتا ہے۔ اور سامنے قدرت کا دفتر کھلا ہے۔

باب سوم

چربہ اُتارنا

ایک ہی تصویر کو جہاں بار بار بنانا ہو۔ مثلاً ایک پھول کا نمونہ ایک کونہ میں بنا لیا گیا ہے ۔ اب تصویر کے چاروں کونوں میں اسی پھول کو بنانا ہو۔ تو اس پہلے پھول کا چربہ اُتار کر چاروں کونوں میں اسی پھول کی نقل کر لی جاتی ہے ۔

اور کوئی مصوّر بھی ایک ہی تصویر کو بار بار ایک ہی شکل پر بنانے کیواسطے اپنا وقت ضائع کرنا پسند نہیں کرتا ۔ مگر جو لوگ ہر ایک تصویر کا چربہ اُتار کر تصویر بنانے کے عادی ہو جاتے ہیں ۔ وہ لوگ تمام عمر تک پورے طور پر مصوّر نہیں بن سکتے ۔

چربہ اُتارنے کے کئی ایک طریقے اختیار کئے جاتے ہیں ۔ مگر سب سے زیادہ آسان اور سب سے زیادہ عملی طور پر کام میں آنے والا طریقہ یہ ہے ۔ کہ تصویر پر ایک مضبوط "ٹریسنگ پیپر" رکھ کر نرم پنسل سے اس تصویر کی نقل کر لی جاتی ہے جیسا کہ تصویر نمبر ۲۸ سے ظاہر ہے ۔ یہ پنسل ایچ ۔ بی (H. B.) " ہارڈ اینڈ برائیٹ " ہونی چاہیئے ۔ اور اگر اس سے بھی زیادہ نرم پنسل موجود ہو ۔ تو بھی یہ کام دے سکتی ہے ۔

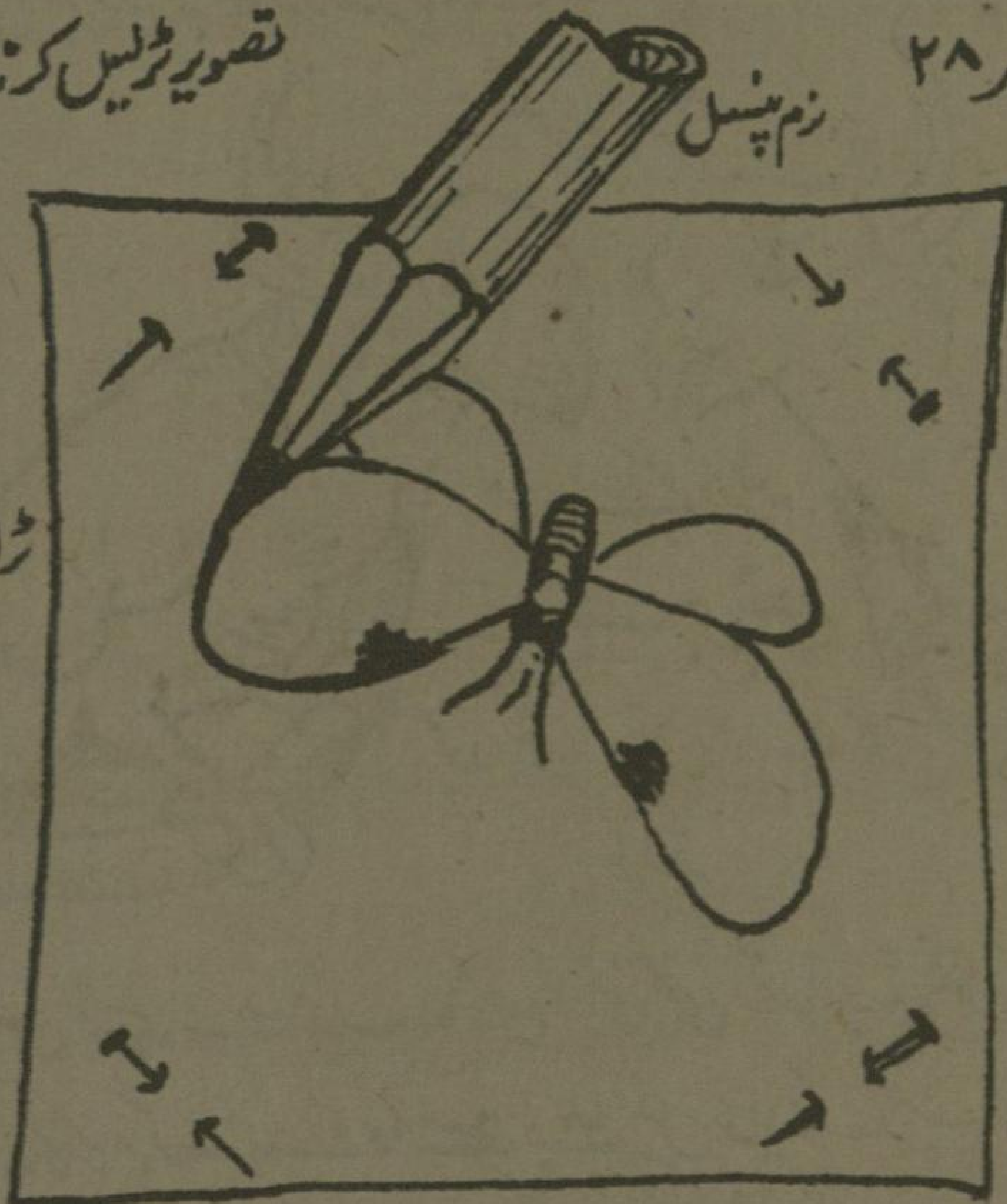
اب اس تصویر کو جو نرم پنسل سے بنالی گئی ہو ۔ جہاں پہ کاغذ پر اُلٹی رکھ کر اُوپر سے کسی سخت اور ملائم چیز[1] سے رگڑیں ۔ تو پنسل کا یہ نشان اُس کاغذ پر اُتر

[1] یہ کام ناخن سے بھی لیا جا سکتا ہے ۔

جا وے گا۔ جسے بعد میں پنسل یا سیاہی سے پکا کر سکتے ہیں۔

تصویر نمبر ۲۸

تصویر ٹریس کرنا



اور اس طریقہ سے ایسی ہی کئی ایک تصاویر جلد جلد بنا سکتے ہیں۔ یہ کام اگرچہ کام سیکھنے کے خواہشمند کو یاد ہی نہ ہونا چاہیئے۔ مگر زیادہ کام کرنے کیواسطے یہ طریقہ نہایت مفید پڑتا ہے۔ اور اس طریقہ سے ٹھیکہ پر کام کرنیوالے کاریگر مصوّر ہمیشہ دوسروں پر سبقت لے جاتے ہیں۔

تصاویر کی نقل کرنا (ٹریسنگ کا کام) اور تصاویر کا چربہ اُتارنا ایک ایسے اناڑی آدمی کیواسطے منع ہے۔ جو مصوّر بننے کا خواہشمند ہو۔ مگر یہی کام اگر ایک باقاعدہ مصوّر کرے۔ تو اُس کیواسطے یہ کام بالکل عیب کی بات نہیں ہے۔ بلکہ کام کو جلد جلد ختم کرنے کے ہنر میں داخل ہے۔

تصویر نمبر ۲۹ میں ایک عدد تصویر کے چربے کو ایک صفحہ کے دونوں اوپر کے کونوں میں چربہ لگا کر دکھلایا ہے۔



تصویر نمبر ۲۹

اس طریقہ سے ایک اناڑی آدمی بھی تصاویر کی نقل کر سکتا ہے۔ اور چربہ اتارنے کا کام کرنے کے واسطے پہلے پہل ٹریسنگ پیپر پر تصاویر کو ٹریس کریں اور اس طریقہ سے ان تصاویر کو اُلٹی بنا کر مشق کریں۔ اس فن کو بھی مصوری کے ساتھ گہرا تعلق موجود ہے۔ اور یہ ہنر "ترقی یافتہ مصوری" میں بھی داخل ہے۔

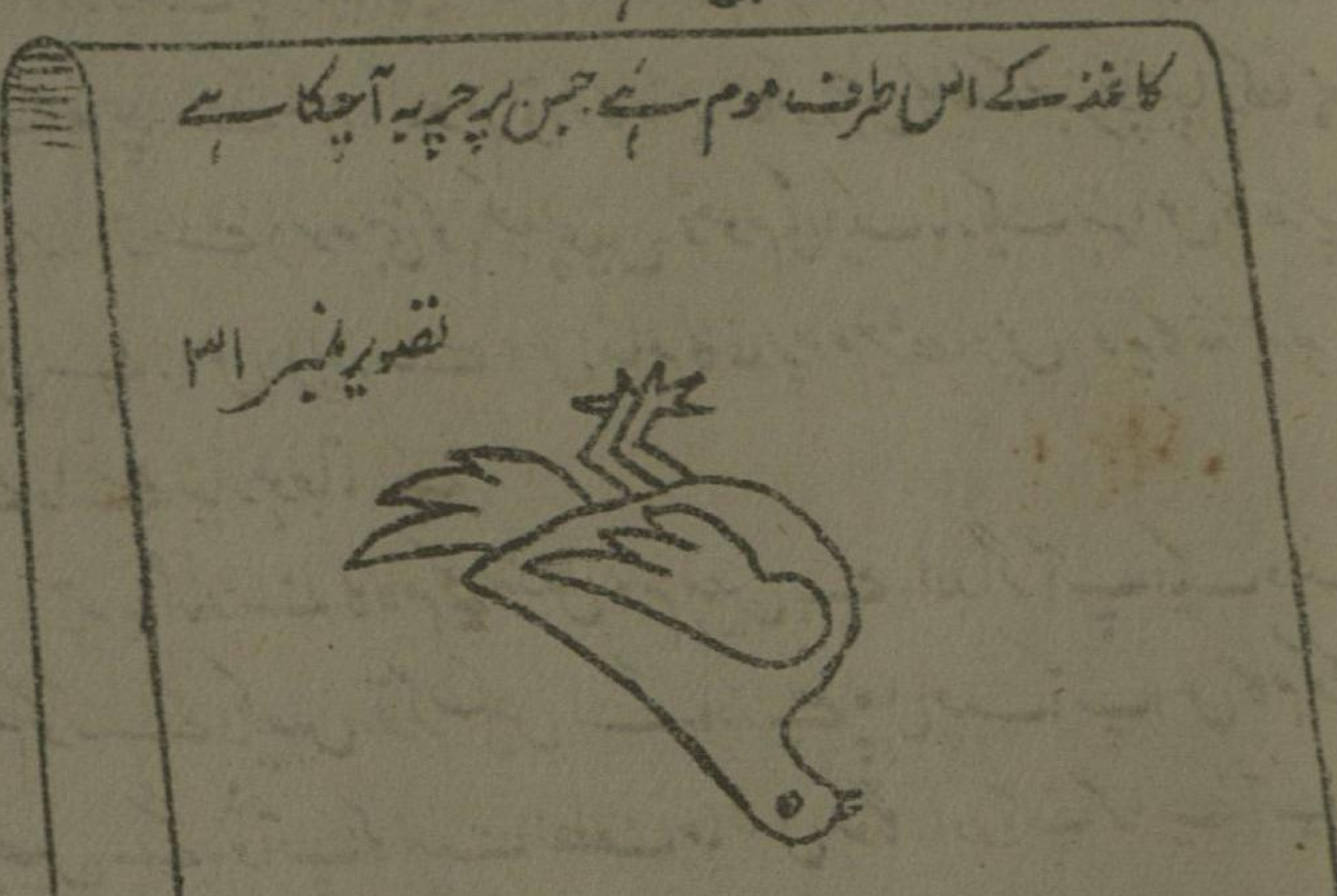
علاوہ ازیں چربہ اتارنے کا دوسرا مشہور طریقہ یہ ہے۔ کہ جس کاغذ پر کسی تصویر کا چربہ اُتارنا ہو۔ اُس پر موم بتی کو رگڑ کر موم کی تہہ چڑھا دیں۔ اب اس کاغذ کی موم والی طرف کو کاغذ پنسل سے بنی ہوئی تصویر یا دیسی اخبار پر بنی ہوئی تصویر پر اُلٹا کر کے اس مومی کاغذ پر دباؤ دے کر کوئی سخت مگر پالش شدہ چیز رگڑیں پرانے مصور لوگ کوڑی (کوڈ) رگڑتے تھے" آپ بھی اس سے کام لے سکتے ہیں۔ اور جب اچھی طرح سے اس کاغذ کو دباؤ دے کر رگڑ چکیں۔ تو اس کاغذ کو اُٹھا

کر دیکھیں۔ تو اس موم شدہ کاغذ پر چربہ اُترا ہوا مل جاوے گا۔ جیسا کہ تصویر نمبر ۳۰ اور تصویر نمبر ۳۱ سے ظاہر ہے

تصویر نمبر ۳۰



اصلی تصویر جس پر ایکدفعہ لکیروں کے اوپر پنسل پھرائی گئی ہے۔ اور یہ چربہ اُٹھانے کے قابل ہے۔



تصویر نمبر ۱۳ میں جو چربہ کا کاغذ دکھلایا ہے۔ یہ موم شدہ کاغذ کو تصویر نمبر ۳۰ پر رکھ کر سخت چیز سے رگڑ لینے کے بعد اُٹھا دیا گیا ہے۔

ہر وُہ تصویر جس کی بیرونی لکیریں یا حدود پر نرم پنسل کا سرا پھرایا گیا ہو چربہ دینے کے قابل ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں دیسی ۔ اُردو ۔ ہندی کے اخبارات کی تصویروں سے بغیر پنسل کی لکیریں پھیرنے کے آپ چربہ اُٹھا سکتے ہیں۔

چربہ اُٹھانے سے مشکل سے مشکل تصاویر کی پوری پوری نقل ہو سکتی ہے یوں تو ہر قسم کا سخت موم ۔ پیرافین ہارڈ ۔ چربہ اُتارنے کا کام دے سکتا ہے۔ مگر اس میں ذرا سی چربی یا سولھواں حصہ مکھی کا موم ملا دیں۔ تو یہ زیادہ بہتر ہو جاتا۔

اور وقت پر اگر یہ چربہ اُٹھانے کا موم موجود نہ ہو۔ تو ایک موم بتی خرید کر اس سے کام چلا سکتے ہیں۔ اگر موم بتی کو کاغذ پر لٹا کر (جس کاغذ کو میز پر بچھا رکھا ہو) اس پر زور سے (موم بتی کو) کھینچیں۔ تو موم کی ایک باریک تہہ اس کاغذ پر جم جاتی ہے۔ اس طریقہ سے اس تمام کاغذ پر موم چڑھا دیں۔ تو یہ کاغذ چربہ لینے کے واسطے تیار ہو جاتا ہے۔

چربہ اُتارنے کا کام کچھ مشکل کام نہیں ہے۔ اور اگر آپ ایک دفعہ اس کام کو کر کے دیکھیں۔ تو کر سکیں گے۔ اور پہلے پہل جب آپ اس کام کو کر کے دیکھیں گے۔ تو آپ کو بہت لطف حاصل ہوگا۔ اور آپ کو اپنے آپ پر کام میں کامیابی کا یقین بھی آ جاوے گا۔

اب اس کے لئے ایسا کریں۔ کہ ایک سفید کاغذ کے ٹکڑے پر موم بتی رگڑ رگڑ کر موم کی ایک باریک تہہ چڑھا دیں۔ اور اب اس موم شدہ طرف کو

کسی ڈبیسی اخبار کی کسی اشتہاری تصویر پر رکھ کر اوپر سے چاقو کے دستہ سے رگڑ دیں۔ اور چند بار رگڑنے کے بعد اُوپر کے موم شدہ کاغذ کو اُٹھا لیں۔ تو اس موم شدہ کاغذ پر الٹی تصویر آجاوے گی۔ جیسا کہ تصویر نمبر ۳۰ اور تصویر نمبر ۳۱ سے ظاہر ہے:۔

اب اس تیار شدہ تصویر کی لکیروں پر نرم پنسل کا سرمہ پھرا کر پکا کر لیں اور اس سے دوبارہ کسی اور کاغذ پر چربہ اُٹھا دیں۔

گو چربہ اُٹھانے کے بعد ہر اناڑی آدمی بھی مصوّر ہونے کا دعویٰ کر سکتا ہے مگر اُسے اِس فن پر ناز نہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ محض چربہ اُٹھا کر تصاویر بنانیوالے شخص سے مصوّر کا درجہ بہت بلند ہے۔ اور یہ چربہ اُٹھانے کا کام بھی صرف باقاعدہ مصوّر آدمی کو ہی کارآمد ثابت ہو سکتا ہے۔

تصاویر بناتے وقت مصوّر "ڈرائینگ پیپر" استعمال کرتا ہے۔ اور اگر اس کاغذ پر موم شدہ کاغذ لگایا جاوے۔ تو اس کے گندہ ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے اس واسطے مصوّر لوگ نرم پنسل کی لکیروں کو ہی سفید کاغذ پر رگڑ کر چربہ اُٹھاتے اور سوگاتے ہیں۔ اور اس مطلب کے لئے موم وغیرہ کا استعمال نہیں کرتے کیونکہ اگر ایسے کاغذ پر موم لگا رہ جاوے۔ تو بعد میں اس تصویر میں پانی کے رنگ نہیں بھر سکتے۔

ہر ایک شفاف کاغذ "ٹریسنگ پیپر" کا کام دے سکتا ہے۔ مگر ڈرائینگ کا ٹریسنگ پیپر جو پچیس گز لمبے رول کی صورت میں بازار میں بکتا ہے۔ اس مطلب کیواسطے پسند کرنا چاہیئے۔ اور یہ ڈرائینگ کا سامان بیچنے والے سوداگروں سے مل سکتا ہے

باب چہارم

لکیر دار تصاویر

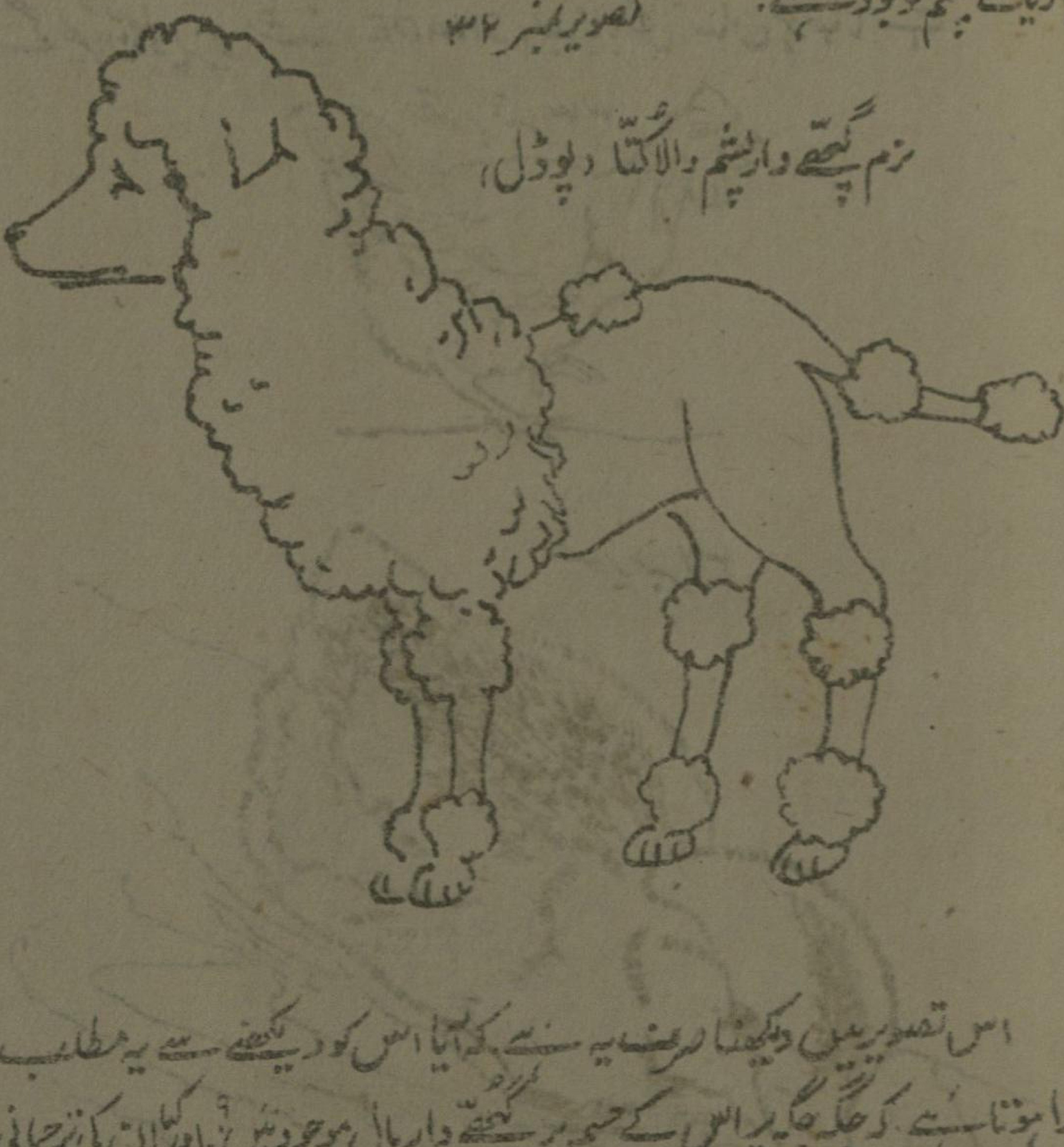
چند لکیروں سے تصاویر کو ظاہر کرنے کا کام "ترقی یافتہ مصوری" میں شامل ہے۔ اور اس میں کوشش کی جاتی ہے۔ کہ ان لکیروں سے مطلب حل ہو جاوے۔ اور اگر لکیروں سے مطلب ادا ہو سکے۔ تو فوٹو کی تصویر کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور خاص کر کاموں کو سمجھانے کی خاطر جو تصاویر بنائی جاتی ہیں۔ اگر یہ لکیروں سے ظاہر کی جاویں تو زیادہ واضح طور پر سمجھ میں آسکتی ہیں۔

آپ نے کبھی دیکھا ہوگا۔ کہ تمام ہنر وفن کی کتابوں میں لکیر دار تصاویر ہی شامل ہوتی ہیں۔ اور اگر ان میں فوٹو کی تصاویر ہوں۔ تو وہ مطلب کو حل کرنے سے قاصر رہتی ہیں۔

بعض تصاویر ایسی ہوتی ہیں۔ کہ جو صرف فوٹو سے ہی ظاہر ہو سکتی ہیں۔ مگر کوشش کرکے ان ہی تصاویر کو لکیروں میں ایسا بنا سکتے ہیں۔ کہ دیکھنے سے پورا پورا مطلب حل ہو جائے۔

مثلاً ایک شخص سوال کرتا ہے۔ کہ ایک کتے پر پشم کی مانند بال ہوں جیسا کہ پوڈل کتے پر ہوتے ہیں۔ تو ہم کہیں گے۔ کہ لکیروں سے ہم اس کتے کی شکل اس قدر صحیح بنا سکتے ہیں۔ کہ دیکھنے والا محسوس کرے۔ کہ واقعی یہ پوڈل کتا ہے اور جس نے اسے کبھی بھی نہ دیکھا ہو۔ کہہ اُٹھے گا۔ کہ اس کے جسم پر کہیں کہیں باریک پشم موجود ہے۔

تصویر نمبر ۳۲



نرم گچھے دار پشم والا کتا (پوڈل)

اس تصویر میں دیکھنا صرف یہ ہے۔ کہ آیا اس کو دیکھنے سے یہ مطلب پورا ہوتا ہے۔ کہ جگہ جگہ پر اس کے جسم پر گچھے دار بال موجود ہیں؟ اور کیا ان کی ترجمانی چند ایک لکیروں سے ہو سکتی ہے؟

تصویر نمبر ۳۲ سے لیکر تصویر نمبر ۴۲ تک میں لکیردار مصوری کے نمونے درج ہیں۔ اور یہ تمام کام پنسل سے ہو سکتا ہے۔ دراصل اس کتاب کے لکھنے کا مطلب ہی یہی ہے۔ کہ صرف لکیردار تصاویر کے بنانے کی طرف تحریص دلائی جاوے۔ اور اگر لوگ لکیروں سے تصاویر بنانی سیکھ لیں۔ تو آگے پھر ان تصاویر میں شیڈ (SHADE) بھرنا بالکل آسان ہو جاتا ہے۔

تصویر نمبر ۳۳



تصویر نمبر ۳۴



تصویر نمبر ۳۵ چوجہ (چوزہ)



تصویر نمبر ۳۶ - چوجہ (چوزہ)



تصویر نمبر ۳۷

دو عدد چوجۂ ہائی مرغ

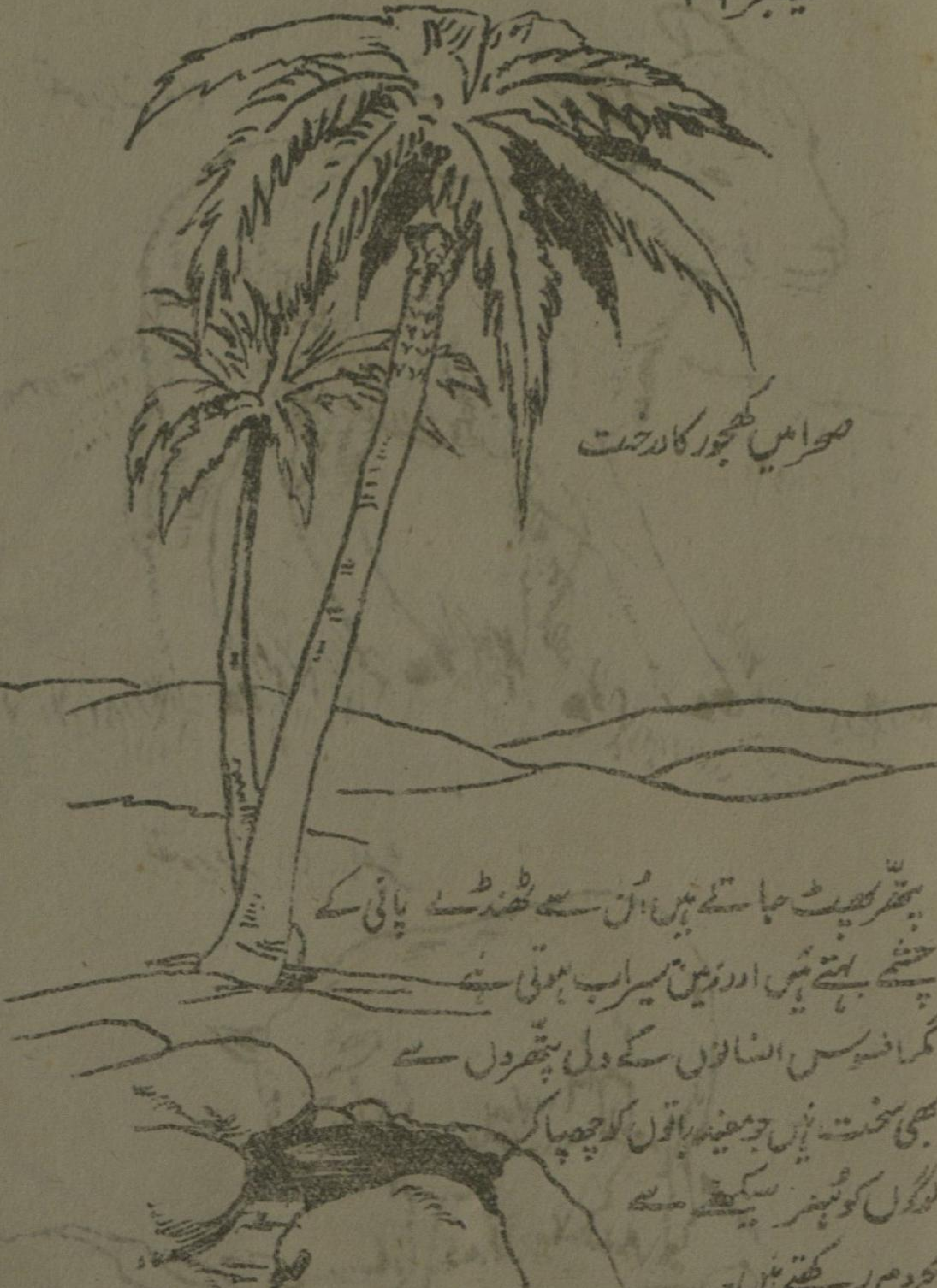


تصویر نمبر ۳۸

بکری اور لڑکا



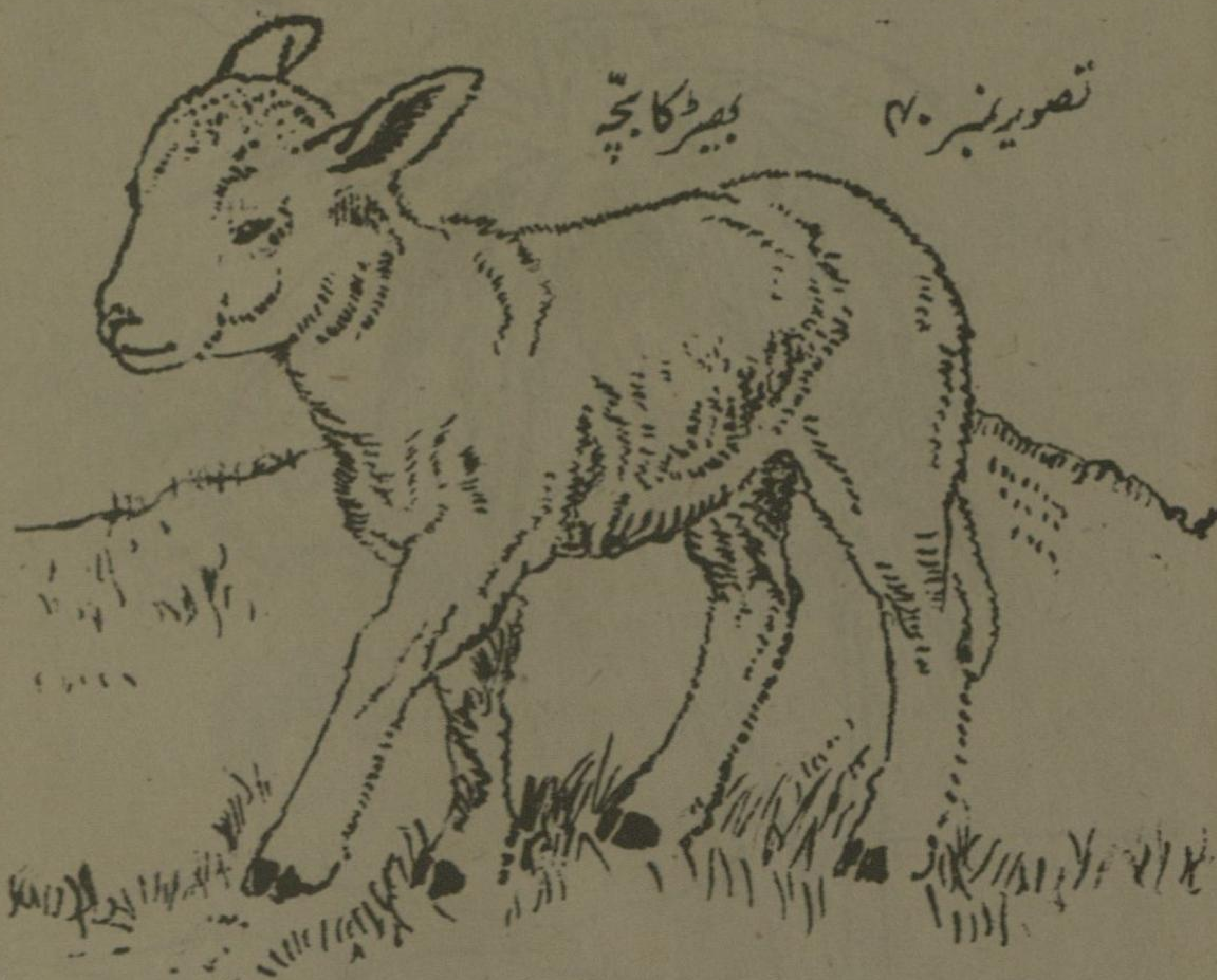
تصویر نمبر ۳۹



صحرا میں کھجور کا درخت

پتھر پھٹ جاتے ہیں، اُن سے ٹھنڈے پانی کے چشمے بہتے ہیں اور زمین سیراب ہوتی ہے مگر افسوس انسانوں کے دل پتھروں سے بھی سخت ہیں جو عمدہ باتوں کو چھپا کر لوگوں کو بہتر سیکھنے سے محروم رکھتے ہیں۔

تصویر نمبر ۴۰ بھیڑ کا بچہ



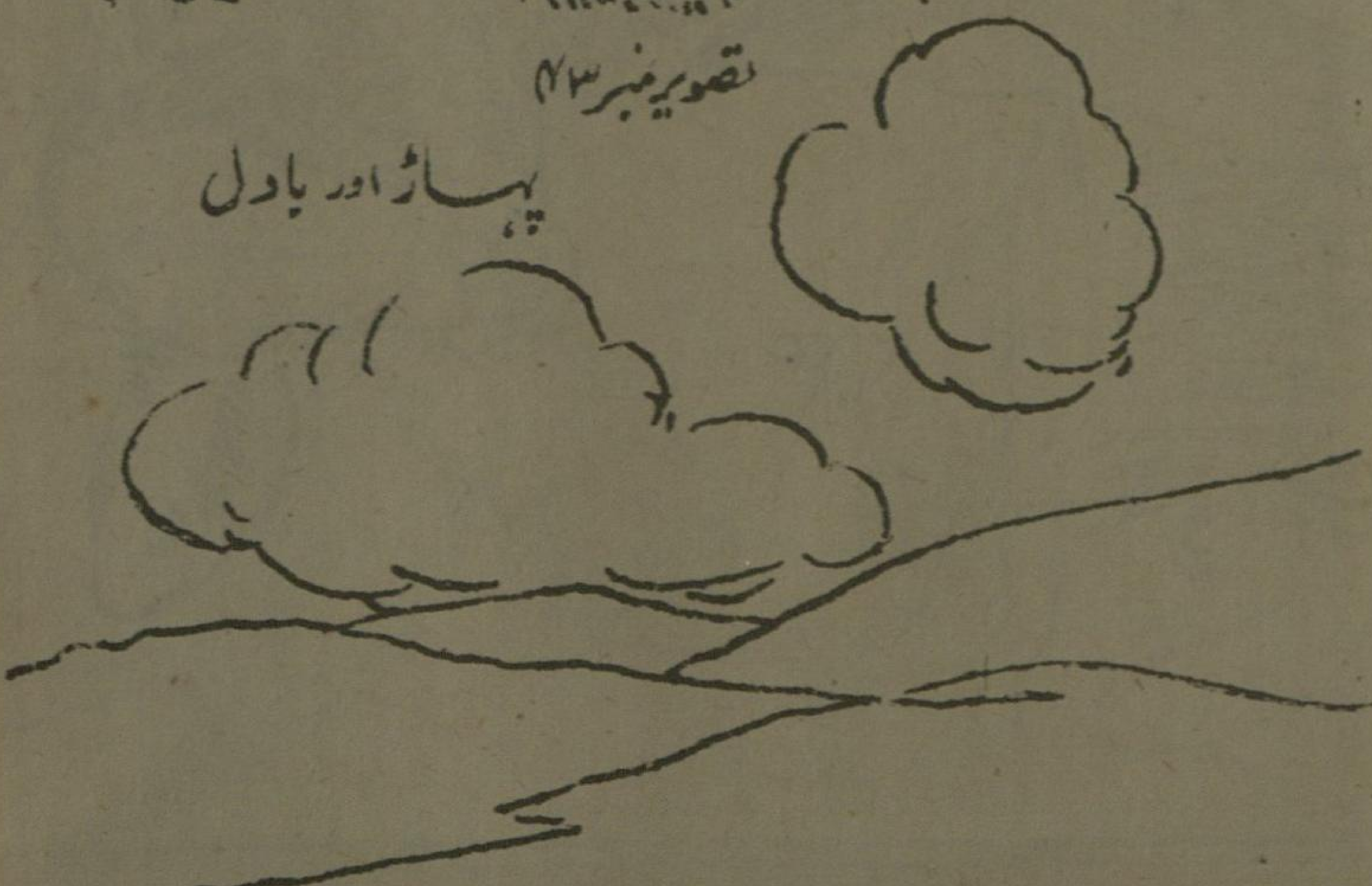
تصویر نمبر ۴۱ بھیڑ





تصویر نمبر ۴۲

بھیڑ کا بچہ



تصویر نمبر ۴۳

پہاڑ اور بادل





تصویر نمبر ۲۵
بستر پر ایک عورت

تصویر نمبر ۴۶



آں کہ شیراں را کند روباہ مزاج
احتیاج احتیاج احتیاج

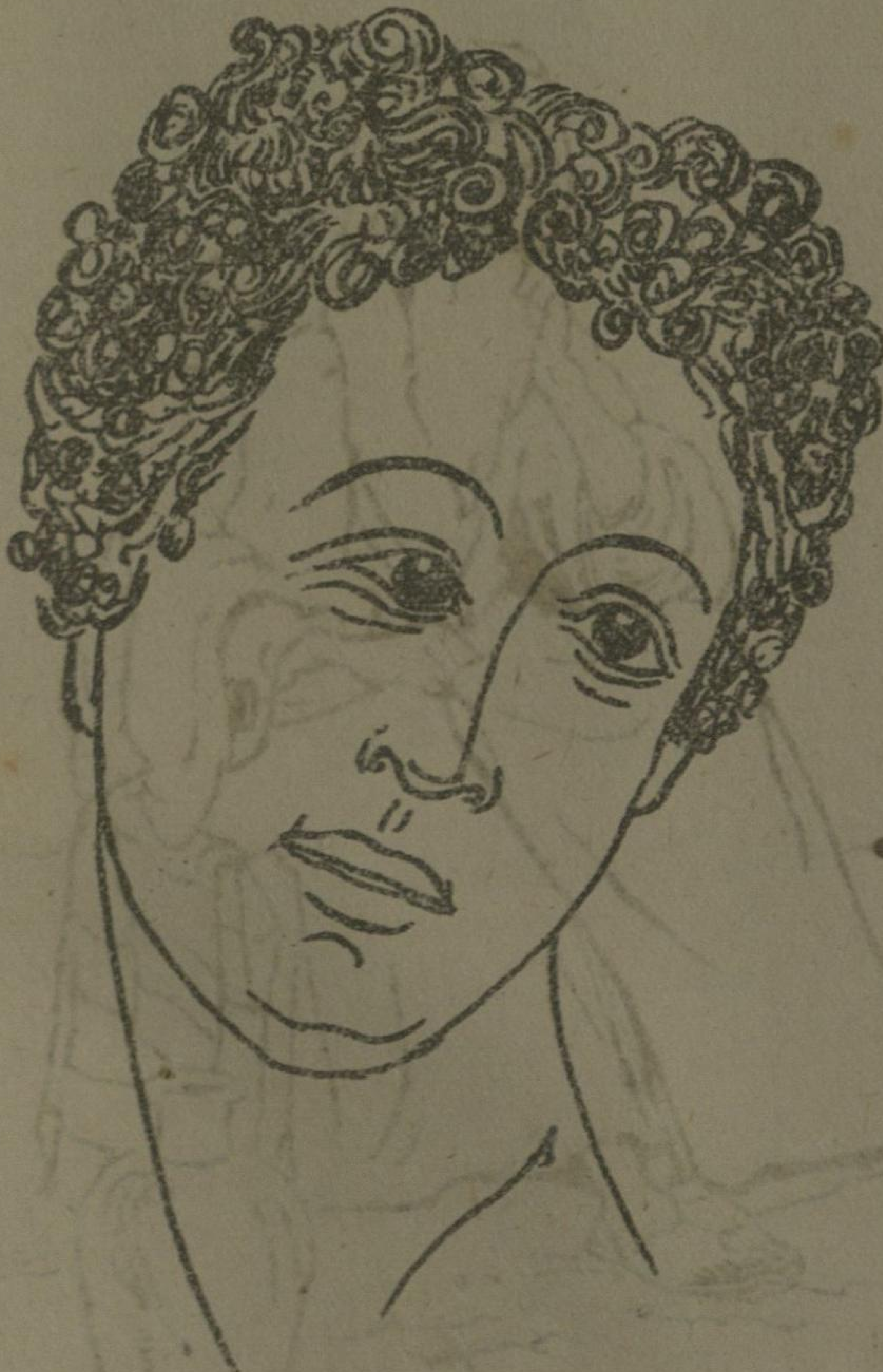
تصویر نمبر ۷۴

عربستان کا ایک یہودی



تصویر نمبر ۴۸

اس تصویر کو کئی بار نقل کریں۔



تصویر نمبر ۴۹

دوڑنے والے بچّہ کی تصویر اور اُڑنے والا جانور



تصویر نمبر ۵۰



بالی کی پرداخت



تصویر نمبر ۵۱

دھان کی پرداخت

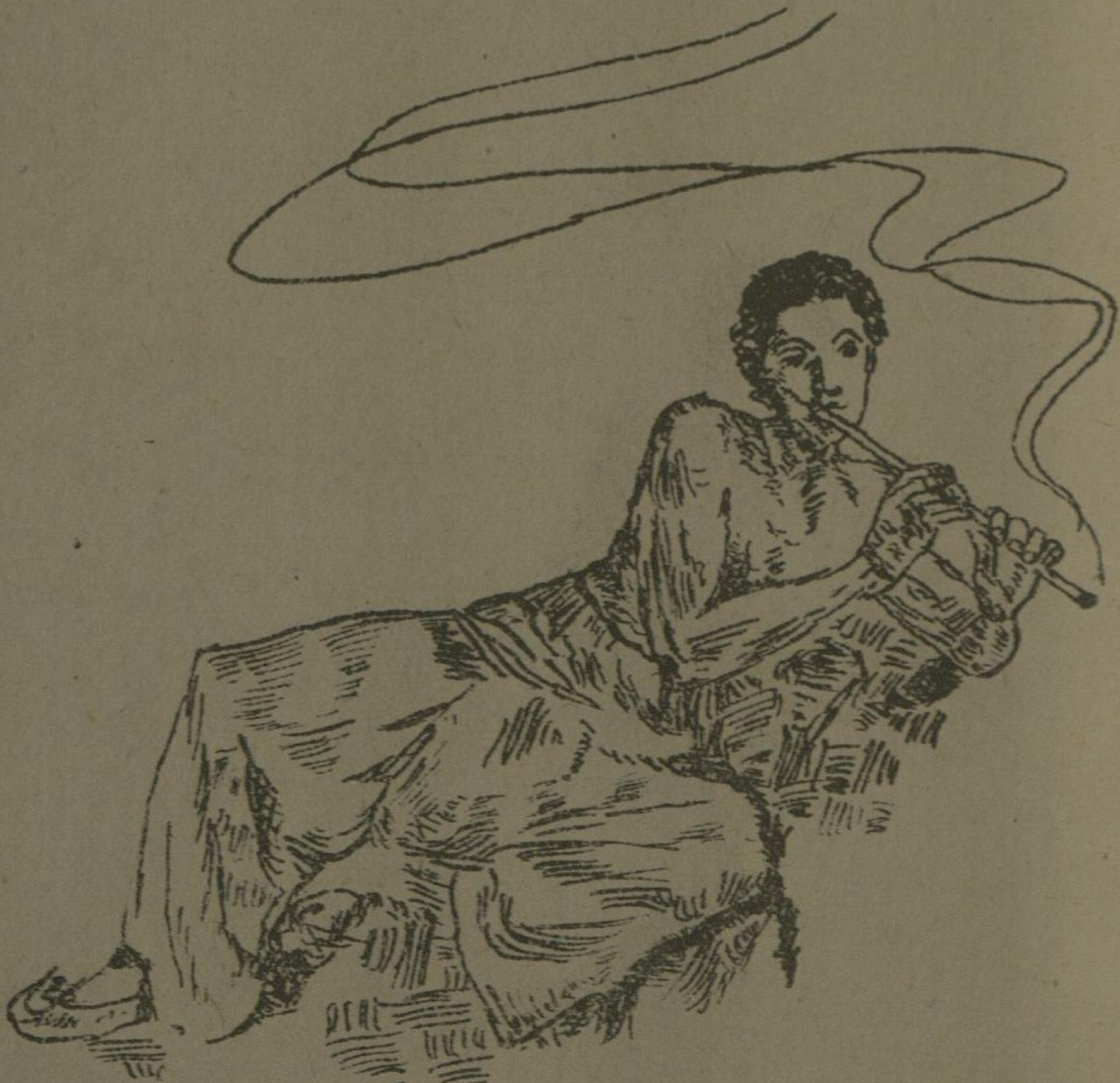
تصویر نمبر ۵۲

چراغ جلانے کی تیاریاں



تصویر نمبر ۵۳

بانسری والا



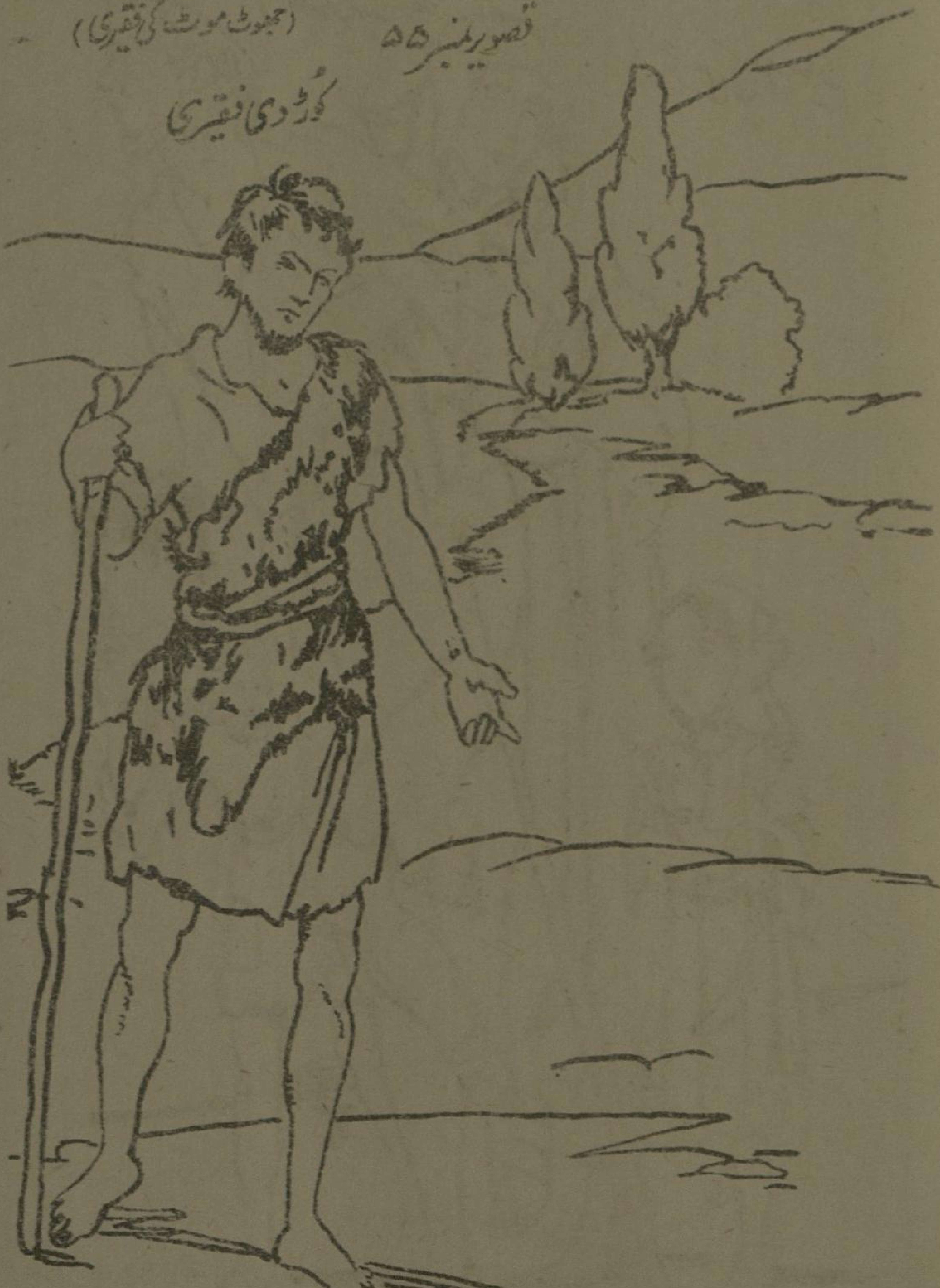
تصویر نمبر ۵۷



تصویر نمبر ۵۵

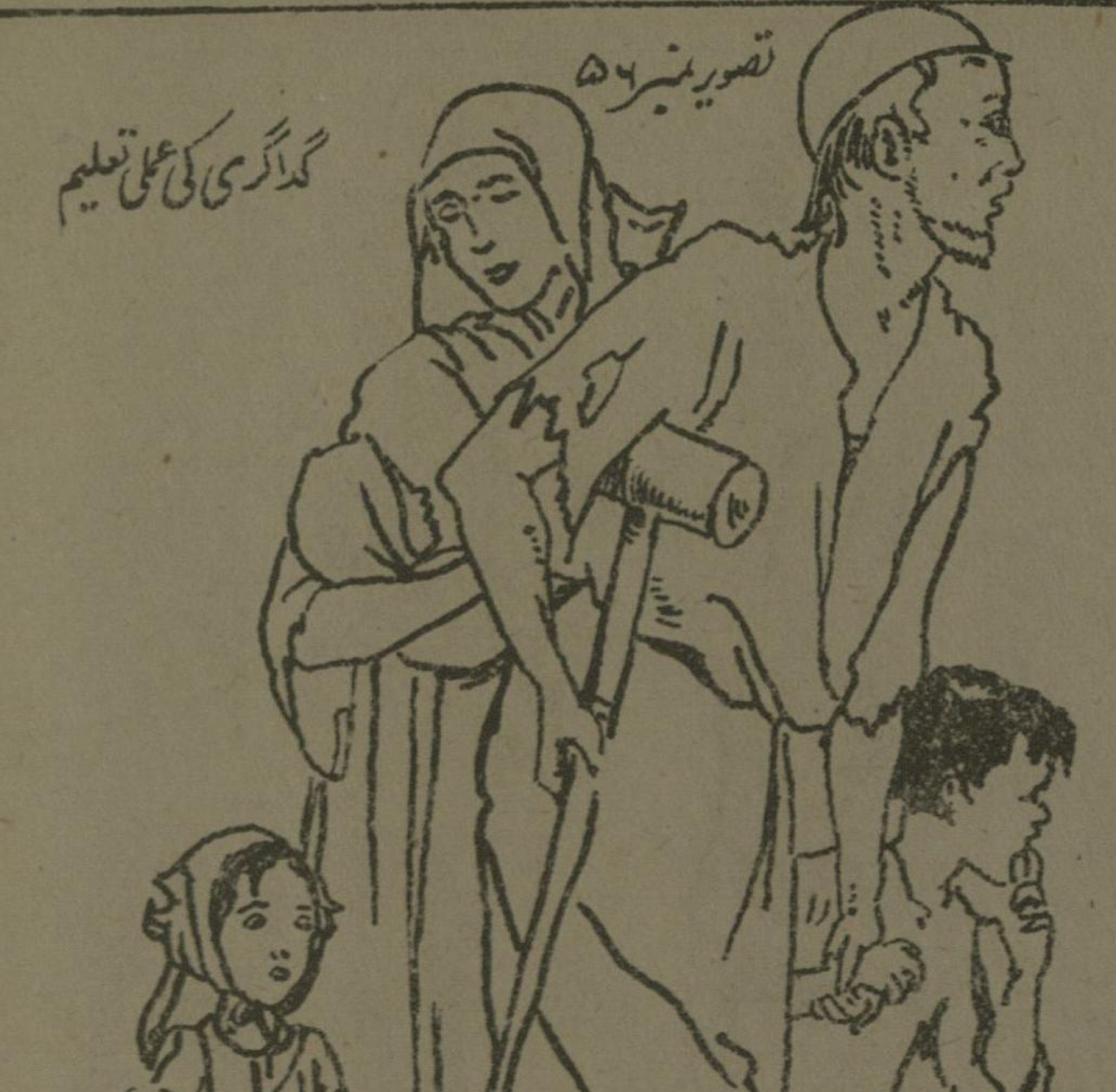
کُوڑدی فقیری

(جھوٹ موٹ کی فقیری)



تصویر نمبر ۵۶

گداگری کی عملی تعلیم



تصویر نمبر ۵۷ ۔ چور دے نوں چور!



تصویر نمبر ۵۸



گئی وساکھی گئی !

تصویر نمبر ۵۹

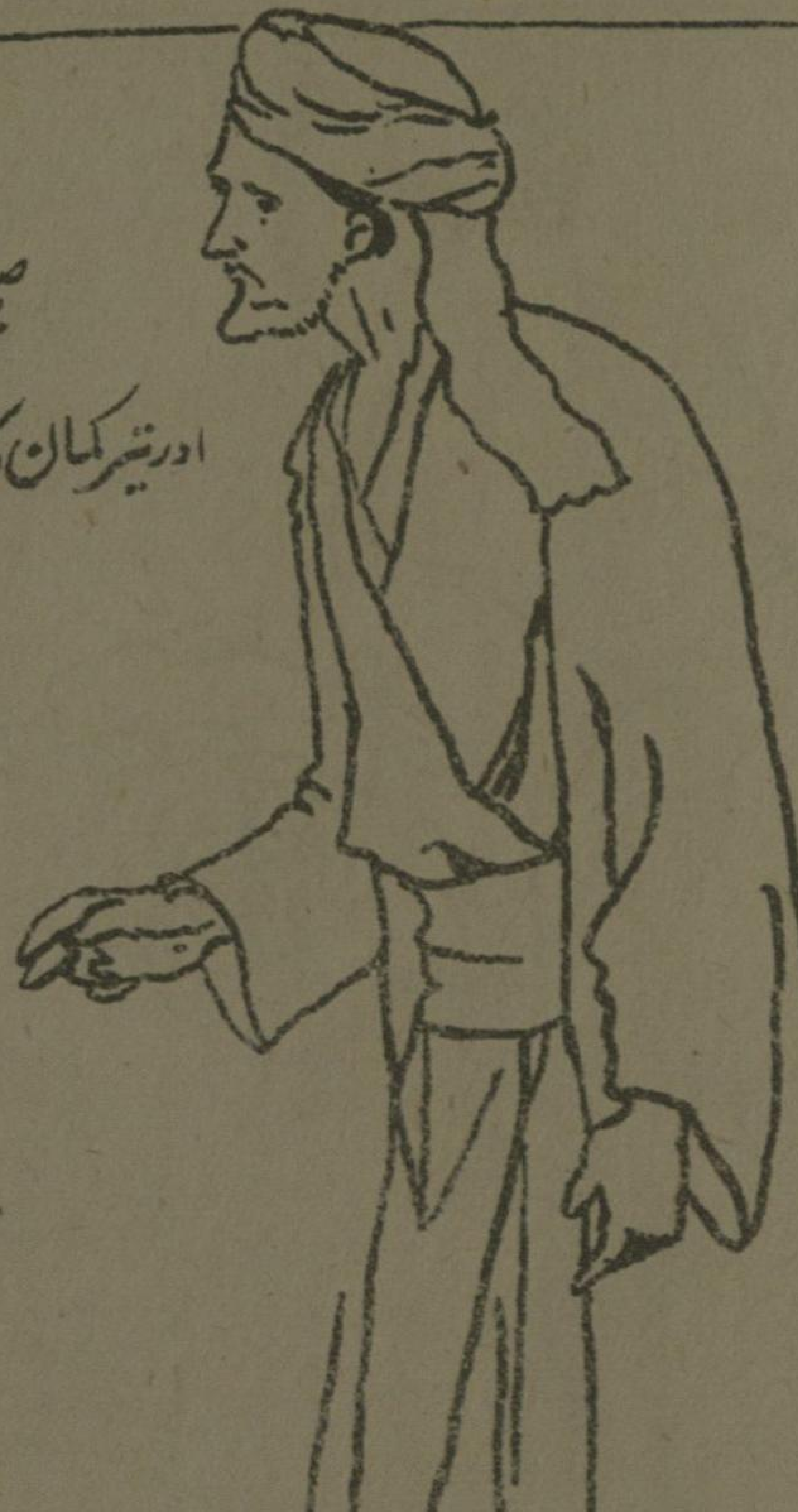


بے سروسامانی

تصویر نمبر ٦٠

خدا کی تلاش




تصویر نمبر ۶۱

صبح پیری
اور تیر کمان کی آمد

گلاب کا پھول



تصویر نمبر ۴۷

دنیا میں مصوری کی کوئی بھی کتاب تمام تر لکیردار تصاویر کے نمونے پیش نہیں کرسکتی. دنیا میں مصور بے شمار ہیں. اور ہر ایک مصور جو اپنی کتاب لکھتا ہے اُس میں اپنے خیال اور احساسات کے ماتحت تصاویر بنا کر پیش کر دیتا ہے. اسی اصول کے ماتحت اس کتاب میں آپ کو میرے جمع کئے ہوئے خیالات کی تصاویر ملیں گی. آپ اپنے خیالات کے مطابق تصاویر بنا سکتے ہیں چونکہ ایک مصور کے حالات دوسرے کے ساتھ نہیں ملتے مختلف حوادثات سے سامنا ہوتا ہے. مختلف قسم کے خیالات پیدا ہوتے ہیں اور اُن خیالات کی تصاویر بھی مختلف طریقوں پر بنائی جاتی ہیں.

مگر ترقی یافتہ مصوری میں لوگ ایسی تصاویر بنا کر ناموری پیدا کرسکتے ہیں جن میں پُرانے فیشن کے لوگوں کو صحیح تصاویر کی صورت میں پیش کیا جاوے. اور کچھ نہ کچھ اُن تصاویر میں پُرانے طریقہ مصوری کی بھی جھلک موجود ہو. جیسا کہ آپ اس کتاب کی تمام تصاویر کو دیکھ کر فوٹو کی تصاویر کے مقابلہ میں کچھ علیحدگی محسوس کریں گے.

اور اگر آپ بھی اپنا نیا ہی طریقہ اختیار کریں گے. تو کوئی وجہ نہیں ہے. کہ آپ ایک نیا فن پیدا نہ کرسکیں. اور اس کام میں مشہوری اور ناموری پیدا نہ کریں.

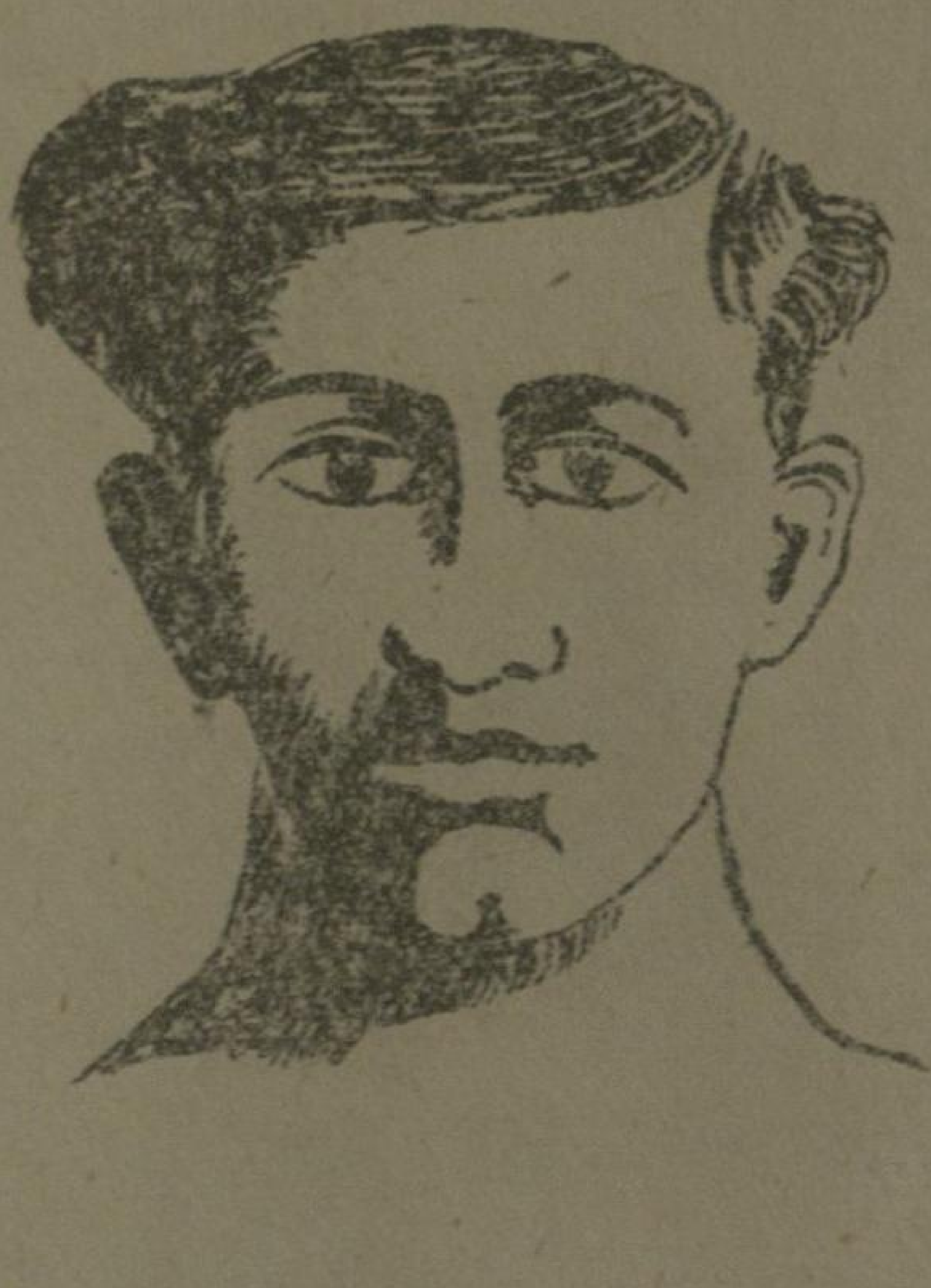
میں شوقیہ طور پر مصوری کا کام کرتا ہوں. اور مجھے دوسرے کاموں سے بہت کم فرصت ملتی ہے. کہ اس آرٹ میں نام پیدا کرسکوں. تاہم میں نے اس کام کے متعلق پہلے بھی ایک کتاب "مصوری کی پہلی کتاب" یا "مصوری" لکھی ہے جس میں مصوری کا نہایت ابتدائی کام سکھایا ہے.

یہ کتاب اگرچہ ایک نئے کام کرنے والے شخص کیواسطے بھی مفید ثابت

ہوتی ہے. اور اگر اس کا مطالعہ اُس کتاب کے بعد کیا جاوے. تو مصوّری کا راستہ اور بھی آسان ہو جاتا ہے. اسواسطے اس کتاب کو اُس کتاب کا دوسرا حصہ خیال کریں.

اس کتاب کے بعد کام کرنیوالے شخص کو کسی اور مصوّری کی کتاب کی ضرورت نہ ہوگی. کیونکہ مصور آدمی کا ہاتھ جب چل نکلتا ہے. تو اس کے بعد اُسے کسی دوسرے شخص سے اس کام کے متعلق سیکھنے کی ضرورت نہیں رہتی اُس وقت صرف وقت اور محنت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے. اور ساتھ ہی ساتھ دوسرے مصوّروں کی بنی ہوئی تصاویر کو غور سے دیکھنے کی ضرورت ہی ہوتی ہے.

عکر



باب پنجم

لکیردار شیڈ

جب کوئی تصویر اُونچی نیچی دکھلائی ہوتی ہے. تو اس میں (شیڈ) رنگ کی کمی بیشی کر کے جگہوں کو اُونچا نیچا کر دیا جاتا ہے. اور اس طریقہ سے تصویر کی اونچائی اور گہرائی کا احساس دلایا جاتا ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل تصاویر سے ظاہر ہے. جو تصویر نمبر ۶۳ تا تصویر نمبر ۸۵ تک میں موجود ہیں.

لکیردار شیڈ کا نمونہ



تصویر نمبر ٦٤



گھوڑے کا بچہ
اور
لکیردار شیڈ

تصویر نمبر ٦٥

بکری کا بچہ اور لکیردار
شیڈ

تصویر نمبر ۶۶ ۔ بچھڑا اور لکیر دار شیڈ



تصویر نمبر ۶۷



بھیڑیا اور لکیر دار شیڈ



تصویر نمبر ۶۸

مکانات درخت اور لکیردار شیڈ کا نمونہ ملاحظہ کیجئے



تصویر نمبر ٦٩

لکیردار شیڈ



تصویر نمبر ٧٠

طوطا۔ مینا اور

لکیردار شیڈ

تصویر نمبر ۷۱

بیداری کا خواب



تصویر نمبر ۷۲

بیداری کے خواب کی تعبیر



تصویر نمبر ۷۳

راگ اور راگنی

لکیر دار شیڈ کے سادہ نمونے





تصویر نمبر ۷۴

کسی کی یاد میں



تصویر نمبر ۷۵

لکیردار شیڈ کے

سادہ

نمونے



تصویر نمبر ۷۶
محوِ خیال

تصویر نمبر ۷۷

بے گناہ قیدی

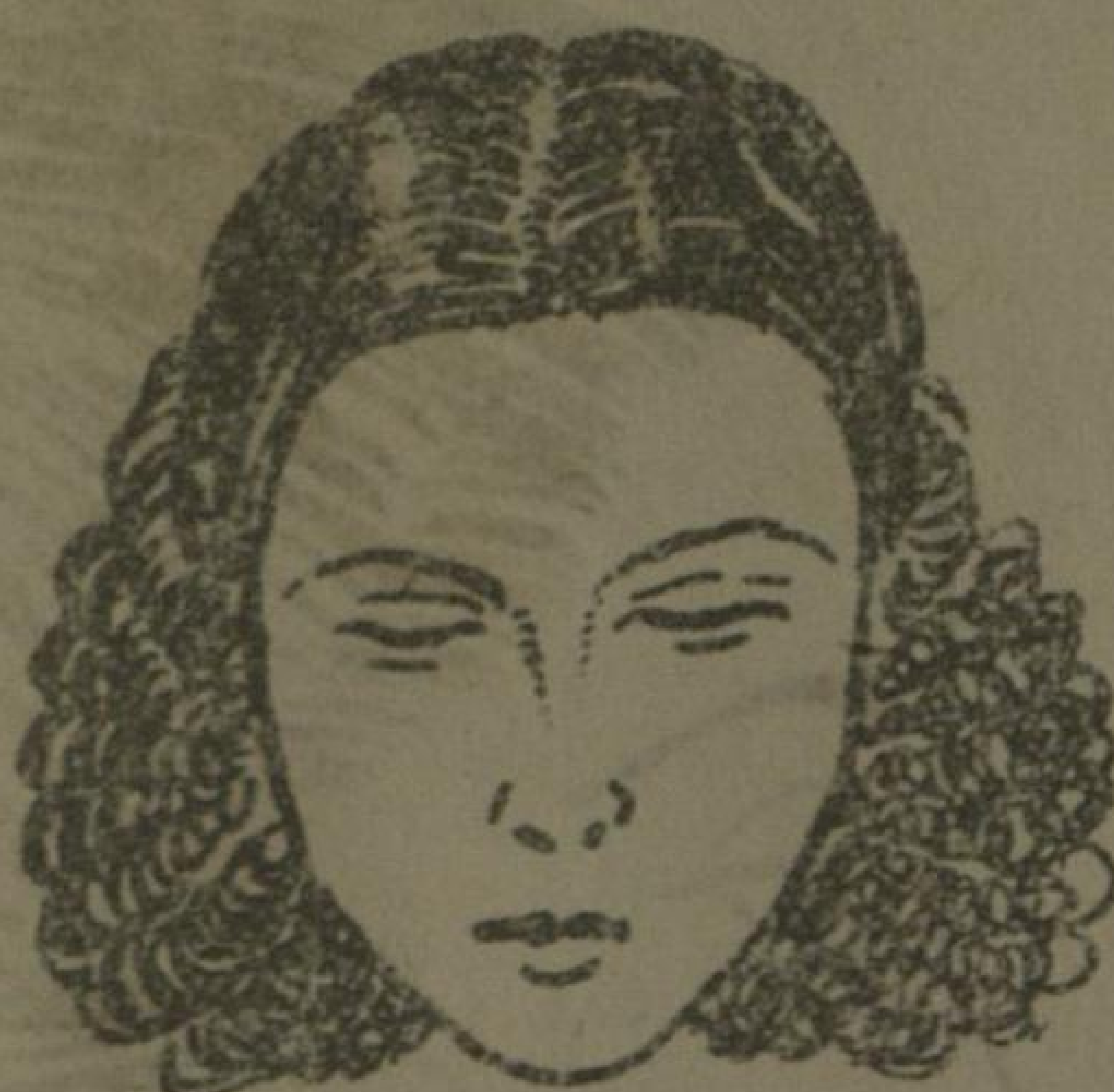


تصویر نمبر ۷۸



کم بختی

تصویر نمبر ۷۸۔ میٹھائی سے بے خبر

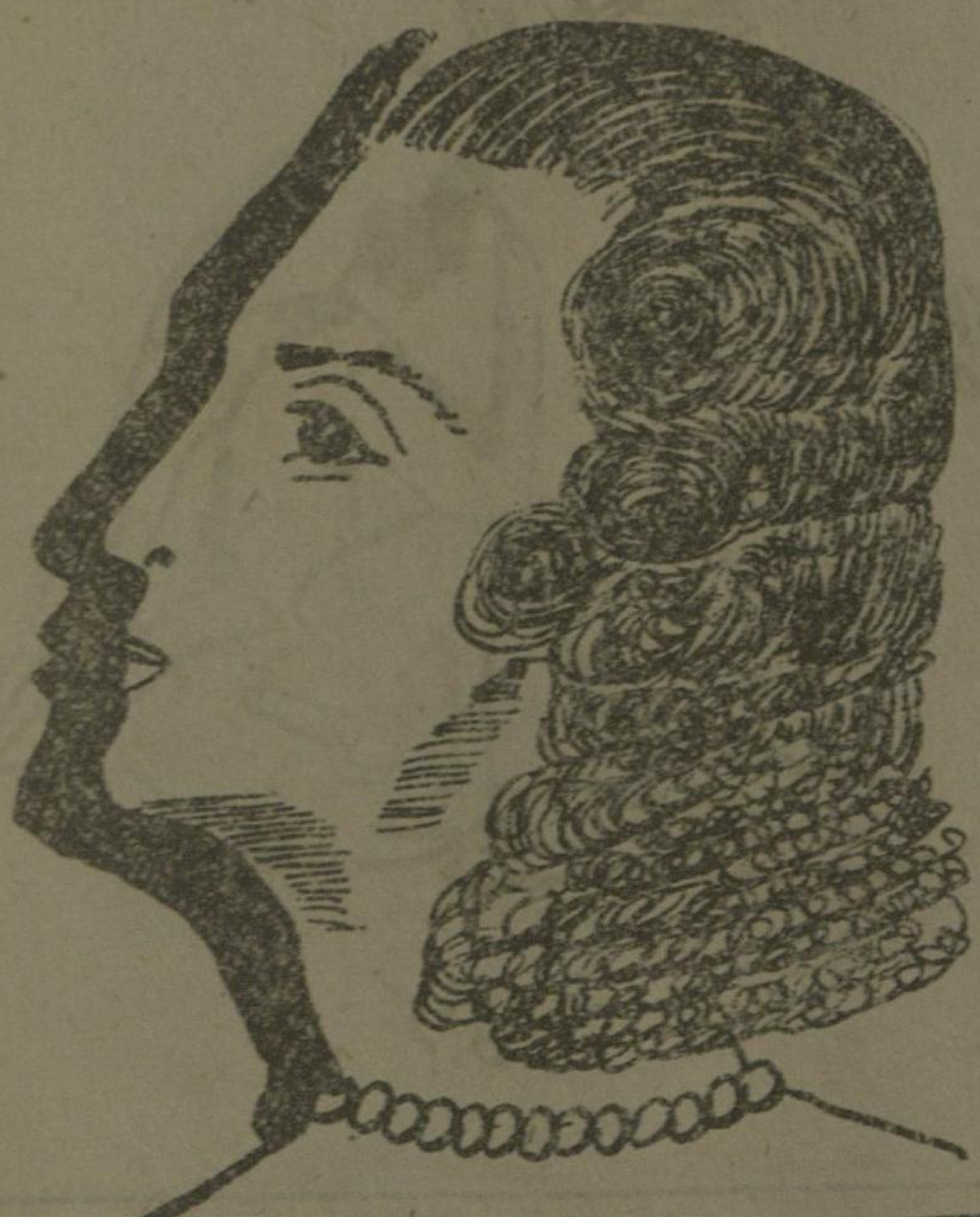


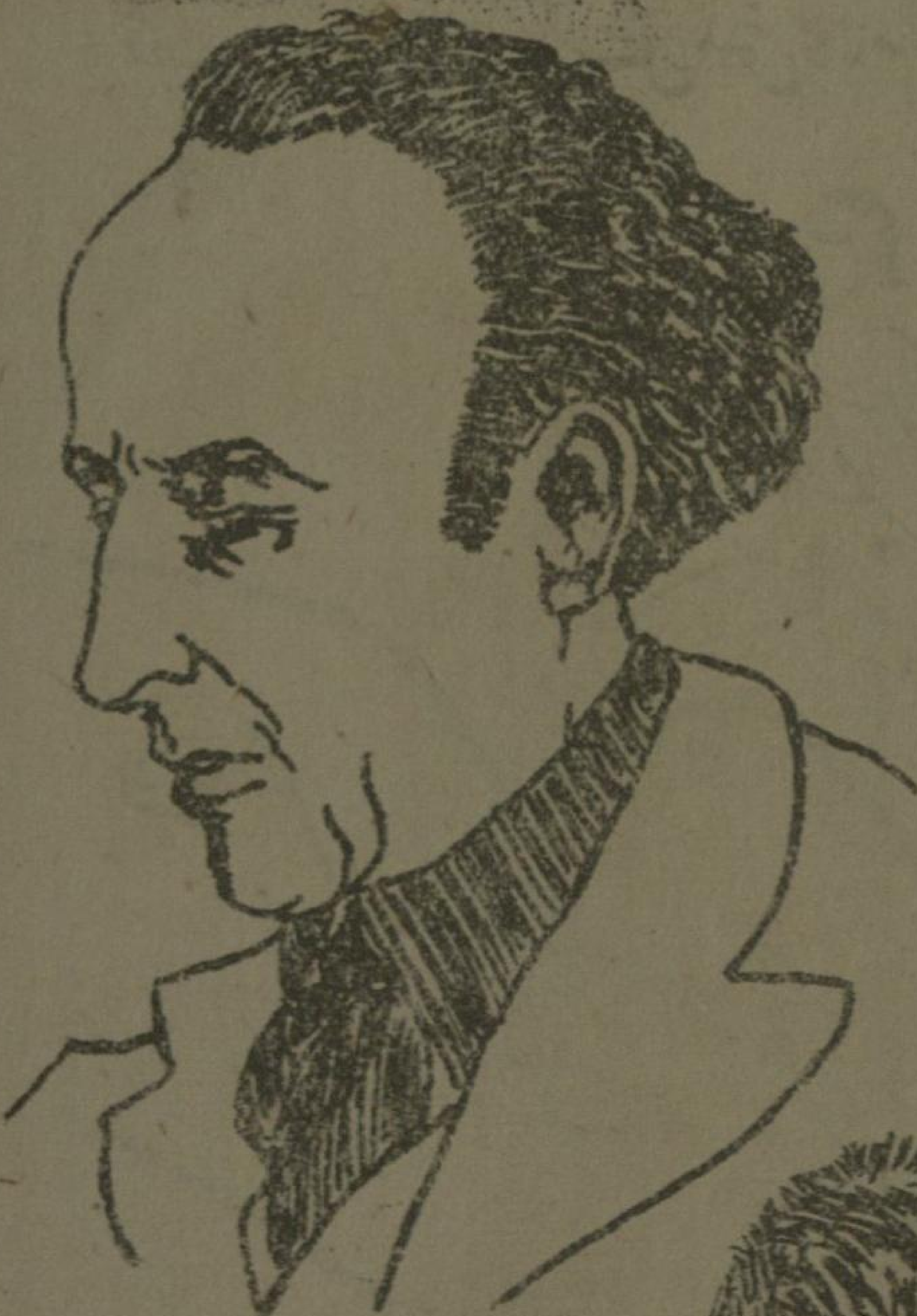
تصویر نمبر ۷۹۔ بوڑھے جوان



تصویر نمبر ۸۰

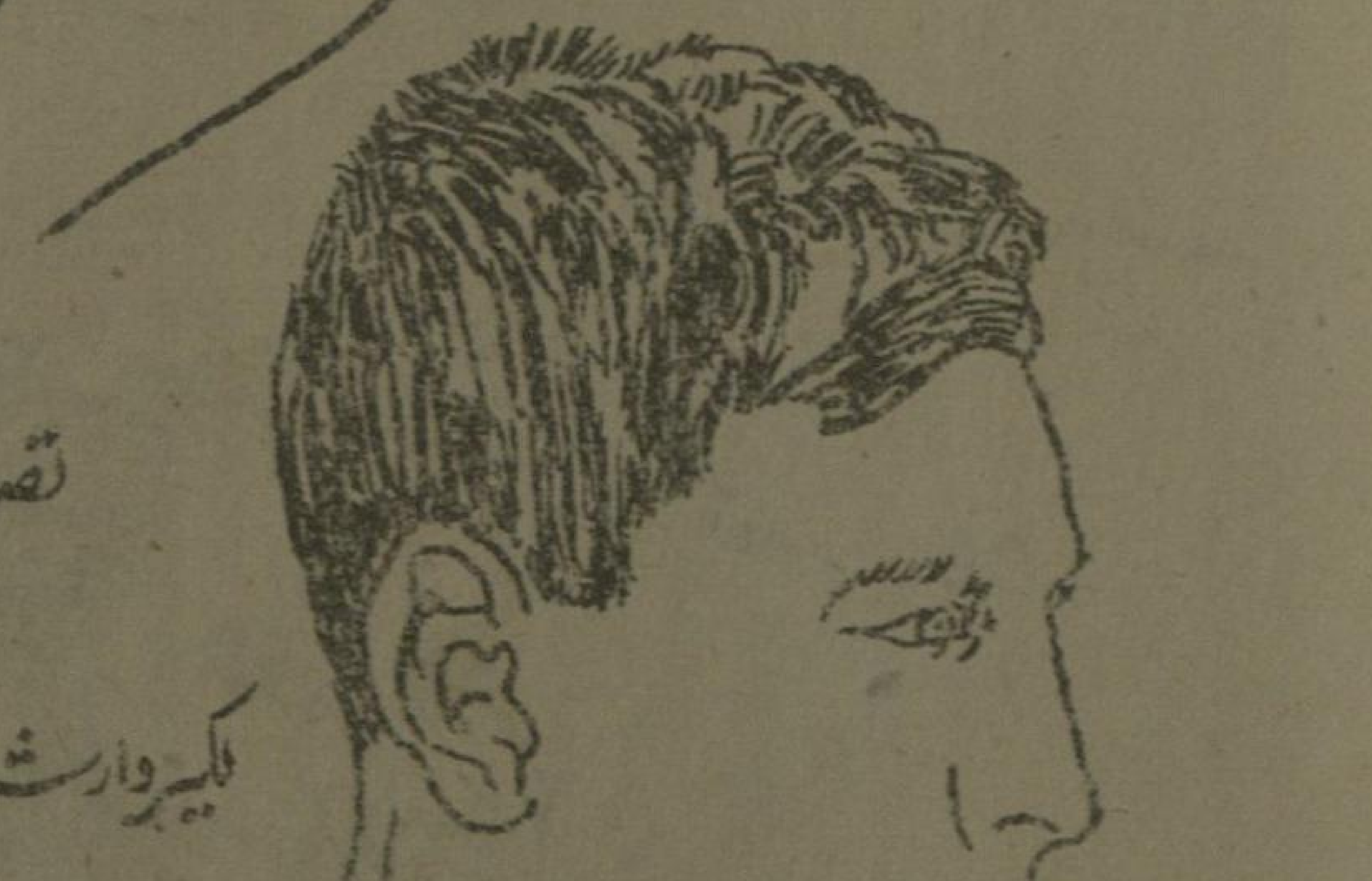
بال پرست





تصویر نمبر ۸۱

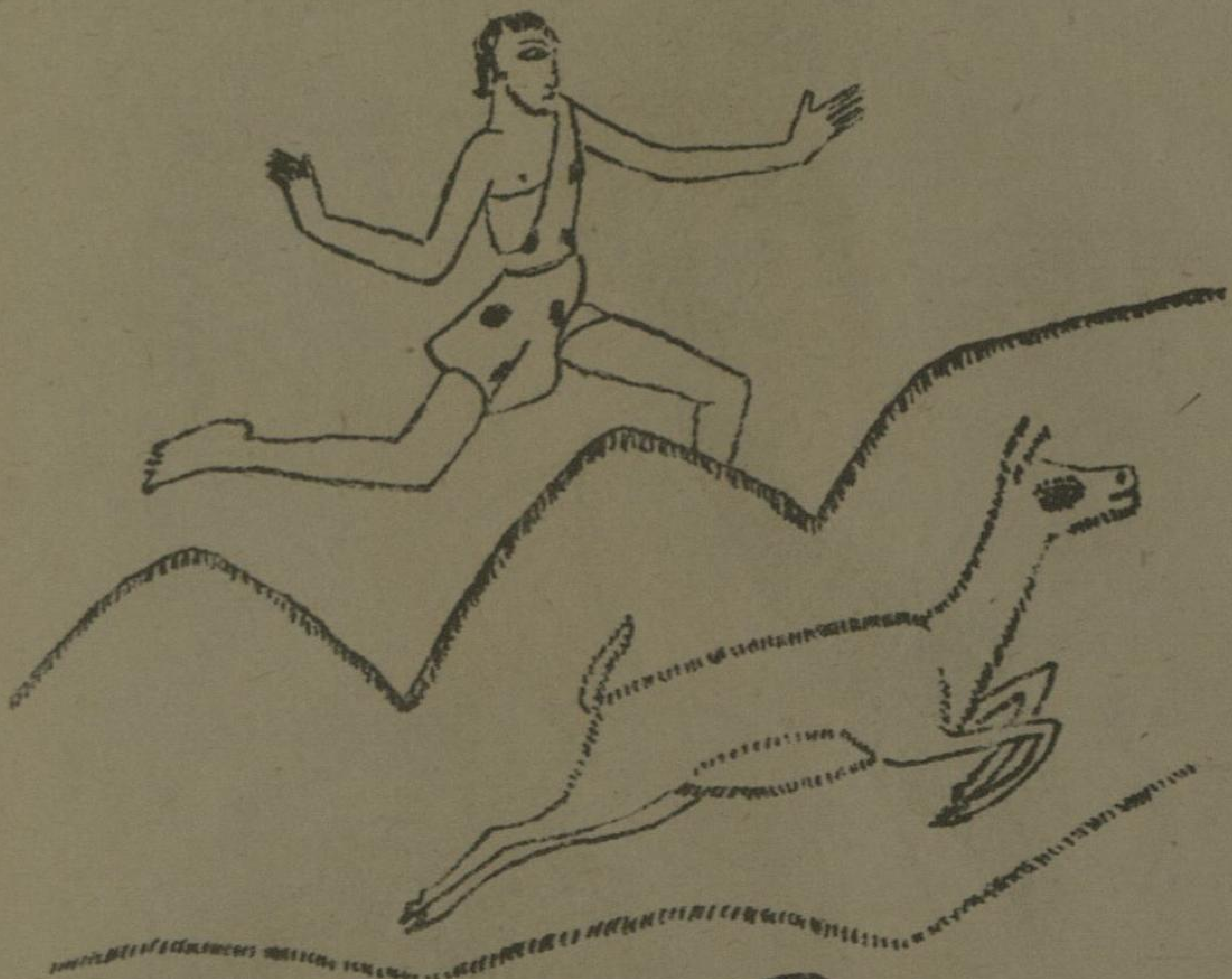
تصویر کو لکیر دار شیڈ
سے
ظاہر کرنا



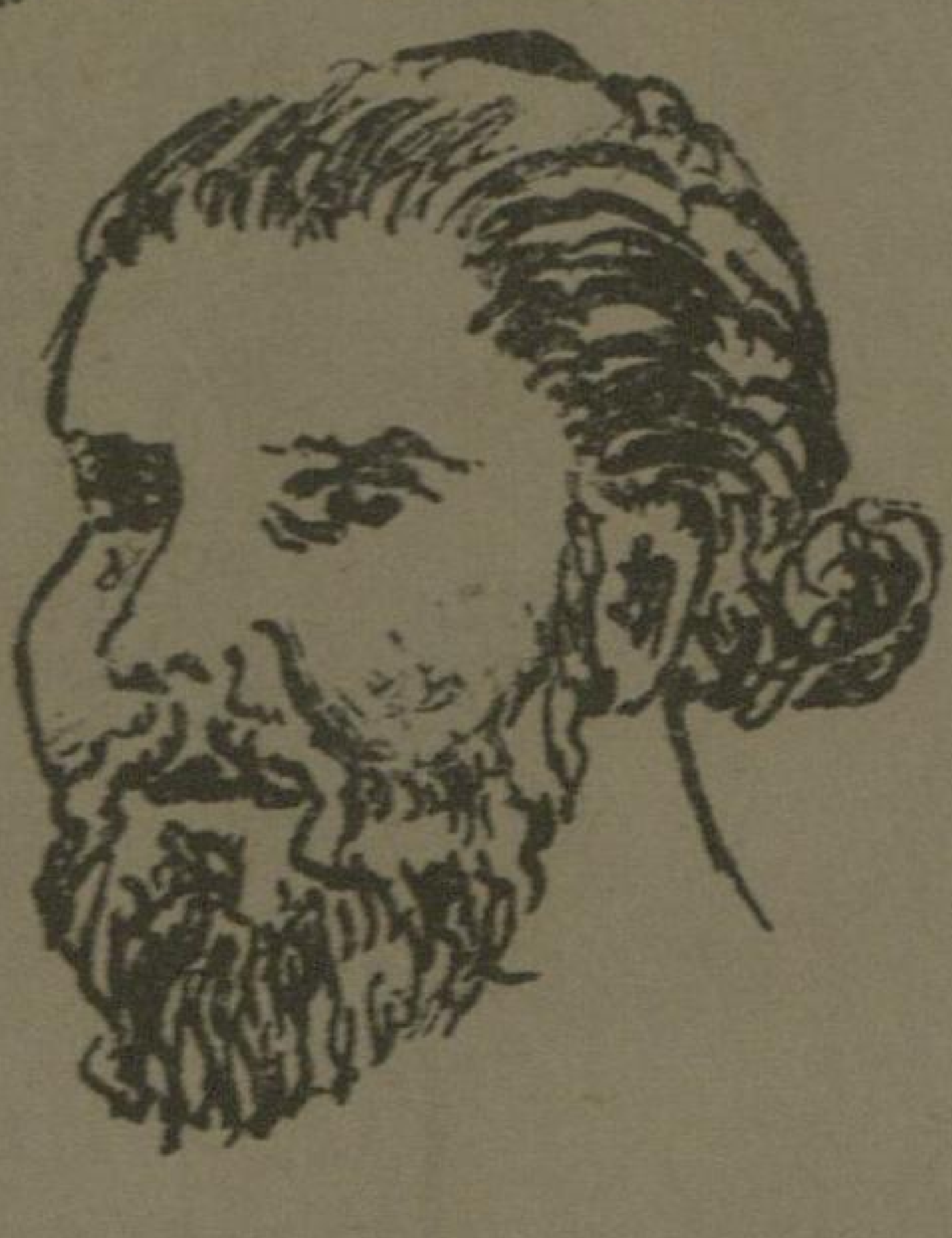
تصویر نمبر ۸۲

لکیر دار شیڈ کا سادہ نمونہ

تصویر نمبر ۸۳ ۔ زندگی کش مکش کا نام ہے۔



تصویر نمبر ۸۴



تصویر نمبر ۸۹۔ کشمیری ساز کا ایک نمونہ



تصویر نمبر ۹۰. موسیقی لکیر دار شیڈ سے ظاہر کی ہے۔





تصویر نمبر ۹۰ (۱)
لکیر دار تصویر

تصویر نمبر ۔ ۹۱



لکیردار شیڈ
جو
فوٹو کو نقل کر
کے بنایا گیا ہے

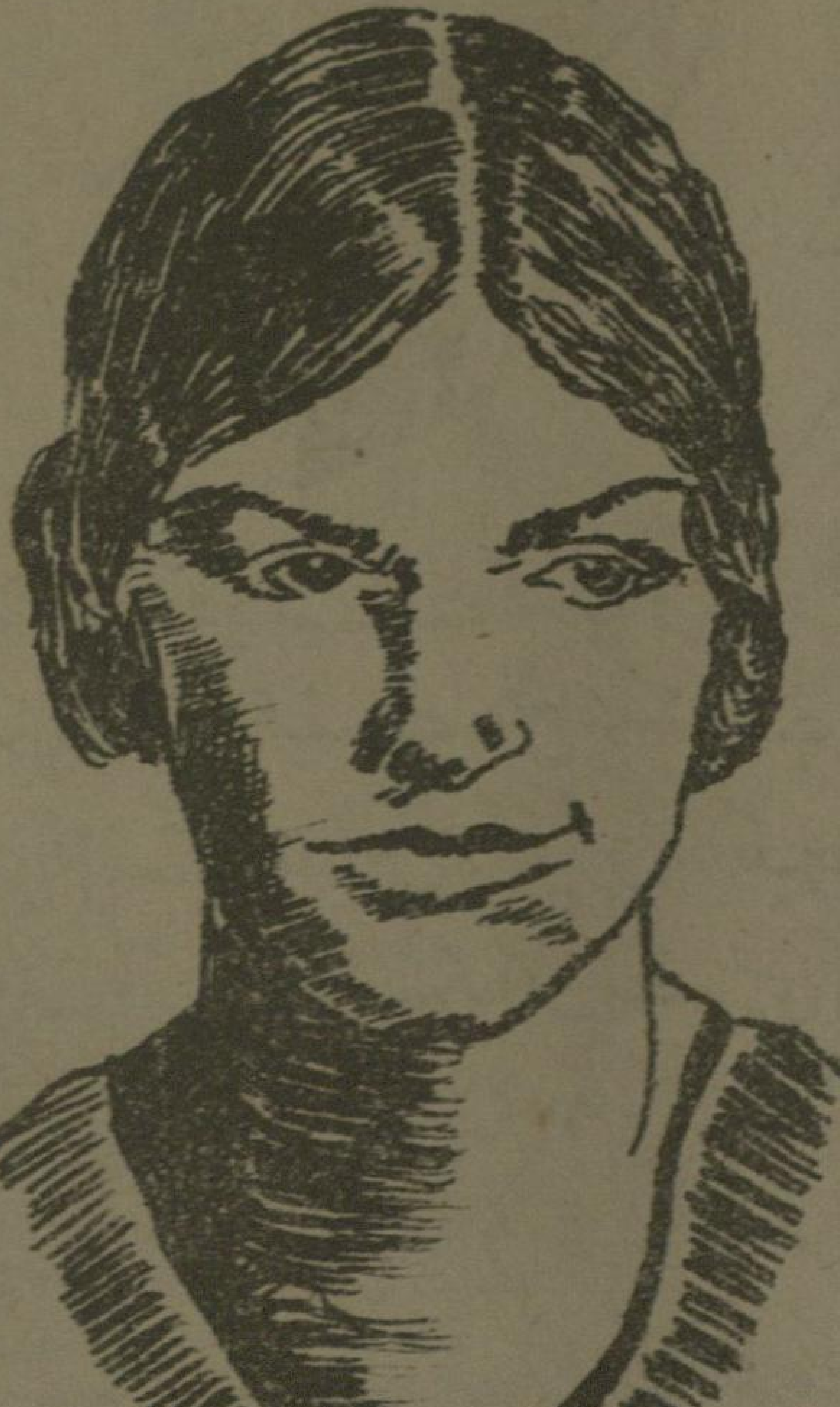
فوٹو کی تصاویر اور فوٹو بلاک سے تصویر اس قدر واضح نہیں ہوتی جس قدر کہ لکیروں کی تصویر اور لکیردار شیڈ سے واضح ہو سکتی ہے۔ تصویر نمبر ۹۱ میں ایک فوٹو کی نقل اتاری گئی ہے۔ اور اس میں لکیریں اور لکیردار شیڈ موجود ہے۔

اگر آپ ایک فوٹو کی تصویر لے کر اس سے ایسی لکیردار تصویریں نقل کریں۔ تو آپ کو تصویر بنانے کی ترکیب معلوم ہو جاوے گی۔ مگر پہلے سے لکیردار تصویر کو اس مطلب کیواسطے نقل نہ کریں۔ بلکہ فوٹو کی تصویر کو لکیروں سے نقل کر کے لکیردار شیڈ سے یہ تصویر بنا دیں۔ تو لکیردار شیڈ بھر کر تصاویر کو بنانا آجاتا ہے

اور لکیردار تصاویر کے نمونے اردو اور انگریزی کے رسالوں میں بے شمار مل سکتے ہیں۔ اور فوٹو سے نقل کر کے اگر ایسی تصاویر بنادیں۔ تو جب فوٹو سے شباہت ملا سکیں۔ تو اپنے آپ کو مصور ہی خیال کریں۔

اب ہم تصویر نمبر ۹۲ میں ایک عدد فوٹو کی تصویر کا لکیردار شیڈ لگا کر نمونہ تیار کرتے ہیں۔ اور طلباء کیواسطے پیش کرتے ہیں۔ تاکہ وہ لوگ بھی لکیردار شیڈ کا کام سیکھنے کیواسطے فوٹو کی تصاویر سے لکیردار تصاویر تیار کر لیا کریں۔

تصویر نمبر ۹۲۔ فوٹو کی تصویر کی نقل اور لکیردار شیڈ کا کام



فوٹو کی تصویر پر اگر سیاہ ڈرائینگ کی پکی سیاہی سے ایسے خط لگا دیں. اور فوٹو کی تصویر پر جہاں گہرے شیڈ ہوں. زیادہ خط بھر دیں. اور جہاں کم شیڈ ہو کم لکیریں لگا دیں. اور بعد میں اس فوٹو کی تصویر کو "بلیچر" رنگ اُڑا دینے والے مسالہ میں ڈال دیں. تو فوٹو کی تصویر کا اپنا نقشہ اُڑ جاوے گا. اور صرف سیاہی کی لکیریں رہ جاویں گی.

"بلیچر" بنا بنایا فوٹوگرافر کی دُکان سے مل سکتا ہے. یا آپ کو اس مطلب کیواسطے فوٹوگرافی کی کتابوں کا مطالعہ کرنا چاہیئے "بلیچر" کا نسخہ اس جگہ درج کیا جاتا ہے. تاکہ مصوّر لوگ بھی فائدہ اٹھا سکیں.

نسخہ "بلیچر" جو فوٹو کی تصویر کو کاغذ سے غائب کر دیتا ہے.

نمبر اجزاء	نام دوائی	وزن
۱	ہائیڈروکلورک ایسڈ پیور (خالص تیزاب نمک)	۲۰ قطرہ
۲	مرکیورک کلورائیڈ	۲ ڈرام
۳	ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر)	۸ اونس

ایک شیشی میں مرکیورک کلورائیڈ ڈال کر اس میں آٹھ اونس گرم پانی ڈالیں اور اس میں قطرہ قطرہ کر کے نمک کا تیزاب ملا دیں. یہ شیشی کم از کم سولہ (۱۶) اونس یا ایک پونڈ پانی لینے کے قابل ہونی چاہیئے.

جب کسی فوٹو کی تصویر پر ڈرائینگ کی سیاہی سے تصویر کی لکیریں لگا دیں. تو اس سیاہی کے خشک ہونے پر اس تصویر کو ایک چینی کی پلیٹ (رکابی) میں رکھ کر اس پر "بلیچر" کا سلیوشن ڈال دیں. اور اس تصویر کو سلیوشن

سکے اندر ہلا دیں۔ اور دیکھتے رہیں۔ جب فوٹو کی تصویر غائب ہوجاوے۔ تو اس تصویر کو ٹھنڈے پانی میں ڈال کر خوب دھو ڈالیں۔

ڈرائینگ کی پکی سیاہی بلیچر" اور پانی" سے نہیں اُڑتی اور بعد میں اس تصویر کو خشک کر کے کام میں لا سکتے ہیں۔ اوپر لکھی ہوئی ادویات آپ

"میسرز بیلی رام برادرس انارکلی لاہور"

سے طلب فرماویں۔

باب ششم

دانہ دار شیڈ

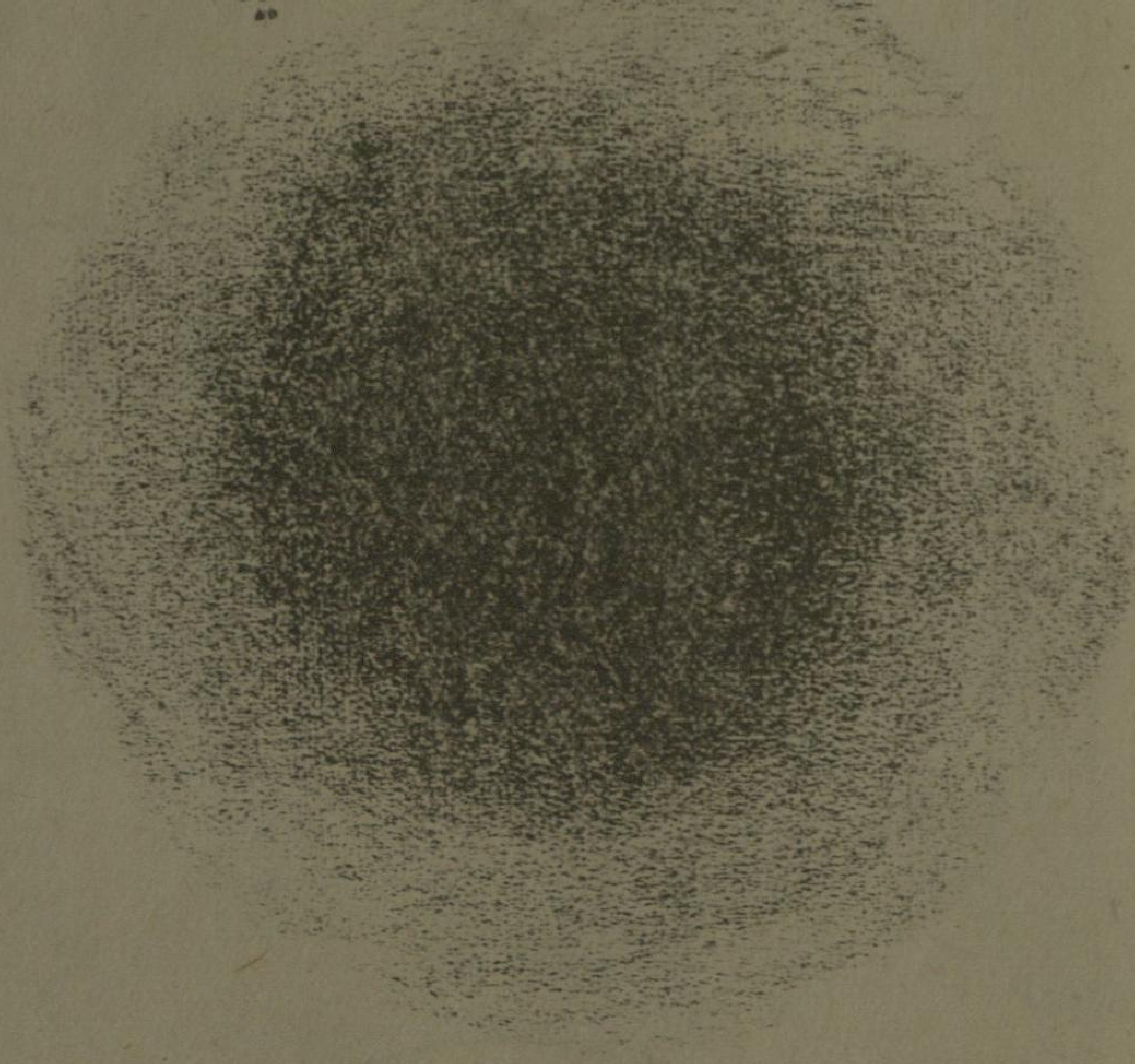
دانہ دار شیڈ کے ذریعہ سے بھی مصوری کے کام میں کافی کام لیا جاتا ہے اور اس قسم کے شیڈ کی مثال پرانے زمانہ کی مصوری میں نہیں ملتی بہر حال موجودہ زمانہ میں یہ کافی طور پر رائج ہے۔ اور پہلا طریقہ تو ہاتھ سے دانے بنانے کا ہے۔ اور دوسرے طریقہ میں فوارہ کام دیتا ہے۔

مگر یہ کتاب صرف شوقیہ کام کرنیوالے مصور کیواسطے بھی مفید ثابت ہوسکتی ہے۔ اور شوقیہ کام کرنے والے مصور کو چاہیئے۔ کہ وہ ہمیشہ ہاتھ سے ہی دانہ دار شیڈ بنایا کرے۔

تصویر نمبر ۹۳ میں دانہ دار شیڈ کے گول گولے دکھلائے جاتے ہیں

تصویر نمبر ۹۳

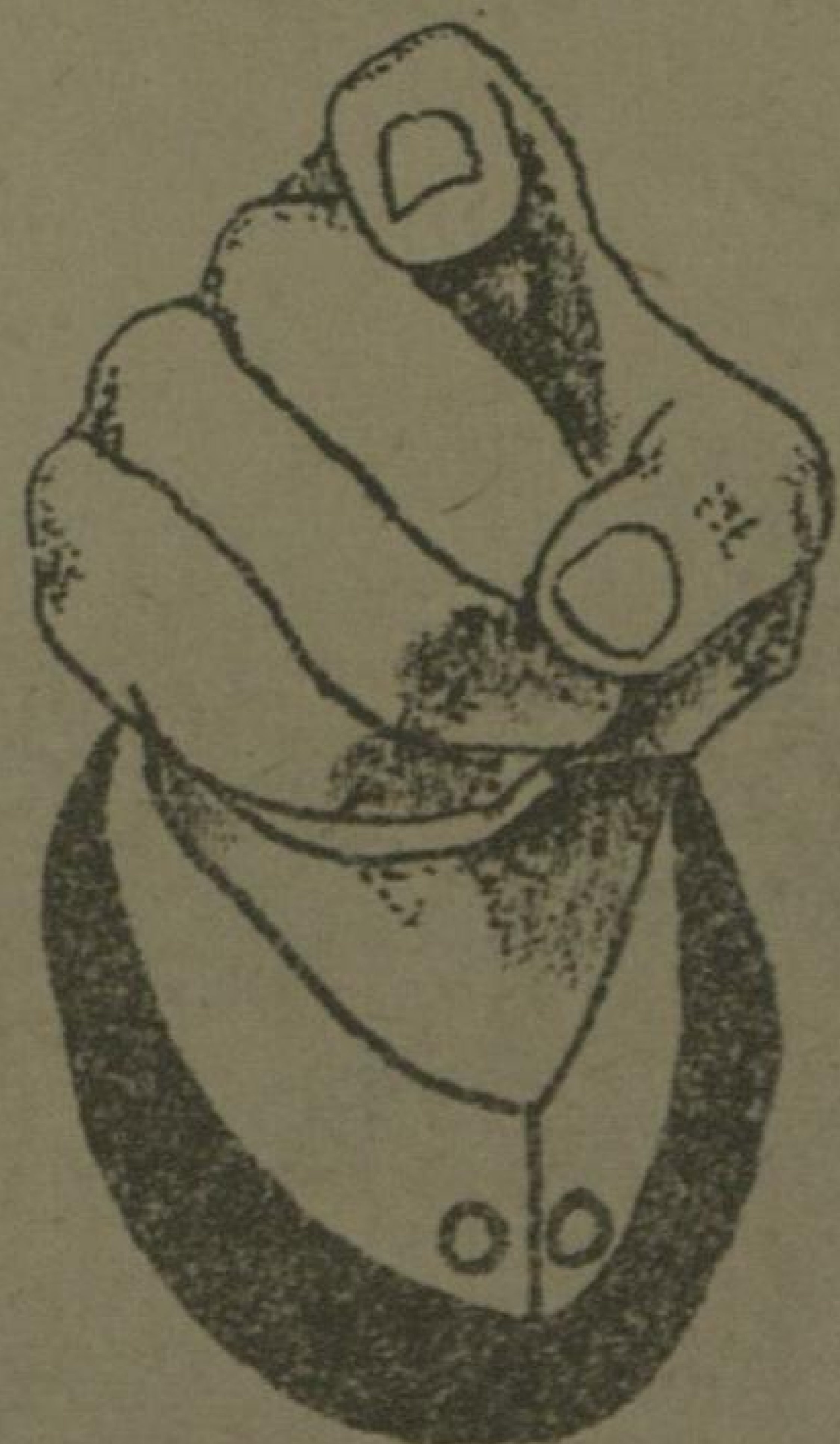
دانہ دار شیڈ



اس قسم کا شیڈ ہر ایک قسم کی تصاویر میں عمل میں لا سکتے ہیں۔ اور اس طریقہ سے جہاں زیادہ شیڈ دینا ہو۔ زیادہ نقطے ڈال دیئے جاویں۔ اور جہاں کم شیڈ دینا ہو۔ وہاں کم نقطے ڈالیں جاویں۔ تو یہ تصویر خود بخود نمایاں ہو جاتی ہے۔

تصویر نمبر ۹۴ میں اس کام کا ایک نمونہ دکھلایا جاتا ہے۔ اور تصویر نمبر ۱۰۸ تک ایسے کام کی مثالیں موجود ہیں۔

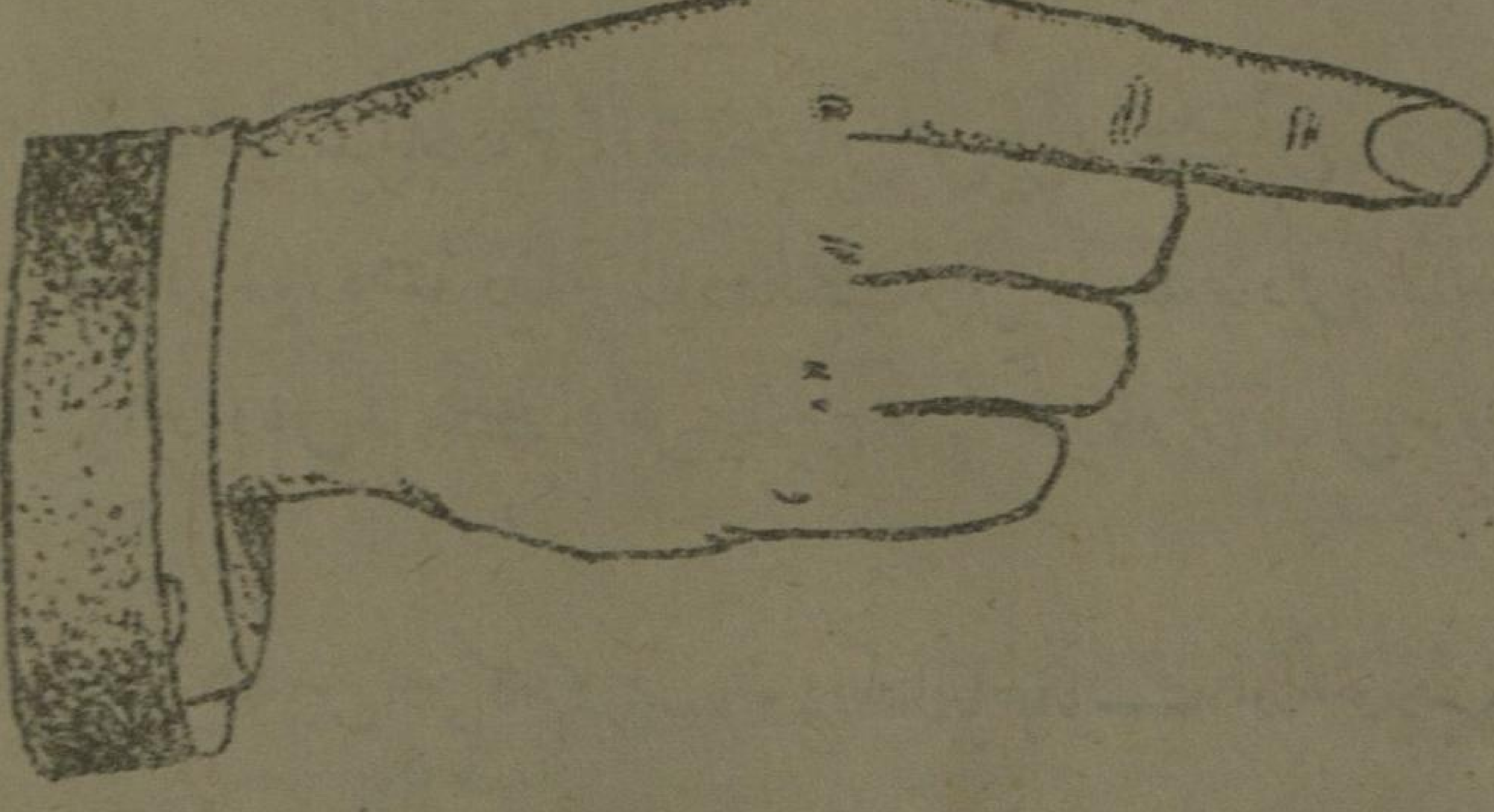
تصویر نمبر ۹۴



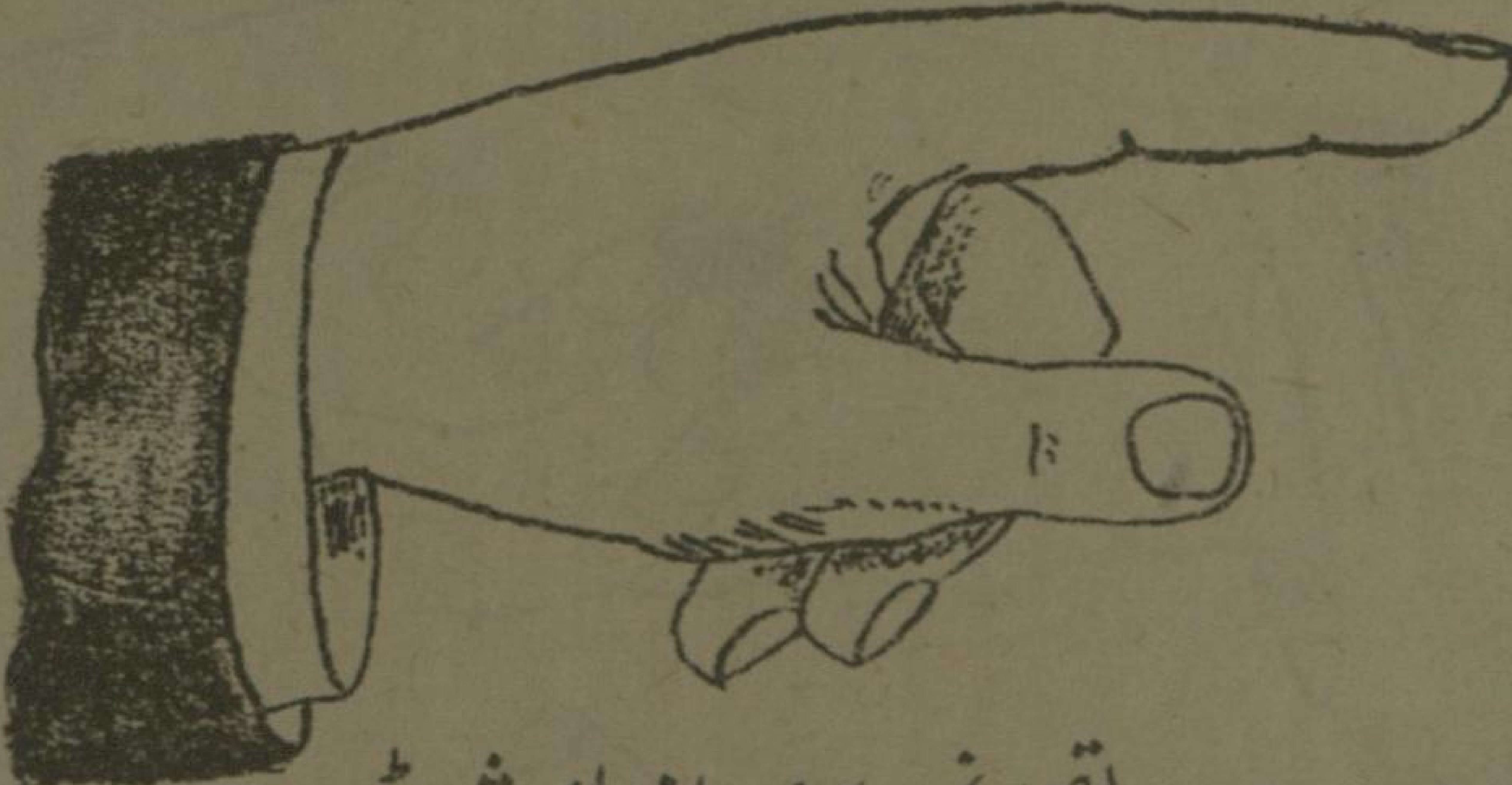
دانہ دار شیڈ

تصویر نمبر ۹۵

دانہ دار شیڈ



تصویر نمبر ۹۶ ۔ دانہ دار شیڈ



تصویر نمبر ۹۷ ۔ دانہ دار شیڈ



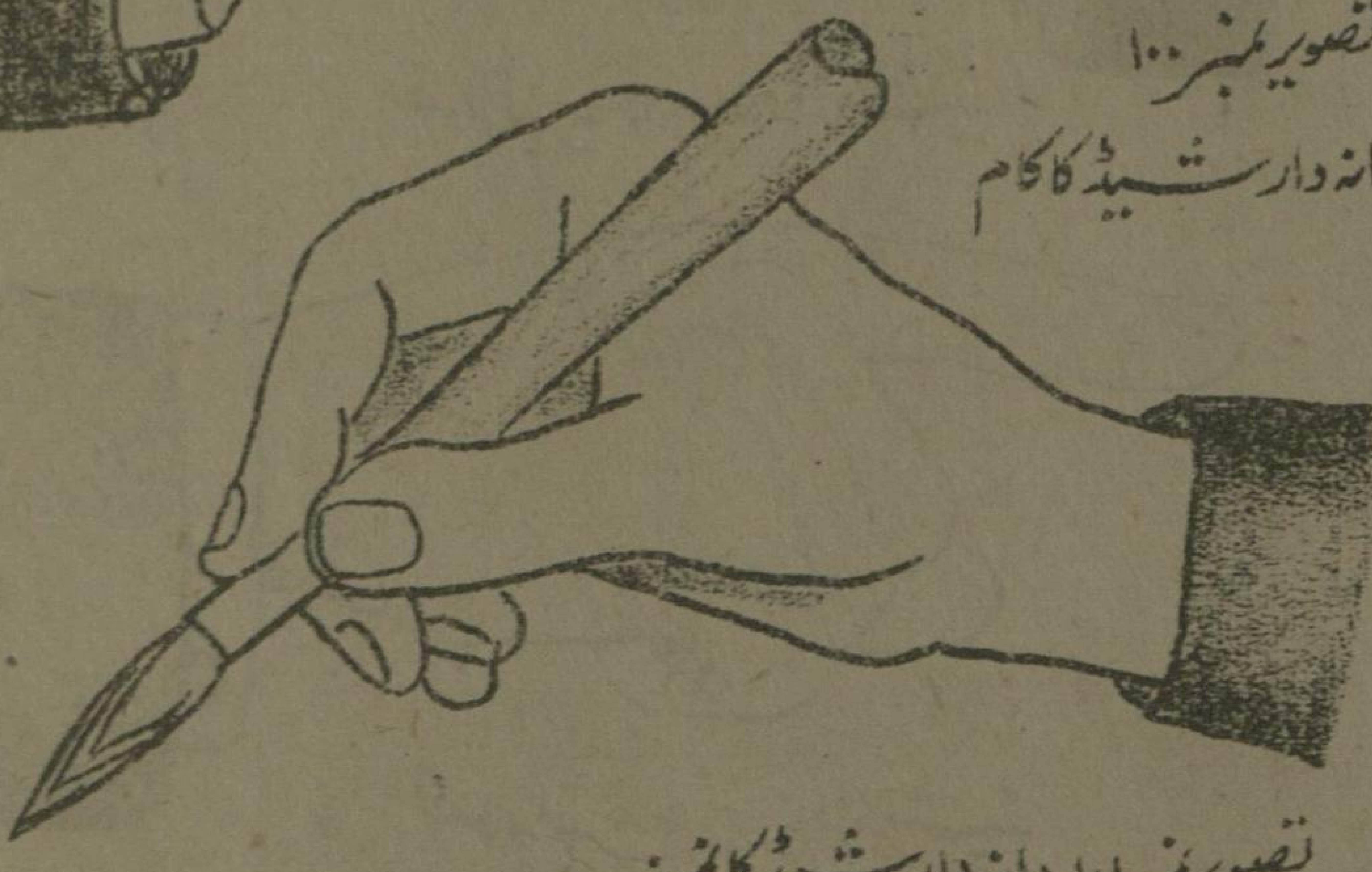
تصویر نمبر ۹۸ ۔ دانہ دار شیڈ



تصویر نمبر ۹۹ ۔ دانہ دار شیڈ



تصویر نمبر ۱۰۰
دانہ دار شیڈ کا کام



تصویر نمبر ۱۰۱ دانہ دار شیڈ کا نمونہ



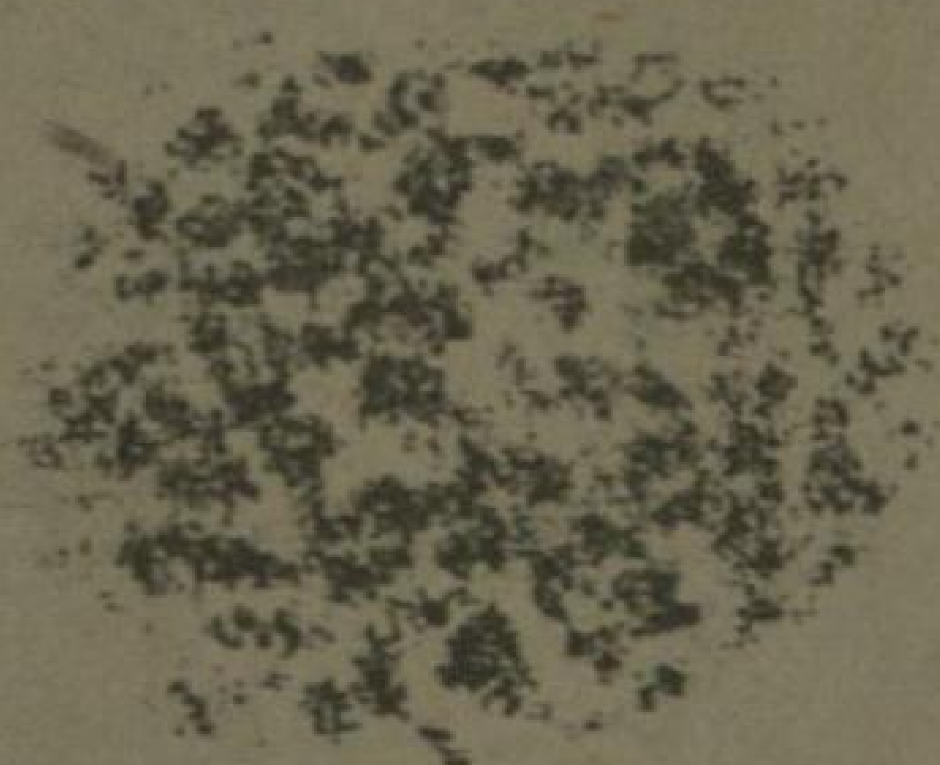
غرضیکہ دانہ دار شیڈ کو بھی "ترقی یافتہ مصوری" کے کام میں پورا پورا دخل حاصل ہے. اور دانہ دار شیڈ بنانے کیواسطے ٹریسنگ پیپر پر تصویر بنائی جاتی ہے. اور اس "ٹریسنگ پیپر" کے نیچے دانہ دار کاغذ رکھ کر اوپر سے شیڈ لگانیکی پنسل پھرائی جاتی ہے. تو دانہ دار شیڈ لگ جاتا ہے.

جلد سازوں کی دکان پر کاغذ کے ایسے نمونے مل جاتے ہیں جن کے ذریعہ سے مختلف قسم کا شیڈ لگ سکتا ہے. اور اس شیڈ کے نمونے تصویر نمبر ۱۰۲ سے لیکر تصویر نمبر ۱۰۸ تک میں دکھلائے جاتے ہیں.

تصویر نمبر ۱۰۲



تصویر نمبر ۱۰۵



تصویر نمبر ۱۰۳



تصویر نمبر ۱۰۶



تصویر نمبر ۱۰۴



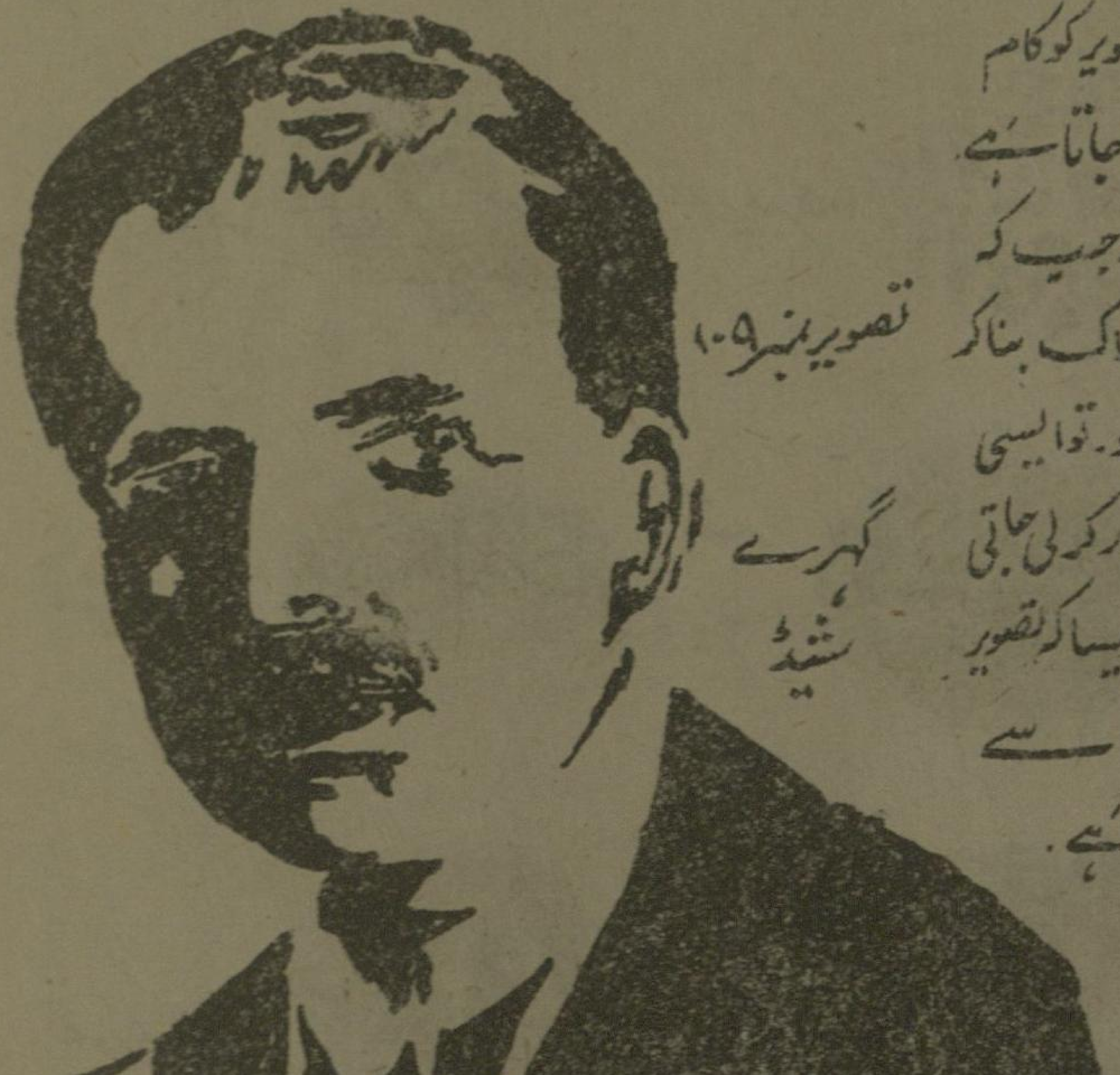
تصویر نمبر ۱۰۸



باب ہفتم

گہرے شیڈ

اس میں دھوپ چھاؤں رکھنے والی تصاویر بنائی جاتی ہیں۔ اور آجکل تو اس قدر رواج ہو چکا ہے۔ کہ عام عکسی فوٹو کی تصویر لے کر اُس کی گہری جگہ پر برش سے سیاہ رنگ بھر دیا جاتا ہے۔ اور فوٹو کی تصویر کو بلیچ کر کے صرف اسی تصویر کو کام میں لایا جاتا ہے۔ خاص کر جب کہ اس کا بلاک بنا کر چھاپنا ہو۔ تو ایسی تصویر تیار کر لی جاتی ہے۔ جیسا کہ تصویر نمبر ۱۰۹ سے ظاہر ہے۔



تصویر نمبر ۱۰۹

گہرے شیڈ

اس کام کے کرنے کیواسطے ایک عدد اُونٹ کے بالوں کا نرم برش اور پکی کالی سیاہی (انڈین انک) کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور پہلے پہل اس کام کے سیکھنے کیواسطے فوٹو کی تصاویر کو "ٹریسنگ پیپر" پر نقل کیا جاتا ہے اور نیچے والی تصویر کے تمام گہرے شیڈ" سیاہ کر دینے سے ایسی تصویر بن جاتی ہے۔

اس تصویر میں یہ خوبی ہوتی ہے۔ کہ اس کو غور سے دیکھا جاوے۔ تو اس کی شکل اصل تصویر (فوٹو) والے آدمی سے مل جاتی ہے۔

بعض لوگ تو بے اختیار کہہ اُٹھتے ہیں۔ کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ کہ اس فن کو "ترقی یافتہ مصوّری" کہیں؟

اس کا یہ جواب ہے۔ کہ اگرچہ یہ ترقی یافتہ نہیں ہے۔ تاہم نئی بات تو ہے۔ اس کام کے کرنے کی مشق جلد ہو سکتی ہے۔ اس فن کو ہم مصوّری کی پہلی کتاب" میں "برش کا کام" لکھ چکے ہیں۔

جب کوئی شخص برش سے تصاویر کو "ٹریسنگ پیپر" پر نقل کرتا ہے تو اس کے بعد جلد ہی خود بخود ایسے فرضی سیاہ نشان لگا کر لوگوں کی تصویر بنانی سیکھ لیتا ہے۔

اب ہم اس کام کے چند نمونے پیش کرتے ہیں۔

جو

تصویر نمبر ۱۰۹ سے لیکر تصویر نمبر ۱۱۸ تک درج ہیں۔

تصویر نمبر ۱۱۰



بھیڑ کے بچے کی شکل



تصویر نمبر ۱۱۱ - پرندہ



بچھڑا جو گہرے شیڈ سے دکھلایا گیا ہے

تصویر نمبر ۱۱۲

برش کا کام

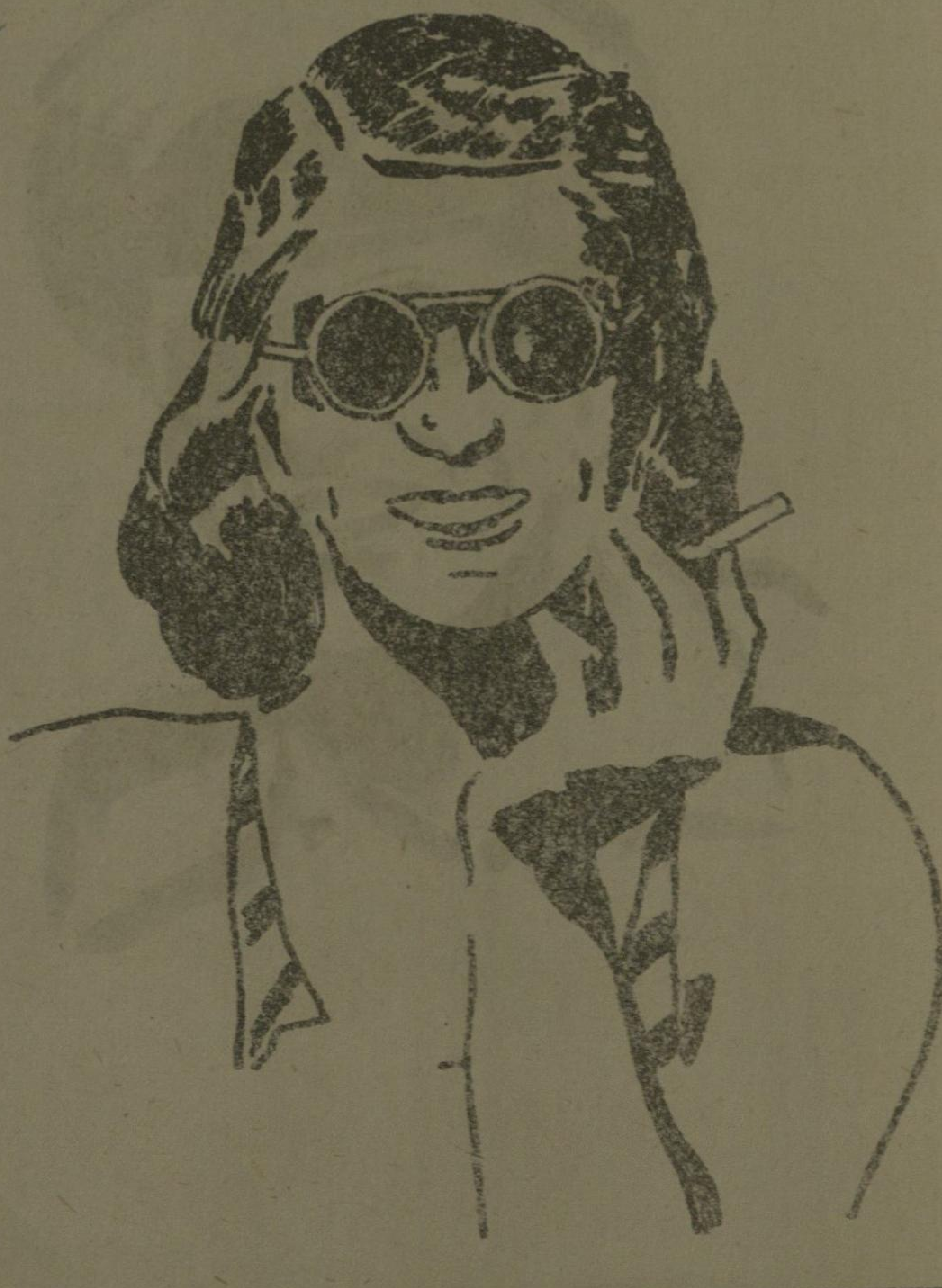


تصویر نمبر ۱۱۲
چٹان پر بیٹھا ہوا چوزہ



تصویر نمبر ۱۱۳
بُرش کا کام

تصویر نمبر ۱۱۴ سگریٹ پینے کی تیاری



تصویر نمبر موٹر ڈرائیور اور برش کا گہرا شیڈ





تصویر نمبر ۱۱۵

بطخ پانی کے اندر اور پانی سے باہر



تصویر نمبر ۱۱۶

علم کا درخت

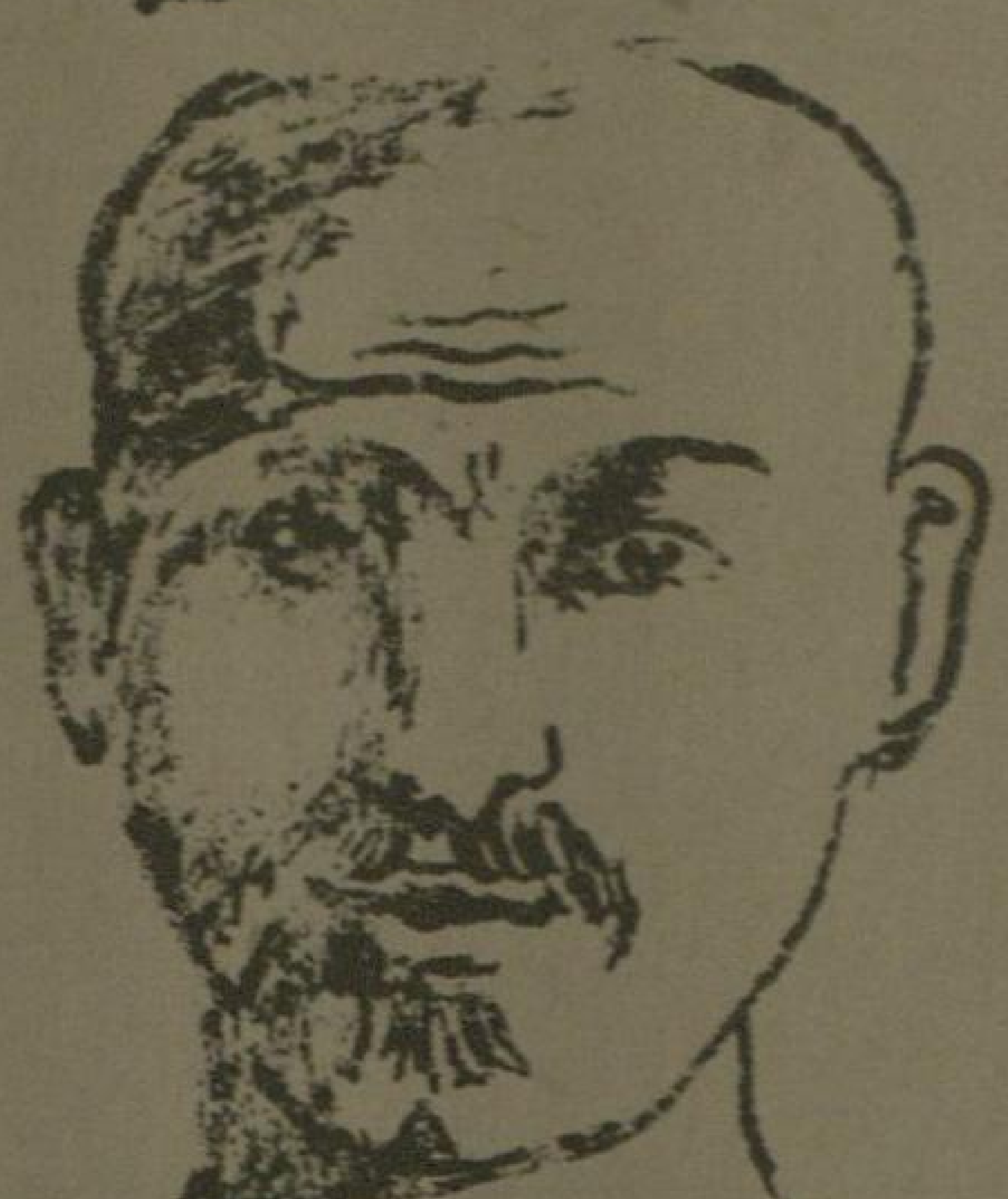
پرانا طریق مصوری



تصویر نمبر ۱۱۷ ترقی یافتہ مصوری پر استو طریقہ کی یادگار ہیں

تصویر نمبر ۱۱۷ گہرے شیڈ کا نمونہ





تصویر نمبر ۱۱۸

بعض لوگ اس قسم کی تصاویر کو دیکھ کر کہیں گے۔ کہ گہرے شیڈ کی تصاویر کچھ حقیقت نہیں رکھتی ہیں۔ مگر مصوری کا یہ طریقہ اس قدر کامل اور جلد جلد یاد ہونے والا طریقہ ہے۔ کہ جو شخص بالکل مصوری کے کام سے واقف نہ ہو۔ ایک ٹریسنگ پیپر لے کر پنسل سے ایک فوٹو کی بڑی تصویر کو نقل کرے۔ اور اس کے بعد اس تصویر میں برش سے شیڈ کی جگہوں پر سیاہ رنگ بھر دے۔ اور اپنے کام کو اور فوٹو کی تصویر کو دوسروں کو دکھلا دے۔ تو اس تیار شدہ تصویر کو ہر ایک شخص مان لے گا۔ کہ یہ فوٹو والے آدمی ہی کی تصویر ہے۔ اور اس طریقہ سے تصویر بنانے والے شخص کا دل بڑھ جاویگا

گویا اگر ہم یہ بات تسلیم نہ کریں۔ کہ مصوری کا گہرے شیڈ کا طریقہ "ترقی یافتہ مصوری" میں بھی شامل ہے۔ مگر ہمیں یہ بات تو تسلیم کرنی پڑیگی کہ مصوری سیکھنے کا یہ طریقہ نہایت آسان اور آرام دہ ہے۔ اسواسطے اس طریقہ کو مصوری کا کام سیکھنے کا ترقی یافتہ راستہ کہہ سکتے ہیں۔ اور ہر وہ شخص جس کا مصوری کے کام پر پہلے پہل ہاتھ نہ چل سکے۔ اُسے اس طریقہ سے تصاویر بنا کر اپنے دل کو بڑھانا چاہیئے۔ اور اس کے بعد آہستہ آہستہ ترقی کی جا سکتی ہے۔ اور مصوری کی ہر ایک شاخ کو آہستہ آہستہ سیکھ کر اپنے ہنر کو کمال تک پہنچا سکتے ہیں۔

باب ہشتم

انلارج منٹ

تصاویر کو بڑھا کر بڑے ناپ پر بنانے کے ہنر کو "ان لارج منٹ" ("ENLARGEMENT") کرنا کہتے ہیں۔ اور یہ انگریزی لفظ آج کل کے زمانہ کے مصوروں میں اس قدر مشہور ہو گیا ہے۔ کہ میں اس لفظ کو اس باب کے شروع میں لکھنے پر مجبور ہوں۔ اگر میں یہ باب "توسیع" "وسعت" "بیلاؤ" یا "بڑا کرنے" کا لفظ لکھ کر شروع کرتا تو شائد پورا مطلب ادا نہ ہو سکتا۔ اس واسطے یہ لفظ لکھ دیا ہے۔ اس سے یہ خیال نہ کرنا چاہیے۔ کہ میں کسی انگریزی کتاب کا ترجمہ لکھ رہا ہوں۔ یا ان پڑھ آدمیوں کی مانند انگریزی کے الفاظ کہیں کہیں درج کر کے اپنی انگریزی دانی کا سکہ جمانا چاہتا ہوں۔ بلکہ تمام ٹکنیکل (صنعت و حرفت کے متعلق) عادم میں مجبور ہو کر انگریزی کے الفاظ استعمال کرنے پڑتے ہیں۔

اگر ہم مصور کی آنکھ پیدا کریں۔ تو ہمارا ہاتھ خود بخود تصویر کو ہر بڑے پیمانے پر بغیر خانے بنانے کے "ان لارج" کر سکتا ہے۔ اور اس کی زندہ مثال یہ ہے۔ کہ آپ ایک "خوشنویس" کاتب کے پاس چلے جاویں۔ اور اسے کہیں۔ کہ وہ دو ناپ کی جیم "ج" بنا دے۔ تو وہ جھٹ ایک قلم سے ایک ناپ کی جیم اور دوسری قلم سے دوسرے ناپ کی جیم بنا دے گا۔ جیسا کہ تصویر نمبر ۱۱۸ سے ظاہر ہے۔

تصویر نمبر ۱۱۸ دو ناپ کی جیم (دو قلمیں استعمال کی گئی ہیں)

ج ج

اب اگر اس کاتب سے یہ کہیں۔ کہ نہیں نہیں چھوٹی ہی قلم سے بڑی جیم بھی بنا دو۔ تو جو کاتب عرصہ کی مشق کے بعد مصوری کی آنکھ پیدا کر چکا ہوگا۔ تصویر نمبر ۱۱۹ کی مانند چھوٹی اور بڑی "جیم" ایک ہی چھوٹی قلم سے بنا دے گا۔

تصویر نمبر ۱۱۹

دو ناپ کی جیم۔ صرف چھوٹی قلم استعمال کی گئی ہے

ج ج

اب اگر ایک کاتب ایک ہی چھوٹی قلم سے چھوٹی "جیم" بھی بنا لے اور بڑے ناپ کی جیم بھی بنا لے۔ جیسا کہ تصویر نمبر ۱۱۹ سے ظاہر ہے۔ تو سمجھو۔ کہ یہ کاتب مصوری کی پوری لیاقت پیدا کر چکا ہے۔

اگر اسی کاتب سے دریافت کرو۔ کہ آیا وہ مصوری کا کام بھی جانتا ہے۔ تو وہ شخص ضرور مصور بھی ہوگا۔ اور اگر وہ ایک باریک قلم سے تصویر نمبر ۱۱۹ کی مانند ہر دو جیم بنا لے اور بڑی جیم غلط نہ ہونے پاوے۔ تو سمجھو کہ یہ شخص ضرور مصور بھی ہے۔

مگر اس کے خلاف آپ دیکھیں گے۔ کہ اگر اس کو کہہ دیں۔ کہ آپ مصور بھی ہو۔ تو وہ کہے گا۔ نہیں جی! اور دیکھو گے۔ کہ وہ عملی طور پر مصور کا کام نہ کر سکے گا۔ حالانکہ خود اردو یا عربی کی لکھائی از سر تا پا مصوری کا ہی کام

ہے ۔ اور جو کاتب ہمیشہ لکھائی کا کام کرتے رہتے ہیں ۔ اُن کے پاس قلم کی نسبت کے ساتھ چلانے کا ایک پابند دل اور مصور کی آنکھیں موجود ہوتی ہیں ۔

اب آپ کہیں گے ۔ کہ پھر کیا وجہ ہے ۔ کہ ایسے کاتب ساتھ ہی مصور بھی کیوں نہیں ہوتے ؟

اس کا جواب یہ ہے ۔ کہ ہم میں ہر ایک طاقت موجود ہے ۔ اور ہم اس طاقت کو مشق سے بڑھا بھی سکتے ہیں ۔ مگر ہم اس طاقت کا استعمال جانتے بھی ہوں ۔ تو ہم اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں ۔ ورنہ ہماری وہ طاقت ہمارے ساتھ بے کار رہتی ہے ۔

جیسا کہ ایک بوجھ اٹھانے والا قلی اس ورزش سے ایک پہلوان سے زیادہ طاقت ور بن جاتا ہے ۔ اور اگر وہ پہلوانی کا کام نہ کرے اور دنگل نہ مارے تو اُس کی طاقت صرف بوجھ اٹھانے کی مزدوری تک ہی اُسے درجہ دلا سکتی ہے ۔

منڈی میں بوریاں اٹھانے والا رستم پہلوان کی طاقت رکھتا ہے ۔ مگر اُس کے پاس رُستم کا سا دل نہیں ہوتا ۔ اور یہ اس لیے کہ اُس کا اُستاد کامل نہیں ہوتا ۔ اور وہ کبھی بھی رُستم کے ساتھ پنجہ ڈالنے کی جرأت نہیں کرتا ۔ اور اس واسطے وہ اپنی طاقت سے کچھ بھی فائدہ حاصل نہیں کر سکتا ۔

یہی مثال ایک کاتب کی ہے جو مصوری کا ہاتھ رکھتا ہو ۔ وہ اگر مصور کا دل بھی پیدا کرے تو ایک منٹ سے پہلے مصور بن جاتا ہے ۔

اگر ایک شخص اپنی طاقت سے آگاہ نہ ہو ۔ تو وہ اپنی طاقت سے کام کبھی نہیں لے سکتا ۔

میں آپ کے سامنے ایک کاتب کی مثال پیش کرتا ہوں۔ جو میرے پاس ۱۹۲۶ء میں ایک سینما کی تصویر "ان لارج" کرانے کیواسطے آیا۔ اور میں نے اُس سے ایک پنسل کے ساتھ ایک عدد بڑی جیم "ج" لکھوا کر دیکھی۔ اور میں محسوس کر گیا۔ کہ یہ شخص کامل طور پر مصور ہے۔ مگر اسے اپنی طاقت کا احساس موجود نہیں تھا۔ اس واسطے وہ انلارجمنٹ کا کام میرے پاس لے آیا۔ مگر میں نے اُسے بتلایا۔ کہ جو کام وہ مجھ سے کرانے لایا ہے۔ اگر وہ مصوری کی مشق ان پر اپنی قلم چلا کر دیکھے تو آئندہ وہ خود ایسے انلارجمنٹ کرایا کرے گا چنانچہ میں نے اُسے کہا۔ کہ تصویر کے ہر ایک حصہ کو غور سے دیکھ کر اندازہ سے دوگنا بنا لو۔ اُس نے ایسا ہی کیا۔ اور ایسا اتفاق ہوا۔ کہ جو تصویر اُس نے تیار کی۔ وہ چھوٹی تصویر کے ساتھ پوری مطابقت رکھتی تھی۔ اور تمام دیکھنے والے لوگ، کہہ اُٹھے۔ کہ کاتب صاحب چھپے رستم نکلے"!

اس کے بعد وہ کاتب صاحب ہر روز تصاویر بنانے کے شغل میں پڑ کر اس قدر مشہور مصور بن چکے ہیں۔ کہ زیادہ تر مصوری کا کام اپنے علاقہ میں وہی کرتے ہیں اور تمام مصور لوگ، اُن کا سکہ مانتے ہیں۔

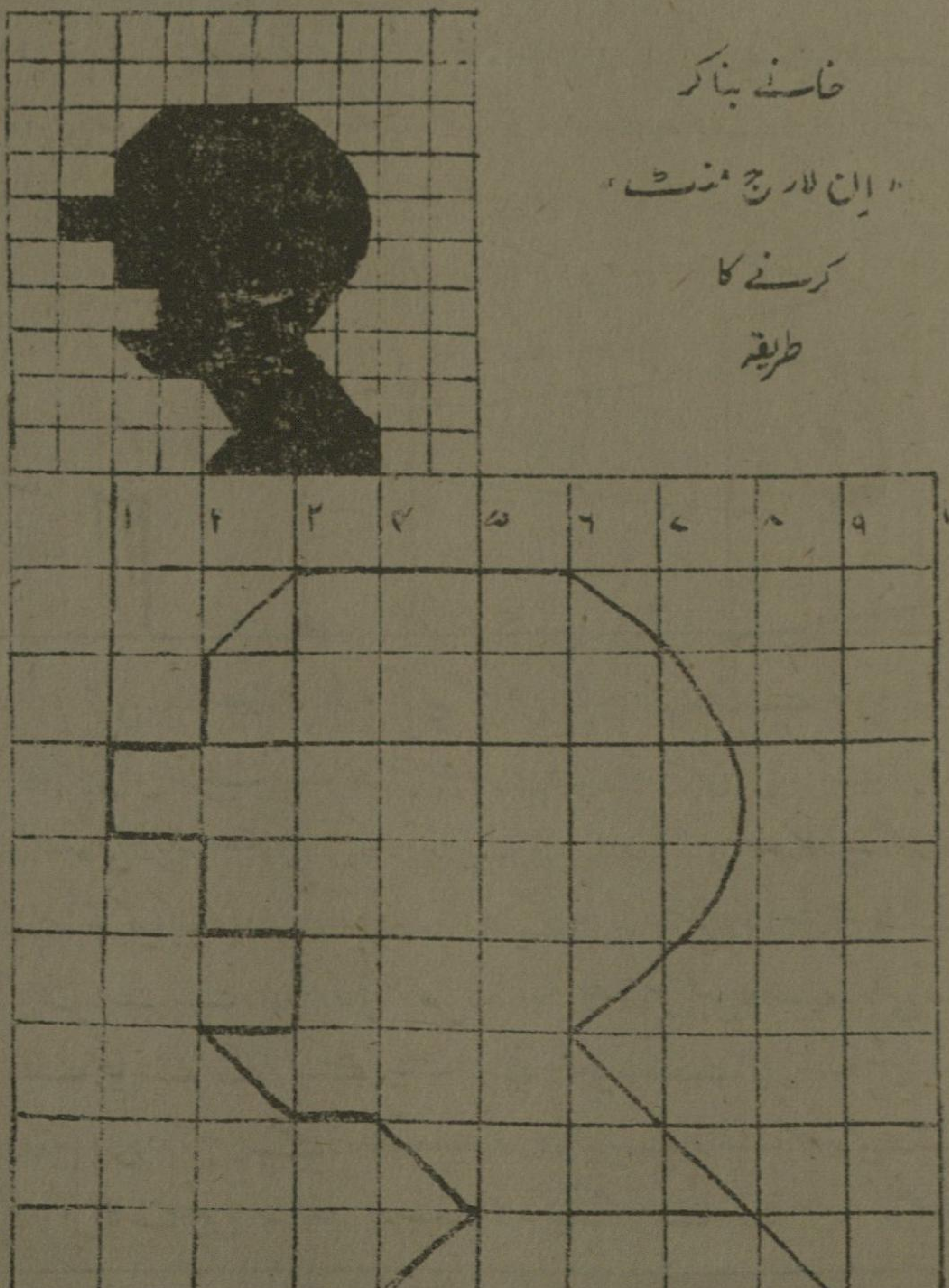
میرے کہنے کا یہ مطلب ہے۔ کہ لوگ مصوری کے کام میں توجہ نہیں دیتے اگر وہ لوگ دلچسپی لیں تو کاتب ایک ماہ میں اور اناڑی چھ ماہ میں مصور بن کر دوسروں کو اپنے کام سے محو حیرت کر سکتے ہیں۔

"ان لارج منٹ" کرنے کے واسطے بھی بہت سے آسان طریقے موجود ہیں۔ جو ترقی یافتہ مصوری میں شامل ہیں۔ اور ان طریقوں سے ہم ایک تصویر کو بڑے پیمانہ پر بنا سکتے ہیں۔

جیسا کہ تصویر نمبر ۱۲۰ سے دیکھ سکتے ہیں۔ کہ اس میں خانے بنا کر اصلی

تصویر پر خط لگانے کے بعد ایک اور کاغذ پر ایسے ہی دوگنا بڑے خانے بنا کر اسی تصویر کو "این لارج" بڑا کر سکتے ہیں۔

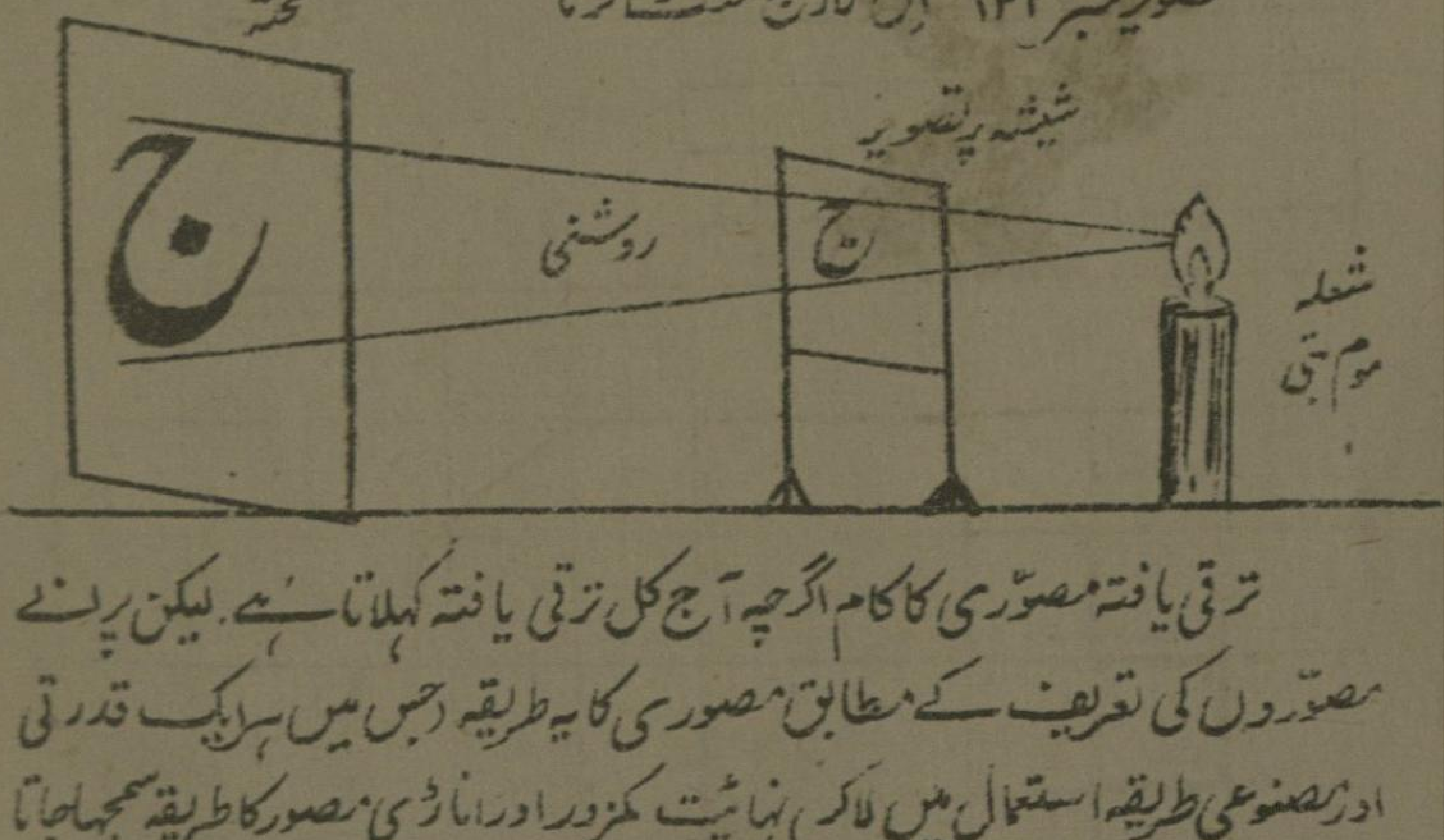
تصویر نمبر ۱۲۰ خانے بنا کر این لارج کرنا۔



اس تصویر میں صرف کام کرنے کی سادہ تشریح کی گئی ہے۔ یہاں صرف اصول سمجھنے سے کام رکھیں۔ ورنہ اصلی کام نہائیت نفیس ہونا چاہیئے۔ اس طریقہ سے ایک بچہ بھی انلارجمنٹ کا کام کرسکتا ہے۔

اس کے بعد ایک اور طریقہ بھی ان لارجمنٹ کرنے کا موجود ہے۔ اور وہ یہ کہ ایک فریم کے اندر نیگیٹو فوٹو لگادیں۔ اور اُس کے پیچھے ایک موم بتی جلاکر رکھ دیں۔ اور سامنے تختہ پر اندھیرے کمرے میں اس عکس کو ڈالیں۔ جیساکہ تصویر نمبر ۱۲۱ سے ظاہر ہے

تصویر نمبر ۱۲۱ ان لارج منٹ کرنا



ترقی یافتہ مصوری کا کام اگرچہ آج کل ترقی یافتہ کہلاتا ہے۔ لیکن پرانے مصوروں کی تعریف کے مطابق مصوری کا یہ طریقہ (جس میں ہر ایک قدرتی اور مصنوعی طریقہ استعمال میں لاکر) نہائیت کمزور اور اناڑی مصور کا طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ مگر کیا کیا جاوے۔ ہر ایک شخص کو اس زمانہ میں کم وبیش مصور بننے کی ضرورت ہے۔ اور اگر کوئی شخص باقاعدہ مصور بن بھی جاوے۔ توبھی اُسے وقت بچانے کے واسطے ایسے طریقے اختیار کرنے ہی پڑتے ہیں۔ ورنہ وہ دنیاوی دوڑ میں پیچھے رہ جاتا ہے اور دوسرے جو ایسے مصنوعی طریقے کام میں لاتے ہیں۔ جلد جلد اور سستا کام کرکے دے دیتے ہیں۔ اور صحیح کام

کرنے والا مصور پیچھے رہ جاتا ہے۔ اس لئے اس طریقہ میں ہر ایک ڈھنگ سے مصور بننے کا طریقہ جائز خیال کیا جاتا ہے۔ اور چونکہ ان طریقوں کو اختیار کر کے ایک اناڑی آدمی مصور بن جاتا ہے۔ اور ایک مصور آدمی جلد جلد کام کر کے بہت زیادہ روپیہ کما سکتا ہے۔ اس واسطے اس طریقہ کو ترقی یافتہ مصوری کے نام سے ہی یاد کرتے ہیں۔

اگر آپ ایک دفعہ مصوری کی مشقوں کا شغل اختیار کریں۔ تو آپ اس کام میں دلچسپی لے کر روپیہ بھی کما سکتے ہیں۔ اور اس کے واسطے پہلے پہل اپنی تصاویر کے نمونے تیار کرنے چاہیں۔ اور دوستوں آشناؤں اور دوکانداروں کے پاس رکھ کر فروخت کرنے چاہیں۔

"انلارجمنٹ" اور "فوٹو گرافی" کی کتابیں مطالعہ کر کے ان کاموں کو بھی سیکھنا چاہیئے۔ اور ان کاموں کے ذریعہ سے بھی آپ پرائیویٹ طور پر روپیہ کما سکتے ہیں۔

اگر آپ انلارجمنٹ کا دستی کام کرنا شروع کر دیں۔ یا فوٹو کے ذریعہ سے تو کبھی بھی آپ کو اس کام سے فرصت نہیں ہوگی۔ خاص کر اگر آپ ساتھ ہی پورے طور پر مصور بھی ہوں۔ اور رنگوں کے ذریعہ سے اس تصویر کو سجا بھی دیا کریں۔ تو آپ کبھی بے کار نہیں رہیں گے۔

باب نہم

خاص باتیں

چونکہ مجھے بحیثیت ٹکنیکل کتابوں کا کامیاب مصنف ہونے کے ایک امتیاز حاصل ہے. اور میں نے جو کتاب مصوری "مصوری کی پہلی کتاب" اور یہ کتاب (ترقی یافتہ مصوری) لکھی ہے. یہ میرے شوقیہ مشاغل کا کام ہے. دراصل میں چاہتا ہوں. کہ کسی مصور کے واسطے اس قسم کی کتاب لکھنے کا راستہ تیار کر دوں. اور نہ مجھے اگر اپنی زندگی میں ہی ایسی اچھی لکھی ہوئی کتاب دیکھنے کا موقع حاصل ہو. جو شوقیہ کام کرنے والوں کے واسطے مفید ثابت ہو تو اُس کتاب کو اپنے دستوں میں رائج کر دوں گا.

اور اگر یہی کام میرے شاگردوں میں سے کوئی شخص کر سکے. تو میں بہت خوش ہوں گا

میں اپنے سامنے انڈسٹری اور میکانک کی کتابیں لکھنے کی مشق رکھتا اور اس کام میں بنی نوع انسان کی بہتری سمجھتا ہوں. اور میرے سامنے کرنے کے لئے اس قدر کام موجود ہے. کہ اگر مجھے کئی دفعہ عمر طبعی مل جاوے تو بھی اس کام کو ختم نہیں کر سکتا. اس واسطے میرا وقت اس کام مصوری کی کتاب لکھنے کیواسطے بیکار نہ تھا. مگر جب میں نے دیکھا. کہ ملک بھر میں کوئی شخص بھی اس ضروری کام کی طرف توجہ نہیں دے رہا. تو مجبور ہو کر یہ مختصر سی کتاب لکھ دی ہے. جو صرف سوتوں کو جگانے کے واسطے کافی ہے.

ورنہ یا مصوری کا کام اس سے کہیں زیادہ بلند اور وسیع ہے جس کے متعلق سینکڑوں کتابیں لکھنے والے مصنفین کی ضرورت ہے. اور جب تک بہت لوگ مصور نہیں بن جاویں گے. صنعت و حرفت کی کتابیں لکھنے کیواسطے کامیاب مصنف بھی پیدا نہ کرسکیں گے.

اس ملک کے خوشنویس

کاتب اگر اس کتاب کا مطالعہ کریں. اور اپنی کی ہوئی محنت کا احساس کریں. تو وہ دن میں مصور بن سکتے ہیں. اور اس طریقہ سے بھی ٹیکنیکل کتابوں کی کاپی لکھنے کیواسطے ایسی کتابوں کی نقل کرنے والوں کی کمی پوری ہوسکتی ہے.

دراصل ہر شخص کی فطرت میں مصوری کی لیاقت موجود ہے. اور ہر ایک شخص مصور بن سکتا ہے. مگر بعض لوگ کتابوں کا مطالعہ کرکے انہیں رکھ دینے کے سوا اور کچھ کرنا نہیں جانتے. اور سو میں سے تین آدمی عملی طور پر تجربات کرنے شروع کر دیتے ہیں. اور ان میں سے اکثر کامیاب ہو جاتے ہیں.

مصوری کے متعلق ابھی تک بہت سا کام باقی ہے جس کے متعلق کتابیں لکھنے کی ضرورت ہے. اور میں آئندہ چاہتا ہوں. کہ دوسرے مصور لوگ اس کام میں میرا ہاتھ بٹاویں. مجھے اس کام کے کرنے کی بالکل فرصت نہیں ہے. اور میں نے بصد مشکل اپنی آرام کی گھڑیوں کو تلخ کرکے یہ کتاب لکھی ہے. جو سو فیصدی میرے عمل کا نتیجہ ہے. اور کوئی وجہ نہیں ہے. کہ دوسروں کے واسطے جو اس فن کو سیکھنا چاہیں. فایدہ

مند ثابت نہ ہو.

مگر فائدہ وہی شخص اُٹھا سکتا ہے. جو عملی طور پر ہر روز کچھ نہ کچھ محنت کرے. ورنہ فقط مطالعہ کر لینے اور تعریف کرنے سے کچھ بھی فائدہ نہ ہوگا.

بعض لوگ مصوری کی کتاب کا مطالعہ کرنے کے بعد باقی حصول کے واسطے لکھتے ہیں.

سو ایسے لوگوں کو مصور بننے کے بعد آنکھیں کھول کر قدرت کے ہر ایک نظارہ کو اپنی مصوری کی کتاب خیال کرنی چاہیئے. اور اُن چیزوں کی تصاویر بنا کر اپنے علم میں اضافہ کرنا چاہیئے.

باب دہم ۱۰

مصوّری اور حافظہ

دِل کے آئینہ میں ہے تصویرِ یار
جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

مصور لوگ قوت حافظہ کی مدد سے تصاویر بنا لیتے ہیں. اور یہ بات بھی مشہور ہے. کہ اگلے زمانہ کے مصور اس قدر کاریگر اور ہشیار ہوتے تھے. کہ جس شخص کو وہ دیکھتے تھے. اُس کی تصویر اپنے گھر پر جا کر تیار کر لیتے تھے.

دراصل جو لوگ چیزوں کو نہایت زیادہ دلچسپی سے دیکھتے ہیں. اُن کے دماغ کے اندر اُس چیز کا اُلٹا نقش ہو جاتا ہے. اِس اُلٹے نقش کو "نیگیٹو" (NEGATIVE) کہتے ہیں. آپ نے کبھی فوٹو کی تصاویر کا اُلٹا نقش "نیگیٹو"

دیکھا ہوگا۔

اگر آپ نے ایسا نقش نہ دیکھا ہو۔ تو آپ تصویر نمبر ۱۲۲ میں دیکھ سکتے ہیں یہ "نیگیٹو" ایک مشہور ایکٹریس کی فوٹو کی تصویر کا بنایا گیا ہے۔

جب ہم اپنی قوتِ حافظہ" یعنی یادداشت سے کام لیتے ہیں۔ تو وہ "نیگیٹو" شکل جو ایک دفعہ ہم دیکھ لیتے ہیں۔ دوبارہ سیدھی (اپنے اصلی رنگ میں) سامنے آسکتی ہے۔ اس وقت ہم حس قوت سے کام لیتے ہیں۔ اس کو تصور کسی گذری چیز کا دوبارہ خیال) اپنے دل میں لانا ہوتا ہے۔ تو اس خیال کے آتے ہی ہم اُن تمام حالات کو عالم اپنی نظروں کے سامنے لا سکتے ہیں۔ اور جو لوگ اپنے دل اور دماغ پر زور ڈال کر خوب کام لیتے ہیں۔ وہ اس طریقہ پر اپنے حافظہ کو بہت جلد تیز کر لیتے ہیں۔

میں آپ کے سامنے بیان کر چکا ہوں۔ کہ آپ جب کسی چیز کو دیکھتے ہیں۔ تو آپ کے دماغ کے اندر پہلا عکس اُس چیز کا "نیگیٹو" (الٹی تصویر) پہنچتا ہے۔ اسی بات کو یوں بھی بیان کر سکتے ہیں۔ کہ اگر ہم کسی (تصویر کے الٹ یعنی نیگیٹو" کو بغور دیکھیں۔ تو ہمارے دماغ میں اس کا پہلا عکس (تصویر کے الٹ کا الٹ) یعنی اصلی تصویر نقش ہوگی۔ ہاں یہ بھی درست ہے۔ اب سوال پیش ہوگا کہ اس کا ثبوت کیا ہے؟

اور اس بات کا عملی ثبوت یہ ہے۔ کہ آپ تصویر نمبر ۱۲۲ میں جو ایک مشہور ایکٹرس کی ایک نہایت خوب صورت لڑکی کی تصویر کا الٹ یعنی "نیگیٹو" درج ہے۔ اس "نیگیٹو" کو آپ روشنی کی جگہ میں بیٹھ کر خوب غور سے دیکھیں۔ اور اس تصویر کے ناک کے اندر کے تین نقطوں کو نہایت غور سے دیکھتے ہیں۔ اور ایک منٹ بعد اپنی آنکھیں بند کر کے اس لڑکی کی اصلی تصویر کو دیکھیں

آپ کو اس لڑکی کی اصلی شکل نظر آجا دے گی۔

جن بڑے بڑے عالم فاضل لوگوں کے سامنے یہ تجربہ کرکے دکھلایا ہے وہ کہتے ہیں کہ اس "بنگے ٹو" میں یہ خوبی نہیں ہے۔ کہ اس کو دیکھنے کے بعد خوبصورت لڑکی کی شکل نظر آسکے۔ بلکہ عسکر نے ہمیں "ہپنا ٹائیز" کر دیا ہے۔ اور ہم اُس کی باتوں میں پھنس کر اس خوبصورت لڑکی کو آنکھیں بند کرکے دیکھنے لگتے ہیں۔

مَیں اس بات کو بھی جانتا ہوں۔ کہ ہپنا ٹائیز کرکے ہم دوسروں کو اپنے خیالات میں آنے والی تصاویر دکھلا سکتے ہیں۔ مگر اس جگہ میں صاف صاف بیان کر رہا ہوں۔ اور یہ تصویر جو آپ نمبر ۱۲۲ کو دیکھنے کے بعد آنکھیں بند کرکے دیکھتے ہیں۔ یہ اس "بنگے ٹو" کی اصلی تصویر کا نقش ہے۔ جو آپ کے دماغ پر پڑتا اور اگر جلد جلد آپ آنکھیں بند کرکے دیکھنا چاہیں تو اس وقت آپ اس کو اس کی اصلی شکل وصورت میں دیکھ لیتے ہیں۔

اس تمام مسئلہ کو بیان کرنے اور تشریح کے ساتھ سمجھانے کے واسطے کہ کس طریقہ پر ہم مختلف چیزوں کو دیکھ کر متاثر ہوتے ہیں۔ اور کس طرح ان چیزوں کا عکس ہمارے ذہن کے ذرا الٹ جاتا ہے۔ اور جب ہم اس اُلٹے عکس کو دیکھتے ہیں۔ تو کس طرح ہمارا دماغ ایک خاص حد تک سکڑ جاتا ہے۔ یعنی "فوکس" ہوتا ہے۔ اور اگر اسی طرح ہمارا دماغ بعد میں کبھی بھی "فوکس" ہو۔ تو وہ باتیں ہی چیز ہمارے سامنے آجاتی ہے۔ ایک لمبا اور پیچیدہ سا مضمون ہے۔ جس کے سمجھانے کے لئے اس کتاب کے صفحات میں جگہ موجود نہیں ہے۔

بہر حال میں آپ سے یہی کہوں گا۔ کہ آپ اگر اپنا حافظہ تیز کرنا چاہیں۔ اور اپنی یاد داشت کو قابل رشک بنانا چاہیں۔ تو چیزوں کو غور سے دیکھا کریں۔ اور

اس مطلب کے لئے تصاویر کا دیکھنا بھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

اور ہر اُس تصویر کو جسے آپ دن کے وقت غور سے دیکھیں۔ بعد میں رات کے وقت غور سے دیکھیں بعد میں رات کے وقت اپنے ذہن پر زور دے کر اپنے تصور میں پیش کر لیا کریں۔ اور اس طریقہ سے آپ اپنی یادداشت یا قوت حافظہ کے زور سے تصاویر بنا لیا کریں گے۔ اور یہی کام تصوری کے کام کا انتہائی درجہ ہے۔

اب کہیں گے کہ اس طرح تو سینما ہال میں دیکھی ہوئی بعض تصاویر سوتے ہوئے نوجوانوں کی بربادی کا باعث بھی ہو سکتی ہیں۔

"اس میں کچھ شک نہیں ہے" مگر یہ عمل بھی حافظہ اور تصور کی بنا پر ہی موقوف ہے۔ انسان کے اندر ہر قسم کی طاقتیں موجود ہیں۔ ان طاقتوں کو اگر ہم نیکی کے ساتھ محبت کرتے ہوں تو فائدہ کی راہ میں استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور انہیں طاقتوں کو بدی کی راہ میں استعمال کر کے ہم نقصان بھی اٹھا سکتے ہیں۔ اب انسان اگر اپنی نیکی اور بدی کا خود خیال کرے تو جو راہ اُسے پسند ہو۔ اختیار کرنے۔ ہر ایک شخص آزاد ہے۔ قوت حافظہ بڑھانے کیواسطے دن کیوقت جو سبق یاد کریں ان سبقوں کا مطلب کتاب کو بند کر کے رکھ دینے کے بعد رات کو سونے سے پہلے اپنے ذہن میں لا دیں۔ کہ دن کے وقت کیا پڑھا تھا۔ اگر اس طریقہ پر کئی بار ایک ہی مضمون کو اپنے تصور میں لا دیں۔ تو یہ مضامین ہمیشہ کے لئے یاد ہو جاویں گے۔

عین اسی طریقہ پر اگر ایک تصویر کو دیکھ کر دوبارہ کئی دفعہ اس نقش کو اپنے تصور میں حاضر کریں۔ تو

بعد میں ہماری یادداشت اس قدر طاقت در ہو جائے گی۔ کہ ہم اس

تصویر کو تیار کر سکیں گے۔

عسکرؔ

ملاحظہ ہو تصویر نمبر ۱۲۲



العارض

سیّد برکات الحسن عسکر

فہرست کتب

اس میں انجینئرنگ ۔ صنعت وحرفت ۔
ٹیکنیکل علوم اور دوسری ہر قسم کی اُردو زبان کی
کتابوں کی فہرست شامل ہے ۔ جن لوگوں کو اردو زبان
کی بہترین اور تازہ ترین **کتابوں** کی ضرورت ہو وہ ہمیشہ
ہماری خدمات حاصل کریں ۔ باوجود کاغذ کی کم یابی اور گرانی کے

جدید ایڈیشن

مہیا کئے جا رہے ہیں جتنی کہ اُردو زبان کی ہر ایک کتاب مہیا
کی جاتی ہے ۔ ہمارا اصول تھوڑا منافع اور زیادہ بکری ہے

مینجر
1-12-46

راہنما بُک ڈپو گجرات و لاہور

اگر یہ درست ہے کہ

آپ میں قوتِ ارادی کی کمی ہے، آپ کی صحت اکثر خراب رہتی ہے، آپ اکثر چیزیں بھول جاتے ہیں، آپ کو لوگوں کے نام اور چہرے یاد نہیں رہتے، آپ کا حافظہ کمزور ہے، وغیرہ وغیرہ تو یہ بہت بڑی شکایات ہیں۔ مگر آپ ان سب کا علاج بھی کر سکتے ہیں۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ آپ ایک دفعہ اپنے نظامِ جسمی سے واقف ہو جائیں جس کی مکمل تشریح ہماری کتاب۔

انسانی مشین

میں کی گئی ہے۔ جو ای آر تھامسن کی بہترین کتاب HUMAN MACHINE کا اردو ترجمہ ہے۔ صفحات ۲۰۰ قیمت صرف دو روپے (عہ)

ترقی یافتہ مصوّری

اس کتاب کے مطالعہ کے بعد آپ ایک پنسل اور ایک برش کی مدد سے چند روز کی مشق کر لینے سے باقاعدہ مصور بن سکتے ہیں۔ اور بیکار وقت کو کامیابی کی راہ میں صرف کر سکتے ہیں۔ طالب علموں، انجینئروں، میکانکوں اور مصوروں و کاتبوں کیلئے نہایت ضروری چیز ہے کیونکہ جو انجینئر میکانک یا صنعت گر مصور نہ ہو وہ ایک لنگڑے شکاری کی مانند ہے۔ صفحات ۱۱۲ قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ)

اس حقیقت سے کسی کو بھی انکار نہیں ہو سکتا

کہ صرف ایک صحت ور جسم ہی ایک صحت مند دماغ کا مالک ہو سکتا ہے۔ اور یہ بھی ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے کہ شیر کی طاقت، ہرن کی چھلانگیں، اور چیتے کی تیز رفتاری کسی دوائی یا انجکشن کا کرشمہ نہیں بلکہ صرف قدرتی خوراک اور قدرتی طریقہ ورزش سے

یہ چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔

اور بالکل اسی طرح انسان بھی بغیر کسی دوا کے صرف قدرتی خوراک اور طریقۂ ورزش سے اپنے بدن کی نشوونما کو مکمل کر سکتا ہے۔

مندرجہ بالا حقیقتوں کو پیش نظر رکھ کر ایک بہترین کتاب

قد بڑھانے کی ورزشیں

لکھی گئی ہے

جس میں بغیر کسی دوا کے استعمال کے صرف قدرتی خوراک اور ورزش سے تمام جسم کی نشوونما کے طریقے سکھلائے ہیں۔ جو لڑکا اور لڑکی دونوں کیلئے یکساں مفید ہیں۔ ہر ایک ورزش کو تصویریں دے کر واضح کیا گیا ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ مصنف نے ہر صاحب کو مفت مشورہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔

دوسرا ایڈیشن صفحات اٹھائی سو تصاویر ایک سو سے زائد اور قیمت صرف دو روپے

قد بڑھانے کی ورزشوں پر چند ریویو

کتاب علمی اعتبار سے یقیناً بہت مفید ہے۔ اور ورزشوں کے طریقے اور دوسرے مشورے اسقدر عین فطرت ہیں کہ انکی صحت پر شبہ نہیں کیا جا سکتا۔ اسلئے جو شخص اپنا قد بڑھانیکی فکر میں ہو اس کتاب کا مطالعہ کر کے مندرجہ اصولوں پر کار بند ہونے کی کوشش کرے (آجکل دہلی)

اسی کتاب میں اُن ورزشوں کا بیان ہے۔ جو قد کو بڑھانے میں بیحد مفید اور کارگر ہیں مؤلف نے انکو اچھی طرح سمجھانے کی کوشش کی ہے (ہمدرد صحت دہلی)

کتاب کے عنوانات اور اسکے مباحث علمی حیثیت بھی رکھتے ہیں۔ اور عملی بھی۔ زبان صاف و شگفتہ ہے۔ اور نقوش و تصاویر نے مفہوم کو اور زیادہ قریب الفہم بنا دیا ہے۔ ضرورت ہے کہ اس کتاب کو مدارس کے نصاب میں داخل کیا جائے۔ تاکہ ہماری نسل کو ابتدا ہی سے صحیح و توانا بننے کا شوق پیدا ہو (نگار لکھنو)

چند ریویو ــــــــــ اس چھوٹی سی کتاب میں ایسے اصول، ہدایات اور جسمانی ورزشیں درج کی ہیں جن پر عمل کرنے سے انسان کا قد دراز جسم تنومند اور سنڈول، اعضا متناسب اور عام صحت قابلِ رشک ہو جاتی ہے۔ تمام باتیں نہایت عام فہم اور سلیس زبان میں درج کی گئی ہیں جن کے سمجھنے میں کوئی دقت نہیں ہوتی۔ اس میں شک نہیں کہ اس چھوٹی سی کتاب میں جو باتیں۔ ہدایتیں اور ورزشیں درج کی گئی ہیں۔ اگر ان پر استقلال کے ساتھ عمل کیا جائے تو ہر شخص خواہ لڑکا ہو یا لڑکی مرد ہو یا عورت خاطر خواہ فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔ (زمانہ کانپور)

وشی کرن منتر
یعنی
کسی کو موہ لینے کے راز

"عورت ایک بربط ہے۔ جس کے نغموں کے راز صرف اُسی مرد پر ظاہر ہو سکتے ہیں۔ جس کی اُنگلیاں اس کے تاروں پر ماہرانہ انداز میں کھیلنا جانتی ہوں"
اس کتاب پر بتائے ہوئے اصولوں پر عمل کر کے مرد عورت کے دل کو اپنی مٹھی میں لے کر گرہستی زندگی کو پُر مسرت بنا سکتا ہے۔ وہ مرد جو عورتوں کی زبان درازی اور روز روز کے گھریلو جھگڑوں۔ عورتوں کی نت نئی فرمائشوں اور بے اعتنائیوں سے تنگ آئے ہوئے ہوں ضرور اس کتاب کو پڑھیں اور دیکھیں کہ اُن کی روٹھی ہوئی بیویاں۔ اور اُن کی پروانہ کرنے والی عورتیں کس طرح خود بخود ان کی طرف کھچی چلی آتی ہیں۔ چند سرخیاں ملاحظہ ہوں:۔ "کیا تم عورتوں کی سب سے بڑی کمزوری سے واقف ہو؟ محبت کرنے کا مخصوص آرٹ"۔ "ایسا نہ کرو ورنہ بعد میں تمہیں مہاتما گاندھی کی طرح پشیمان ہونا پڑے گا"۔ "ایسا کرو اور پھر نتیجہ دیکھو"۔ "ہر عورت کو اس چیز کی ضرورت ہے تمہاری بیوی کو بھی اس چیز کی حاجت ہے"۔ "جو ایسا کرے گا وہ عورتوں کے ہاتھوں سکھ پائے گا"۔ "تمہاری بیوی کی خاموشی تم سے کن باتوں کا مطالعہ کرتی ہے"۔ "عورت سب کچھ برداشت کر لیتی ہے۔ لیکن نہیں کر سکتی تو . . . . ؟ ایک نکتہ جو سمجھ لو تو عورت تم پر فریفتہ ہو جائے گی۔ قیمت صرف ایک روپیہ چار آنہ

شادی سے پہلے اور بعد۔ مرد کو کیا جاننا چاہیئے؟

اُردو زبان میں اپنی قسم کی واحد کتاب ہے۔ جس میں عام بازاری کتابوں اور کوک شاستروں کی طرح مخرب اخلاق اور سستا صنفی لٹریچر جمع نہیں کیا گیا۔ بلکہ نہایت بلند پایہ اور بیش قیمت معلومات دی گئی ہیں ——— اس کتاب کے ہر صفحہ پر

صرف کان میں کہنے کے لائق نکتے بیان کئے گئے ہیں۔ جن سے برسوں عورت کی صحبت میں رہنے والے عیاش بھی ناواقف ہیں۔ سینکڑوں عنوانات میں سے چند ایک ملاحظہ فرمائیے ——(۱) کیا کنوارا پن کا پردہ لڑکی کے کنوار سے ہونے کا ثبوت ہے؟ عورت کے پوشیدہ اعضاء میں وہ نکتہ جس کو چھونے سے عورت فرطِ لذت سے بے ہوش ہو جاتی ہے —— (۲) عورت کی تسخیر کا، ہتھیلی پر سرسوں جما کر دکھانے والا طلسم، عورت کی تسخیر کا ایک وُہ راز جس سے ہزاروں مردوں میں سے ایک بھی واقف نہیں (۳) کیا عورتیں بھی عورتوں کے ساتھ جماع کر سکتی ہیں (۴) کیا عورت کو خوش کرنے کیلئے عضو کا فربہ اور دراز ہونا ضروری ہے (۵) ایک وہ دوا جس کے استعمال سے عورت فرطِ لذت سے بیہوش ہو جاتی ہے —— (۶) ایک عیاش کے سینے کا راز، عضو کو دگنی فربہی اور درازی بخشنے والا نسخہ جس کی مدد سے ایک تماش بین نے کئی رنڈیاں جان سے ماردیں (۷) ایک زمانہ تھا کہ مرد لوگ بلک سے آراستہ ہو کر بازاروں میں بیٹھتے تھے اور عورتیں اپنے جذبات کی سیری کیلئے انہیں معاوضہ دیتی تھیں کیا اب بھی وہی زمانہ آنے والا ہے۔ وغیرہ وغیرہ ڈیڑھ صد مختلف عنوانات پر بحث کی گئی ہے۔ چار سو سے زائد صفحات۔ قیمت صرف تین روپے۔ علاوہ محصول ڈاک

ریڈیو کی پہلی کتاب

ریڈیو کا کام شروع کرنے کے واسطے سب سے پہلی کتاب جو اس کام کی الف ب سے شروع ہوتی ہے۔ اس میں پہلے پہل ریڈیو کے کام کرنے کے اصول کو نہایت آسان طریقہ سے سمجھایا ہے۔ پھر سب سے آسان قسم کے ریڈیو بنانے کا طریقہ بیان کیا ہے۔ پھر اس کے بعد زیادہ زیادہ کاموں کی تشریح کی ہے۔ غرضیکہ اس کتاب کو مطالعہ کر کے ہر ایک شخص اس پیچیدہ مضمون کو سمجھ لیتا ہے۔ صفحات ۳۲۰ سائز $\frac{۲۰×۳۰}{۱۶}$ تصاویر تقریباً ۳۰۰ مجلد اعلیٰ بطرز ولایتی معہ

جیکٹ قیمت تین روپے۔

ریڈیو کی دوسری کتاب

اس کتاب میں ہر قسم کے ریڈیو کی مرمت کرنے کے تمام و کمال طریقے بتلانے کے علاوہ ریڈیو مرمت کرنے کے آلات بنانے کے طریقے بھی بتلائے گئے ہیں اور اس کام کو تصاویر سے اس قدر آسان بنایا ہے۔ کہ ہر ایک شخص آسانی سے سمجھ کر عملی کام کر کے روپیہ کمانے کے قابل ہو جاتا ہے۔ صفحات ۲۴۰ سائز ۳۰×۲۰/۱۶ تصاویر تقریباً ۳۰۰ مجلد اعلیٰ بطرز ولایتی معہ جیکٹ قیمت تین روپے۔

ریڈیو کی تیسری کتاب

وائرلیس کا ہر قسم کا اسباب بنانا سکھلانے والی کتاب اسکے مطالعہ کے بعد آپ جدید و قدیم قسم کے ریڈیو کا تمام قسم کا سامان مثلاً ہر قسم کے کوائل لانگ میڈیم اور شارٹ ویو کوائل بنانا فری کوئینسی ٹرانسفارمر بنانا۔ ہائی فری کوئینسی ٹرانسفارمر بنانا۔ لو فریکوئنسی چوک بنانا اور کنڈینسر کا حساب اور ہر قسم کے ریڈیو کے اور ریڈیو میں استعمال ہونے والے گھر کی بجلی کے ساتھ لگنے والے ٹرانسفارمر بنانے کے عملی طریقے اور آسان حساب درج ہیں۔ علاوہ ازیں ریڈیو میں استعمال ہونے والے بہت قسموں کے اسباب کا بنانا بتایا ہے۔ صفحات ۲۰۸ تصاویر ۵۷ سائز ۳۰×۲۰/۱۶ مجلد اعلیٰ بطرز ولایتی معہ جیکٹ قیمت تین روپے۔

ریڈیو کی چوتھی کتاب

اس کتاب میں ہر قسم کے جدید و قدیم ریڈیو سیٹ بنانے کے نقشہ جات اور نیا یا بنا بنایا ہوا اسباب (جس کی تفصیل ریڈیو کی تیسری کتاب میں بیان ہو چکی ہے) استعمال کر کے نئے سیٹ بنانے کے طریقے بتلائے ہیں۔ ہر ایک طریقہ کو عملی طور پر

کر کے دیکھ لیا گیا ہے۔ اور اسکے بعد اس کتاب میں ذکر کیا گیا ہے۔ غرضیکہ اس کتاب کی موجودگی میں ہر قسم کا بنا بنایا سیٹ بنا سکتے ہیں۔ ہر ایک سیٹ کے اسباب کی فہرست اُردو اور انگریزی زبان میں بھی لکھی گئی ہے تاکہ اس نام سے یہ اسباب بازار سے بھی مل سکے اور کوئی بات سائنس کے خلاف یا مشکل نہیں لکھی گئی جو عملی طور پر ممکن نہ ہو۔

صفحات ۲۰۴ سائز $\frac{20 \times 30}{16}$ تصاویر مجلد اعلیٰ بطرز ولایتی معہ جیکٹ قیمت تین روپے

ریڈیو کی پانچویں کتاب

چونکہ جنگ کے باعث تمام والو مہیا نہیں ہو سکتے اسلیئے اس کتاب میں تمام ریڈیو والو اور اُن کے مساوی دوسری کمپنیوں کے والوں کی فہرست درج ہے۔ تاکہ ہر والو کا بدل فوراً معلوم ہو سکے۔ ایڈیشن ۱۹۴۵ء سائز $\frac{20 \times 30}{16}$ مجلد اعلیٰ بطرز ولایتی معہ جیکٹ قیمت تین روپے علاوہ محصولڈاک

سادہ کرسٹل سیٹ بنانا

اس کتاب میں ایک نہایت آسان ریڈیو سیٹ بنانے کی ترکیب درج ہے جو بغیر بجلی و بیٹری کے آپ کو خبریں سُناتا ہے۔ اس کے بنانے کے لیئے بجلی کا ماہر ہونے کی بھی ضرورت نہیں۔ ایڈیشن ۱۹۴۵ء قیمت علاوہ محصولڈاک صرف آٹھ آنے -/8/-

نوٹ:۔ یہ چھ کتابیں مصنف کے کالج کا کورس ہیں۔ اور سب پر آرٹ پیپر کے دو رنگے جیکٹ موجود ہیں۔

بیان ورکشاپ یعنی ورکشاپ کورس

اس کتاب کی مدد سے ہر ایک ورکشاپ میں کام کرنے والا اپنے کام کا

ماہر کاریگر بن سکتا ہے۔ صفحات ۱۹۲ تصاویر ۱۳۵ مصنفہ عسکر (ایڈیشن ۱۹۴۵ء) قیمت علاوہ محصولڈاک صرف تین روپے۔

معاون ورکشاپ

(یا حصہ دوم معاون خراد) اس کتاب کے متعلق انسپکٹر صاحب گورنمنٹ انڈسٹریل سکولز پنجاب نے لائبریریوں کے لیئے سرکلر جاری کیا ہے۔ یہ کتاب عسکر انجینئر سے مکرر ریوائز کراکر حال ہی میں باتصویر باضافہ مضامین جدید چھٹی بار چھپی ہے۔ جس میں فٹر کے اوزار اور کام کرنے کے طریق ورکشاپ و فونڈری کی ہر ایک شینیری بینگ مشین۔ سان۔ خراد۔ برمہ۔ رندہ مشین ویلڈنگ بٹانکہ ٹپی۔ بولٹ ونٹ اور پائپ کا حساب مائیکرو میٹر ملی میٹر کا حساب و پیمائش کرنے کے صحیح طریق وغیرہ ڈھلائی کا کام اور لوہار کا کام تازہ کیس ہارڈنگ دھاتوں کے پگھلنے کا درجہ حرارت وغیرہ درج ہیں۔ قیمت علاوہ محصولڈاک صرف ڈیڑھ روپیہ (عہ)

انجینئرنگ فارمولا یعنی ورکشاپ گائیڈ

اس کتاب میں کارخانوں اور ورکشاپوں میں کام آنے والے نسخہ جات مثلاً دھاتوں کی ڈھلائی دھاتوں کو نرم و سخت کرنا آبداری دینا۔ ٹانکا لگانا۔ بغیر مشینری کے ملمع کرنا۔ برقی ملمع سازی۔ سیمنٹ ہر قسم کا بنانا۔ وارنش پالش۔ انیملنگ۔ دھاتوں پر کھدائی کرنا۔ شیشہ سازی وغیرہ نہایت مفید اور کارآمد نسخے درج ہیں۔ قیمت علاوہ محصولڈاک صرف ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

رہنمائے فونڈری شاپ

اس کتاب میں جدید و قدیم طریقہ سے مکمل فونڈری شاپ ہر قسم کی دھات

کو ڈھالکر اسکے پرزے بنانے کا ذکر ہے۔ اور سینکڑوں لوگ جو آجتک سٹیل اور خالص لوہا کی ڈھلائی کا طریقہ سیکھنے کی تلاش میں ہیں۔ یا خود کٹھالی بنانے کی تلاش میں ہیں۔ اب اپنی خواہش کے مطابق آسان طریقوں سے دل کھولکر کام کر سکتے ہیں۔ اور اپنے ہر ایک مشکلہ کو حل کر سکتے ہیں۔ تصاویر ۴۲، قیمت مجلد علاوہ محصولڈاک صرف تین روپے

سٹوریج بیٹری

اس کتاب میں موٹر کاروں کے ساتھ کام کرنے والی بیٹری کی مکمل تشریح کی گئی ہے اور اسکے بعد اسکو چارج اور ڈسچارج کرنے کے طریقے سکینڈری بیٹری کے اقسام اور ایڈیسن سیل کا بھی ذکر موجود ہے۔ ایڈیشن ۱۹۴۲ء قیمت علاوہ محصولڈاک صرف ایک روپیہ

خراد کا کام

اس کتاب کی مدد سے ہر ایک شخص خراد کا کام سیکھ کر اعلیٰ درجہ کا خرادیہ بن سکتا ہے۔ اور اعلیٰ درجہ کے خرادیہ کے پاس ہو تو وہ ورکشاپ کا مستری بھی بن سکتا ہے۔ تصاویر ۲۰۰ ایڈیشن ۱۹۴۴ء قیمت علاوہ محصولڈاک صرف تین روپے۔

رہنمائے تعمیرات } اردو زبان میں سول انجینئرنگ پر مکمل تریں کتاب ہے۔ جس میں تصاویر کی مدد سے ہر قسم کے مکان۔ دکانیں۔ کوٹھیاں اور سڑکیں وغیرہ بنانا سکھلایا گیا ہے

نیز ہر قسم کی عمارات کے خرچ کا اندازہ کرنا اور دیگر تمام امور سے متعلق پوری پوری واقفیت دی گئی ہے

ناپسند ہونے پر واپسی کی گارنٹی۔ قیمت مجلد ۴/-/- روپے

ماڈرن موٹر کار گائیڈ

اس کتاب میں موٹر کار کی زمانہ حال کی تمام مشکل ترین باتوں کے متعلق اصولی اور عملی کام کے طریقوں کی تشریح کرنے کے بعد موٹر کار کی مکمل طور پر مرمت کرنے کا کام سکھلایا گیا ہے۔ اور اس میں نئی موٹر کاروں کی بجلی کا پورا پورا حال جو قبل ازیں کسی کتاب میں نہیں دیا گیا۔ مندرج کر کے زمانہ حاضرہ کی نئی موٹر کاروں کے بیان کو مکمل کر دیا ہے۔ علاوہ ازیں موٹر کار کے ہر ایک حصہ کی بابت امتحانی سوالات معہ جوابات لکھ دیئے ہیں۔ غرضیکہ تمام وہ لوگ جو ذرہ بھر بھی موٹر کار کے ساتھ واقفیت رکھتے ہوں۔ اس کتاب کے مطالعہ سے بہت زیادہ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ صفحات ۴۳۰ تصاویر ۲۴۰ سائز $\frac{20 \times 30}{16}$ قیمت مجلد تین روپے۔

الیکٹرک گائیڈ

باتصویر طبع جدید۔ مصنفہ کرنیل نرندر ناتھ۔ اس میں ہر قسم کی الیکٹریکل مشینری موٹر ڈائینمو۔ آرمیچر، آرمیچر وائنڈنگ، ٹرانسفارمر، ڈائرکٹ کرنٹ موٹروں کے میٹر سوچ بورڈ میگر وغیرہ کے کل حالات۔ چلانے بند کرنے نقائص معہ اشکال معہ ڈکشنری وغیرہ اور سرکاری قواعد امتحان سپروائزران، امتحانی پرچہ جات۔ سوالات حل شدہ پنجاب معہ الیکٹرسٹی رولز وغیرہ بھی ہیں۔ ایڈیشن ۱۹۴۵ء مجلد قیمت علاوہ محصولڈاک صرف چار روپے

رہنمائے بجلی

اس کتاب میں ہر قسم کی وائرنگ۔ لیمپوں۔ سوچ بورڈ۔ ڈسٹری بیوٹنگ بورڈ ہولڈر۔ اکیومیولیٹر۔ موٹر کار الیکٹرک وائرنگ۔ گھروں میں پنکھوں کی خرابیوں چھوٹی بڑی موٹروں کی وائرنگ۔ اوور ہیڈ وائرنگ کے مکمل حالات معہ نقشہ جات

امتحانی سوال وجواب وغیرہ درج ہیں۔ ایڈیشن ۱۹۴۵ء قیمت مجلد علاوہ محصولڈاک ساڑھے تین روپے

قاعدہ موٹر کار

یہ قاعدہ سرورق فوٹو بلاک سے مزین اور آراستہ حال ہی میں نوآموز طالب علموں کی سہولت کے واسطے تیار کیا گیا ہے۔ جس میں موٹر کار کے تمام پرزہ جات شروع سے آخیر تک بالتشریح درج کئے گئے ہیں۔ علاوہ محصولڈاک صرف چار آنے

چھوٹے ڈائنامو اور الیکٹرک موٹر بنانا

جو لوگ بجلی کے چھوٹے چھوٹے بجلی پیدا کرنے کے ڈائنامو یا بجلی لے کر کام کرنے والے الیکٹرک موٹر خود بنا کر دیکھنا چاہیں۔ وہ اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ اس کے مطالعہ کے بعد آپ پنکھوں وغیرہ کے آرمیچر وائنڈ کرنا بھی سیکھ سکتے ہیں۔ صفحات ۱۴۴ تصاویر ۱۵۲ قیمت مجلد علاوہ محصولڈاک صرف دو روپے

نوٹ

اس کتاب کا مطلب سمجھنے کیلئے بجلی کا ماہر ہونے کی بھی ضرورت نہیں!

آسان طریقہ آرمیچر وائنڈنگ

(اے سی۔ ڈی سی) مصنفہ عسکر

اس کتاب میں نہایت آسان طریقہ سے پہلے پہل لکڑی کے آرمیچر کے نمونہ پر تانبا کی تاروں کی بجائے مختلف رنگوں کے دھاگے لپیٹ کر آرمیچر میں تاریں باندھنے کا کام تصاویر کی مدد سے سکھلایا گیا ہے اور درجہ بدرجہ آرمیچر باندھنے کے بعد انہیں ٹیسٹ کرنے کا طریقہ بھی سکھلایا گیا ہے۔ غرضیکہ یہ کتاب اس

کام کے متعلق ایک مکمل اُستاد ہے۔ جو ہر ایک مبتدی کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگی اگر آپ بھی تھوڑے سے عرصہ میں کامیاب زندگی کے مالک بننا چاہتے ہیں تو اس کتاب کے مطالعہ سے فائدہ اُٹھائیں۔ قیمت علاوہ محصول ڈاک صرف پانچ روپے

الیکٹریکل انجینئرنگ گائیڈ

اس کتاب کو پڑھکر ناواقف سے ناواقف آدمی بھی بجلی کی اصلی حقیقت اس کے کام کرنے کے طریقے اور اس بجلی سے کام لینے کے طریقے اور ہر قسم کی بجلی کے جوڑ بنانے پرائمری سیل اور سیکنڈری سیل بنانے اور چارج کرنے کے طریقے بجلی کے ذریعے سے مقناطیس بنانے اور مقناطیس کے ذریعہ سے بجلی بنانے۔ بجلی کی گھنٹی اور سنگل سسٹم کا وائرنگ۔ بجلی کی ابتدائی۔ اصول وولٹ اوہم۔ ایمپیر کی اس طریقہ سے تشریح کی گئی ہے۔ کہ اس کے پڑھ لینے سے شکوک کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔

غرضیکہ جو لوگ آجتک بجلی کے کام میں جا چکے ہوں۔ اور اس علم کو باقاعدہ طریقے سے نہ سیکھ سکے ہوں۔ انہیں یہ کتاب حاصل کر کے اس علم کو باقاعدہ سیکھ لینا چاہیے۔ اگر بنیاد اچھی رکھی جاوے تو عمارت بھی اچھی بن سکتی ہے۔ عبارت نہایت سادہ اور سلیس ہے۔ اور کام بے شمار تصاویر سے سمجھایا گیا ہے صفحات ۳۲۰ تصاویر ۲۲۲ خوبصورت جلد سے مزین قیمت علاوہ محصول ڈاک صرف تین روپے

رہنمائے لوہاراں

اس کتاب کو پڑھکر ہر شخص میکانک کے کاموں کو زیادہ سہولت سے کر سکتا ہے۔ اور اس میں میکانکوں کے دل کے شکوک اور ایسی راز کی چیزوں کی تشریح

کی گئی ہے - جو ایک میکانک دوسرے کو بتلانا پسند نہیں کرتا - اور کاموں کو آسان طریقہ سے کرنے کے لئے باتصویر تشریح کے ساتھ سمجھایا ہے - قیمت علاوہ محصولڈاک صرف ایک روپیہ

آئل و گیس انجن گائیڈ

باتصویر مکمل - طبع جدید معہ ضمیمہ شنکر سنگھ اس کتاب میں ہر قسم کے گیس اور آئل انجنوں کے کل حالات چلانے اور بند کرنے مرمت فٹنگ معہ حالات اسٹارٹ چکی بہ تفصیل و اشکال کے درج ہیں - قیمت مجلد رعایتی تین روپے محصولڈاک الگ

کروڈ آئل انجن گائیڈ

طبع جدید معہ ضمیمہ مصنفہ سردار شنکر سنگھ - میلے تیل سے چلنے والے ہر قسم کے انجنوں - ڈیزل - بلیک سٹون - کراسلے وغیرہ معہ ڈکشنری کے کل حالات مکمل باتصویر کتاب مجلد صفحات ...۴ قیمت علاوہ محصولڈاک صرف تین روپے آٹھ آنے -

کرشنا میکینیکل گائیڈ

یہ کتاب پنڈت کشن چند ساودا نے سٹیم اور بائلر انجنوں کی بابت لکھی ہے اور بیحد مقبول ہے - قیمت علاوہ محصولڈاک صرف دو روپے آٹھ آنے

ہر دھات پر ٹانکا لگانا

ہر دھات پر ٹانکا بنا کر لگانے کے عملی طریقے درج کئے گئے قیمت صرف 1/4

ویلڈنگ کا ہنر

ویلڈر بننے کیلئے سچی راہنما اِس کتاب کی مدد سے آپ بہت جلد کامیاب

ہو سکتے ہیں۔ قیمت علاوہ محصولڈاک صرف سوا روپیہ

کپڑوں کی رنگائی چھپائی

اس کتاب میں ہر قسم کے کپڑوں کی رنگائی چھپائی اور ٹھپہ لگانے کا کام بوضاحت درج ہے۔ قیمت علاوہ محصولڈاک سوا روپیہ

پھلوں کی کاشت

مصنفہ مسٹر ایل۔ کے۔ ملک ایڈیٹر رہبر باغبانی گجرات

ہر قسم کے ملکی پھلوں کے طریق کاشت و نگہداشت پر قابل مصنف نے سہل اور قابل عمل ہدایات درج کر دی ہیں۔ اگر آپ نیا باغ لگانے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ تو اس باتصویر کتاب کا مطالعہ کریں۔ کیونکہ اس کتاب کے مطالعہ کے بغیر باغ کا کام زرعی گناہ ہے۔ قیمت علاوہ محصولڈاک پانچ روپے۔

مُرغی خانہ

سونے کا انڈا اب بھی حاصل ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ آپ مرغیوں کے رکھ رکھاؤ سے پوری طرح واقف ہوں۔ مرغیوں کے اقسام۔ افزائش نسل۔ بہترین خوراک بیماریاں اور علاج۔ ان سب باتوں پر عبور اور مکمل واقفیت حاصل کرنے کے لئے باتصویر کتاب مرغی خانہ کا مطالعہ از بس ضروری ہے۔ قیمت علاوہ محصول ڈاک صرف ایک روپیہ

چارے (ایل۔ کے۔ ملک) قیمت	۸ر	گوبھی (ایل۔ کے۔ ملک) قیمت	۱۲ر
اچار مربے چٹنیاں "	۱۲ر	کپاس کی کاشت "	۱۲ر
شہد کی مکھی "	عہ	لاکھ کی کاشت "	۱۲ر

چند متفرق کتب

خوشبودار تیل بنانا	-/۲	موم بتیاں بناؤ	-/۱	فن روشنائی سازی	-/۱
فن آئینہ سازی	۱/۴	مکھیاں پالنا اور شہد تیار کرنا	-/۱	بال صفا اشیا بنانا	-/۱۰/-
ٹوتھ پوڈر و ڈینٹل کریم	-/۱	کامیاب سفری ایجنٹ	-/۱	پھلوں و سبزیوں کی ڈبہ بندی	-/۱
فیس پوڈر وینشنگ سنو اور کولڈ کریم	-/۱	فن سرکہ سازی	-/۱	سر گنگارام پاکٹ بک آف انجینئرنگ	-/۶
فوٹوگرافی میں روپیہ	-/۱	مکمل علمی دندان سازی	-/۲	ڈیری فارم	-/۲
فن خضاب سازی	-/۱۲/-	فن اشتہار بازی	-/۸/۲	فن شربت سازی	-/۱۰/-
بیروزگاری کا علاج	-/۴/-	پیٹنٹ دوایات	-/۲	ہر قسم کے ہیٹ پالش بنانا	-/۱۲/-
یورپ و امریکہ کی تجارت کے راز	-/۲	مرغی خانہ	-/۱	مکمل مرغی خانہ	-/۸/۱
سوٹ کیس و ٹیچی کیس بنانا	-/۶/-	چاک بنانا	-/۴/-	سلیٹ پنسل	-/۴/-
لپ سٹک	-/۴/-	لاکھ کی کاشت	-/۴/-	پلاسٹر آف پیرس بنانا	-/۶/-
بلاٹنگ پیپر بنانا	-/۴/-	بوٹ پالش بنانا	-/۴/-	اچار مربہ چٹنی بنانا	-/۴/-
کسان گائیڈ	-/۱	ترکاری	-/۳	راہنمائے صحت	-/۵
صحت اور یوگ آسن	-/۸/۲	شاہراہ تندرستی	-/۱۲/۲	اصول ضبط	-/۸/۱
ہر قسم پنسل بنانا	-/۱	کرسٹل سیٹ مع ٹیلی فابیر }		بچوں کا ٹیلیفون بنانا	-/۸/-
دوشیزہ	-/۳	ولوڈ سپیکر بنانا }	-/۱	بچوں کا ریڈیو بنانا	-/۸/-

علاوہ ازیں اردو زبان کی ہر ایک علمی ادبی۔ سیاسی۔ اخلاقی۔ فنی اور مذہبی کتابیں۔ قاعدے سیپارے اور قرآن مجید نہایت خوشخط ہم سے طلب فرمائیں۔

المشتہر

نئے سال کی جنتری مفت طلب کریں — منیجر راہنما بک ڈپو گجرات و لاہور

(پنجاب نیشنل پریس لاہور)